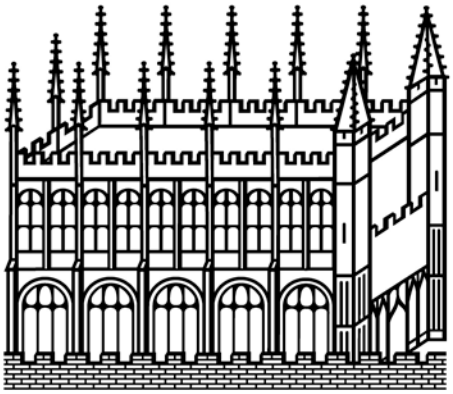

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

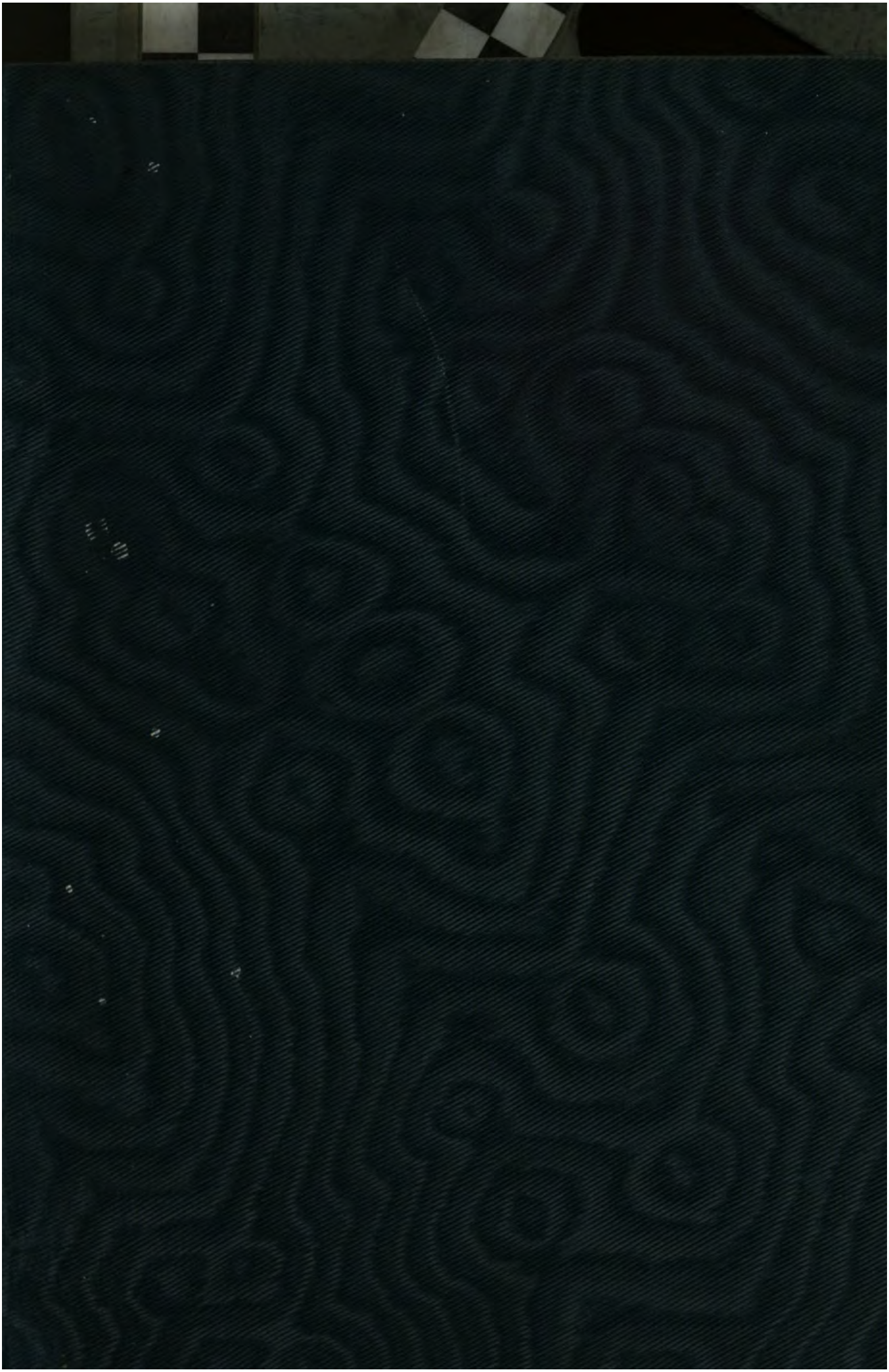



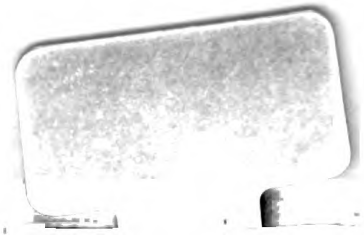

کتب علوم عربی درسی صرف ونحو ومنطق ومعانی دینیات وغیرہ

میزان الصرف - علم صرف کی ابتدائی کتاب ہی
میزان الصرف - مع تکملہ مخبشی مولوی الٰہی بخش صاحب مطبع نظامی
شرح سلاالصرف - فارسی تصنیف مولوی ابوالجلال
علم صرف مین نادر شرح -
بیان شرح میزان الصرف - مصنفہ مولوی عبدالحق صاحب -
صرف میر - میر سید شریف کی تصنیف ہو مشہور کتاب ہے -
پنج گنج وزبدہ - مشہور کتاب ہے -
دستور المبتدی - قواعد صرف مین بہت مفید کتاب ہے -
احیاء العلوم عربی - تصنیف امام محمد غزالی یہ نہایت مستند وعمدہ کتاب ہو مطبوعہ بکردر
فصول اکبری - علم صرف مع رسالہ لامیہ وگوہر منظم
رکاز الاصول - شرح کمامل المتن فصول اکبری
تصنیف مولوی حمایت علی -
مراح الارواح - در علم صرف از احمد بن مین مشہور کتاب ہے -
شافیہ مخبشی - علم صرف مین از ابن حاجب -
مجموعہ نحو میر - مصنف مختلف -
بدیع المیزان - علم معقول مین مشہور کتاب ہے
ہدایت النحو - مشہور نحو کی کتاب ہے -
رضی شرح کافیہ - تصنیف محمد بن احسن استرابادی
مطبوعہ مطبع خاص -
شرح ملا مخبشی - شرح کافیہ نحو از ملا جامی مشہور کتاب ہے -
ایضاً - کاغذ فاختہ -
قال اقول منطق -
رسالہ ایضاحات - مسمی بہ منتخب التخلطات یہ حاشیہ قطبی کا ہے -
قطبی منطق - ملا قطب الدین کی تصنیف مشہور کتاب ہے -
ایضاً مطبوعہ جدید -
آداب معینیہ - در علم مناظرہ تصنیف مولوی معین الدین صاحب -
میبذی - فن حکمت مین عالی درجہ کی کتاب ہو درسی -
شرح اشارات - حکمت مین مصنفہ ملا نصیر الدین محقق طوسی -
شرح مأتہ عامل - علم نحو مین مشہور کتاب درسی ہی
مجموعہ منطق شامل اسباہ کتاب تصنیف مختلف -
شمس بازغہ - مصنفہ ملا محمود جونپوری در فن حکمت
مطبوعہ لدھیانہ -
ایضاً مع حل وشرح بہ مخبشی مولانا حاجی حافظ محمد عبدالحی صاحب -
شرح سلم - ملا سبین مع تصدیقات مشہور کتاب درسی ہے -
منہیات - شرح سلم قاضی مبارک علم منطق مین عمدہ ہے مشہور مطبع علوی فرنگ کلان
کافیہ نحو - مخبشی عربی از ابن حاجب بنخط نسخ -
لب الاعراب - علم نحو مین نادر رسالہ در حقیقت اسم بامسمی ہے تصنیف مولوی عبید اللہ صاحب
مقامات حریری - فن ادب مین مع ترجمہ عمدہ چھاپی گئی -
شرح حماسہ - قصائد حماسہ جو علم ادب مین ہے
اوسکی شرح کمال عمدگی سے مولوی فیض الحسن صاحب مدرس نے فرمائی ہے بہ تصحیح مصنف موصوف طبع ہوئی -
مطول - فن معانی مین مستند وعمدہ کتاب درسی ہے
مختصر المعانی - بہ مخبشیہ معقول اور اوسکی آخر مین حاشیہ خیالی -
میر قطبی - منطق مین یکتا اور تصنیف حضرت میر سید شریف علامہ -
ایضاً - مطبوعہ جدید -
عمدہ شرح زبدہ - در علم صرف تصنیف مولوی رحمۃ اللہ صاحب -
شرح تہذیب - در علم منطق بحواشی مولوی عبدالحی صاحب مطبع علی بخش خان -
شرح کافیہ - فارسی منظوم در حل مطالب تصنیف مولوی محمد ابراہیم مرحوم -
تسہیل الکافیہ - نحو کی شرح کافیہ تصنیف مولانا عبدالحق خیرابادی -
شرح الباس - مسائل فقہ مین مستند کتاب ہے -
ہدیۃ المختاریہ شرح رسالہ عضدیہ معقول مین
مختصر الوقایہ - مخبشی -

INDIAN INSTITUTE OXFORD

کتب طب اردو

زبدۃ الحکمت - فصول اربعہ کہ روزمرہ چیزون کے کھانے کا بیان -
مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ - ہر قسم کے امراض کی نسخے
علاج الغربا - اسکی کوڑیون کی دوا قیمتی کام کرتی ہے
مخزن الادویہ - اردو دو جلد ترجمہ مولوی محمد نور کریم مرحوم
بیت الخیل منظوم - فن معالجہ گھوڑون مین مع تصاویر
ایضاً - مع رنگ -
ترجمہ طب اکبر اردو - یہ ترجمہ تمام خوبی سے ہوا ہے ہر ایک
مطالب دقیق کو ساتھ محاورہ زبان کے تحریر کیا ہے
قانون عترت - مصنفہ حکیم عترت حسین صاحب
سب نسخے مجرب ہین -
تحفۃ الاطبا - تصنیف حکیم مشرف حسین صاحب خیرآبادی
نہایت عمدہ ہے -
قرابادین شفائی - فن حکمت مین نہایت عمدہ اور بیمثل
ترجمہ ہوا ہے -
قرابادین ذکائی - فارسی سے اردو مین نہایت عمدہ ترجمہ
ہوا ہے -
انیس الاطبا - اس کتاب مین علم طب کی تشریح ہے
از حکیم مولوی سید محمد صادق علی خان صاحب -
مجربات اکبری - اردو - کتاب طب مین بہت عمدہ ہے
طب نبوی - کہ جسکا ہر نسخہ مریضون کے لئے نوشدارو ہے
رموز الحکمت - تصنیف حکیم رجب علی صاحب نہایت
عمدہ ہے -
معالجات احسانی - یہ کتاب عجب فن طب کی اردو
کتاب ہے -
ترجمہ اردو علاج الامراض - مشہور و معروف جامع
فن طب ہے -
مرکبات احسانی - یہ کتاب مثل قرابادین احسانی
کے نافع و جامع از تصنیفات جناب حکیم اسمٰعیل مرحوم
علاج احسانی - اسمین علاج بہائم و طیور کے عمدہ نسخے
مجرب لکھے ہین اور شناخت امراض بہائم کا بیان
مجموعہ میزان الادویہ و الفاظ الادویہ و فرہنگ نصیریہ
و مخزن الادویہ - یہ ایک مجموعہ نادر طب کا ہے -
میزان الطب اردو - مع مسائل نبض و قارورہ
و دلائل بول
اکسیر القلوب ترجمہ مفرح القلوب - مولوی محمد نور کریم
مغفور نے حسب ایمای مالک مطبع ترجمہ فرمایا
معالجہ مسیحی - معالجہ امراض وبائی و سوء ہضمی مین
ضروری الطب اردو - اسمین تاثیر و خواص ادویہ

مقررہ جدول مین لکھا ہے مولفہ حکیم مہتاب رائے
صاحب رئیس سترک -
رسالہ قارورہ اردو - اسمین شناخت رنگ و رسوب
بول کا بیان ہے بطور سوال و جواب تصنیف
حکیم سید غلام یحیی صاحب مطبع آرہ -
فرسنامہ رنگین - گھوڑون کے علاج مین -
کیمیاے عناصری ترجمہ قرابادین قادری - مترجم
مولوی حکیم نور کریم مغفور قرابادین قادری کا اردو
مین ترجمہ -
رسالہ ہیضہ وبائی اردو - معالجہ ہیضہ کا بتدابیر مجربہ
لکھا ہے حکیم غلام یحیی صاحب نے -
تشریح الاجسام - یہ ایک مجموعہ اقسام علاج امراض
جلد یہ پھوڑا پھنسی مین مرتبہ حکیم میر فضل علی صاحب
مطبع علوی -
مجمع البحرین - یہ کتاب لاجواب تصنیف حکیم
محمد حیدر خان صاحب ساکن جالندھر ملازم سرکار
ریاست کپورتھلہ سے یادگار ہے اس کتاب لاجواب
مین فن طب ڈاکٹری و یونانی کو باہم متفق کیا ہے
اسوقت تک ایسی نادر کتاب دیکھنے مین نہین آئی
مقالات احسانی - فن طب مین مثل مخزن کے
ادویات کی تاثیرات مین تشریح عمدہ کی گئی ہے
تصنیف حکیم محمد احسان علی وکیل عدالت باندہ
علاج المواشی - عمدہ عمدہ تدابیر و علاج امراض
جانورون کی جسکو جناب مولوی ابوالحسن صاحب
نے انگریزی ڈاکٹر جی ایچ ہیلن صاحب بہادر
سے ترجمہ فرمایا -

ترجمہ خوارزم شاہی - اردو زبان عام فہم
اول یہ کتاب فارسی تھی مصنفہ حکیم اسمعیل بن
حکیم حسن محمد احمد حسنی جرجانی یہ کتاب علم طب
مین کلیات طب اور معالجات طب اور تشریح
طب کو جامع و حاوی و مستند ہے بصرف زر خطیر
از جانب مطبع حکیم محمد ہادی حسن خان صاحب
نے فارسی سے اردو مین ترجمہ فرمایا اسکی
دس جلدین مبسوط ہین
تشریح الاسباب - معروف بہ مظہر العلوم اردو
یہ کتاب فن طب مین بہت عمدہ ہے تصانیف

فيقتل ما بين السبوع الى ستة اشهر وقيل الى سبع سنين وهو بعيد الغالب في اربعين يوما واقرب من عضة الكلب الكلب وغير الكلب اذا لم يقف على صورته ان يداك فالحج بلعب الجوز يرمى للدجاج فان جاءته واكلته فهو كلب والا فلا او يلوث قطعة خبز بالبصل من لحم او محيره يرمى للكلاب فان جاءته فكلب والا فلا العلاج يجب ان لا يترك الحجر حتى تبديل اربعين يوما ويمص بالمحاجم فان التحمت بخطار قرحتها في الايام الاول يصيد بالثوم والجاوشير والخل ورجا احتيج الى الادوية الاكالة كالقلقديس الفلفل فيمون ثم منع بامن او بشرط ماحليه ويمص اما اذا ورد بعد ايام فلا فائدة في المص والجذب بل يصيل على استفراغ السوداء بقوته دوا مشهور بهليلج كابلي مثقالان نعما يقوون افتيمون مكة مثقال ونصف ملح هندي نصف مثقال بسفايج وحجر ارمني مكة مثقال الشربة منه مجبباً مثقالان يستعمل بكرة كل يوم ماء الشعير السادج او المبرد بالسكر ويسهل كلة ثلثة ايام بماذكرناه وبماء الجبن بسفوف البسفوار ويستعمل كل يوم من دواء الجبن ملعقة في ماء حار وينبغي ان يدرج الى اربع ملاعق وان تاخر ايام ضعف ما يسقيه من ترياق او غيره والترياق الكبير لا بد منه في بعض الايام وترياق الاربعة نافع وتحتاج من البرد احكام الى ان يبقى فيه وبما احتيج الى فصد ان كان ذو الدم كثرة مفرطة ولا يمكن من النظر الى دمه فاذا فرغ من المبارزة لا تحبس عن علاجه فقد عاش بعد ذلك رجلا ولكن كل عضو ما انسان عضه كلب كلب فان احتيج الى ربطه وكراهته الى شرب الماء فعل ويضمد معدته بالمبردات وقد جرب الشراب الممزوج بالماء مناضفة فكان عجيبا قالوا اذا كان الماء في انية من جلد الضبع او جلد كلب كلب او جعل تحت الاناء او فوقه خرقة مستنجية بها وشرب فيه صبيا من حيث لا يطرفا وقد تتخذ لهم اتابيب من ذهب يدخل طرفها في الحلقة ويصب فيها الماء من بعيد تستر لهما يراها وقد تتخذ لهما اشياء مجففة من شيء من عقيد السكر وتعلما مرة يوميا وكبد الكلب الكلب تسقى مخصوصة فيه من من الفرع من الماء وقد شهد ذلك جماعة وقد عض كلب كلب اربعين رجلا فاكل بعضهم من كبده واستنكف الباقي من كلهما فمن اكلهما لم يمت من عاش من الكلمات وكان تاثير هما واحدا واستعمال دواء الينبوت وغيره من العلاج المذكورة ومن ههنا فلنختم الكتاب حامدا ومصليا على خير خلقه محمد وآله الطيبين الطاهرين فقط

خاتمة الطبع

لا يخفى على الطلاب لعلم الطب ان هذا الكتاب المسمى بالموجز من تصنيف الامام الكامل علاء الدين علي ابن الخزم القرشي كتاب جليل في المعلقات علم الطب جليل الشان معتبر عند المتقدمين والمتاخرين قد طبع في المطبع اللكهنوي المعزى الى منشي نولكشور صاحب الجود والكرم مدير في شهر اگست سنة ١٨٧٤ عيسوية مطابق شهر رجب المرجب سنة ١٢٩١ من هجرة النبوية على صاحبها الصلوة والسلام

الاقطع العضو فی الحال و ربما لم ینفع کما فی الحیة المسماة بالکلة لانها مکللة الراس و قیل هی المسماة بالصل و هی شدید المرارة یحرق کلما نیسابالیه و لا غیبت حمل حجرا شئ فانا حاذی مسکنها طائر سقط و لا حیوان الا هر منها فان قرب منها خذر فلم تحرک ثم یموت و تقتل بصفیرها الی محبوبة و من وقع علیه بصرها و لو من بعید مات و من نهشته دب بدنه و انتفخ و سال منه صدید و اوت فی الحال و یموت کل من یقرب منه من الحیوانات فلما تخلص من خبرزدک المار و قد سمها فارس برمحه فمات هو فرسه و لسعت جفلة فرس فمات هو راکبه بدره یکثر فی بلاد الترک و الصنف الثانی لا یس لها ثم یعتدیه و لا یضره الا بالجراحة کالتنین و نحوه من الکبار الحیات و انما یعالج قرحة لسعتها و یوجع و جع الجراحة فقط و الصنف الثالث متوسط السم منه تقتل فی سبع ساعات و منه ضعیف السم فلا تقتل **العلاج** لنهش الحیات لیبادر او لا یسقی تریاق الفاروق فانه ان اخر قد لا ینفع و الاکثار من الشوم الشراب ینفی عن کل علاج کذلک الشراب بالبصل و الکراث و الخردل من الماء و دیة المخلصة و قیل ان ذکر الابل مشویا ینفع فی الحال و حشیشة یعرف فی الخلصة تنفع فی الحال من جمیع السموم اذا استعملت و نعت منفرة السموع الی سنة ثم تمتص موضع اللسعة بمجمة لیخرج السم و یضمد بالاهلیلج و حب البان و البابونج و یصل الکرسنة افرادا و مجموعا و ینفع التضمید بالجبن العتیق و الدجاج المشوی او بلحم الافاعی کما ذلک حیدر هن الفار بالغ و قد لسع العقرب جلاس من العرب فی الربیع معی صیعا فاذا استعمل من الحنظل الرطبة و زن درهم فرئی فی الحال و انهش السباع و الحشرات فیلیق بالمطولات و انما نکتب فی هذا الکتاب عض الکلب الکلب و مداواته **صفات الکلب** **الکلب** بالفتح حالة کالجذام معرض للکلب و الذیب ابن آوی و قیل الابن عرس و الثعلب و قیل للبغل فیجر عینا و یعلوهما عشاوة یستر خی اوناه و یدلع لسانه و یکثر لعابه و یسیل انفه و یطاطر راسه و یخذب ظهره و یعوج صلبه و یجانب و یستدفن نیه و یمشی خالفا مغموما کانه سکران و یجوع فلا یاکل و یعطش فلا یشرب و یفرع من الماء و ربما ارتعد منه و ربما تغیر عند کل خطوة فاذا لاح شبح حمل علیه من غیر هیج و کان جلقه اهیج و الکلاب تهرب منه فان دنی منها غفلة تصیبت له و سعت بین یدیه یعرض لمن عضه الکلب بعد سبعة ایام یعرض له کالمالیخولیا من العجمة و کراهة الصوت و فکر فاسد کلما قرب من خیله کلها فمه فزع و ربما جب التمرغ فی التراب ثم تمشیخ جلده ثم یکثر ثم یموت و قیل ذلک لا یعرف جهة فی المرات و ربما خیل فیها کلها فیموت بوق بارد و سقوط شهوة و قد یموت عطشا و ربما یجن کالکلب و ینبح صوته و ربما انقطع صیاحه کالمسکوت و یحرص علی عض الناس و من عضه عرض له کما یعرض لذلک و اما قبل الفزع من الماء فعلاجه قریب من علاج المالیخولیا و اذا لم یعرف جهة فی المرآة فلا طمع فیه

اوحب البلسان او صل حب الحرف كل ذلك بالزيت ومن طلى بهذه لم يقربه الهوام مما يطرد الهوام من البيت التبخير باصل الرمان قضبانه
واصل السوس القشة والقرون والاغلاظ واحوافر والشعير والحلتيت ورق الغار حبه والسكنجبين وكذلك التبخير بالفحنكث وفراشه
وما دام بصنوبر خصوصا مع القشة والشونيز ومر كباس من هذه الحيوانات التي تهرب منها الحشرات اذا جعل في البيت
تقلق او طاوس او قنفذا وابن عرس قال الهوام تفر منها وتهرب فاذا طهرت الهوام قتلها وكذلك بضبانيات والاباميل قبل
ان جلد النمر الاقيه به جيته آكلات السباع الحريق تقتل الذئب والكلاب خالق النمر تقتل النمر وخالق الذئب تقتل الذئب والكلب
وابن آوى والنمر الم تقتل الثعالب الدفلى ورق الاذاريون تقتل البهائم قبيل السوسهر من دهن الورد وطلى اجره به
طرد الحيات الكبريت والنوشادر بالخل تهربها والحرمل تقتلها واذا وضع مسكنها هربت طرد العقارب الفجل المشرخ
وعصارته او تهاده ورقه والباقروج ثقل الصائم تقتل الحيات والعقارب والتبخير العقارب سهر العقارب كذلك الزنجبيل واذا
وضع الفجل المقطوع على جحرها لم يخرج طرد البراغيث اذا رش البيت بطبيخ الحنظل او نقوعه ماتت البراغيث
او تهارب وكذلك طبيخ العليق والخروب ودم التيس اذا جعل في حفرة آوت اليها البراغيث وكذلك يجمع على حشيشة طلبت
بشحم الضفدع وريح الكبريت والدفلى تهربها وحشيشة البراغيث تسدها وتخدرها ان تبيت طرد البعوض الخل والبق
المتدفين بمبارة حب الصنوبر او بالقلقديس او بالشونيز او المجموعها وهو جودا وبالآس اليابس او بالكبريت او باخشار البقر
او بالحرمل والخردل او بورق الدفلى او جوزه ورش البيت بطبيخ هذه الاشياء او بطبيخ الترمس الافستين طرد ابن عرس
يطرد ريح السداب طرد الفارة دمها المرتك والخروق والفنجح اصل الكرنب وبصل الفارة وهي تيدا وسنه بالسباجه
في الماء ان لم تجد لفارة الا رائحة الهرات البالك وخبث الحديد واذا سلخت الفارة الذكر او قطع منها او خصي او ربط خيط صوف في الباب
فالسلخ اقولانه انجس من اتبع طرد النمل دخان النمل نفسه يهرب من القنا طيس ومرارة الثور والزفت والحلتيت والقطران
اذا وضع على جحرها يهرب منها طرد الذباب تقتلها الزنجبيل وحده والليمون دخانه ودخان الكندر وطبيخ الخرنوب الاسود
ايضا طرد الزنابير بخار الكبريت الثوم طرد الخنافس دخان الدلب ورقه طرد الارضة
يطردها الهدهد اذا جعل في البيت المدفنين باعضاء ريشه طرد السوس الافستين الفنجح وشوك الاترج
وماء الحنظل الرطب طرد سام ابرص الزعفران اذا جعل في البيت هربت منه اصناف الحيات
الحيات تقسيم بحسب قوة سمها وضعفه الى ثلثة اصناف احدها قوية السم جدلا تهمل اكثر من ثلث ساعات لا علاج لها

اعلم انه كما يعرف المنافع ليستعمل كذلك يعرف المضار ليتجنب ولا يكفي التحرز عن طعام الغد فقد يقع في طعام الانسان نفسه من الحيوانات الرديه كالعقرب
والرتيلا وغيرهما مما مر في سمية فيقتل فلذلك يجب الاحتراز عن اكل ما تحت الاشجار الكبار والمستقعات وقوع ذلك في الشراب اكثر
لمجته الحيوانات له فاذا خشي التحرز عنه فليتبع الاغذية القوية الطعوم البرواج كما مر ليس السم فيها وذلك بتخلطه وراسيحته والا يحضر على جوع مفرط
او عطش فيمنعه الطعم عن الاحتراز ويكون ضرر السم اسرع لخلو المجاري حينئذ فاذا استعمل السم على الاغذية منعه من النفوذ وغمرت قوته
وربما كان فيها ايضا دفع السموم منها معدنية ومنها نباتية ومنها حيوانية فالمعدنية كالزيبق المقتول والزنك والاسفيداج براده
الرصاص والزنجفر والحديد والزنجار والتراب المالك وبراده الحديد خشبة والزنج والنورة والزاج والشبث ماء الصابون والنباتية كالبيش
وقرون السنبل والبان القيء عادات المستعمل نيا والمازريون والدفلى والبلادر والخرنقان وخانق الغرو وخانق الذيب وقشور الازرد والترنجبين الاصفر
والاسود والغار يقولون للاسود اللبوب الريحية واللبوب الشيرجية والافيون والبنج وبزر حامل والشوكران واللاذن والكاكاه والقطر الزيان والحيوانية
كالزرنيخ الازرب البحري الزرقة والخردون الصفد فيح مرارة الانسي ومرارة الثور ومرارة الكلب المائي وطرف ذنب الابل وعرق الدواب
وبيض الجراد واللبن الفاسد ولحم الحمار والشواء المتغير وتاثيره اما بالاحتراق والهلهلة كالافربيون او بالاجماد والتخدير كالافيون او بتسديد
مجاري النفس كالزرنيخ او بالتقطيع كالزنجار او بالتعفين كالبيش والمرارة المذكورة وهذا الصنف اردى الكل ويستدل على شر السم برائحته الغير
وبالخروج بالقيء اذا خرج فيه بايوزه من الاعراض الآتية تدبير من شرب السم يجب ان يبادر الى القي بمرارحا كثيرة وشيرج
او طبيخ بزر الانجرة مع السمن وبكثير من دهن لوك ما امكن لك من الطعام ملعل ذلك وان لم يلقي السم بالقيء فيكسر عاديته ويخرج السم
لامحالة بالقيء ترياق المطين المختوم اذا سقي اول الامر فاذا لقيا بالاستقصاء شرب اللبن الكثير وقيأ ايضا ثم ينبغي ان تحقنه
الحاقن الآتي نزل الى اسفل ويشم بطيب يليس الثوب المطيب ويعطش وينفخ في منه دواء المعطش وتقيف شعره ثم
اذا عرف السم عولج بما يخصه مما هو مذكور في المطولات العلاج المشترك لذلك كله المفرحات اليا قوتية وغيرها والترياق
الكبير والطين المختوم ترياقه وترياق الاربعة وما هو جيد لان هذا الاخذان واصوله درهم درهم شيح ارمني ريحان يعين بعسل
ويسقى بماء التفاح وقد يداوى عرس البري المسلوخ المنطف من القيء الادوية في وجع السموم الاحتراز من الحيوانات
الرديه وطرقها من العبيت من لدغ بيده الخلق عصارة الخبازى بالزيت لم تقربه الزنبور واذا لسع الزنبور الصغير
من كان عاضا سلخ لم تؤذه اللسعة بالخاصية من لدغ الكوف اصل الكوف لم يلدغه الافعى كذلك وماء الاترج مع الخل والزيت واللسعة
والزيت المقوع فيه ورق الصنوبر الطري الدقوق او يطلي السراد حب العرعر او ورق الغنجبث اصل الانجدان او الدوقو

والهموم الامراض المحللة العلاج يعدل المزاج ويستفرغ المخلط الحريف بقصد بما وغيره وتقابل الاسباب كلما ويقوى القوة المجاذبة بالادلاك عقيب النوم خصوصا بالدهن وقد يطلى بالزفت البدن كله اعضو خاص وربما حيج في تسمين العضو الى بط المحوجة المخالفة فلا تقبل ورده والغذاء المرتبط فينصرف الى العضو فذلك بعد تقوية قوة الجذب وبعد ذلك يفرح ويعدل في الحركة والسكون ويسكن في الظل ويسقى الماء البارد والشراب الحديث ويوطى منفرشه ويغذى بالاغذية القوية كالمرئيس الحيوانات واللحم المغلى والمشوى لانه يولد ما قيا بخلاف المطبوخ والماء يقتصر على ما يولد ومحمود افرحا ولدا مارقيقا متخلخلا واللحم البط السمين وما كان عقيب الاكل وان افرط تسمينه لكن ينجاب منه السدد فليحترز عنها بالكلية بين السانج او البزور خصوصا وغذية السمين كلها غليظة فلا تعد ابتوله فيهم خصوصا واما الحمام فسمين بما عدا الادوية المستعملة التي فيها حابس الغذاء في العروق ومنفيدة في العروق ويفعل ذلك خلط الاغذية بالادوية اللطيفة بالازار كالكمون يحتاج احالة الغذاء في الاعضاء وذلك بالمخدرات كالبنج اللفاح او دوية يفعل بالخاصية وربما سمين للمعتدين بقوة ومنبق وحبة الخضر واستق وشهدانج وحب الصنوبر بريدق ويعجن بعسل ومنبق كالجوزة ويستعمل ذلك كل يوم من خمسة الى عشرة فيسمن حسن اللون آخر حمص منقوع في لبن البقر حتى يلين شعير مقشر وخطه وارز وماش مقشر يطبخ في ماء كثير حتى تهرى يضاف اليها مثلها لبن بقلي ويضاف اليه فستق ومنبق وشهدانج وحبة الخضر وجوز وفلوز وحلب صنوبر وبزر البقلة وبزر بطيخ وبزر خشخاش مكرر نصف جزء بزر مخ كمون بهمن ابيض وحب الزلم مكرر بقدر خمسة اجزاء من اللوز سمن البقر مثل الجميع يستعمل منه كل يوم اسكرجة بخبز او مجون او المنقوع بلبن بيده مما سمين بعد اصول اللفاح بغلي في قدر ويوضع عليه قدر مثقوب مجمية زبيب كبار بزر دع العجم فاذا تمهر بالنجا المتصعد لطيخ في عصيدة او هريسة او خطيئة او بهطة ويوكل فسمين في سبعة ايام لكن يسرع اله الابدان التي ضمرت في زمان قصير فذلك بسبب قوة القوة والهضم الجيد للاغذية المتنة والتي ضمرت في زمان طويل واقبل الابدان للسمن هي الرخوة القابلة للغذاء فرط السمن هو قيد للبدن عن تصرف وضيق مجال الروح فقد ينطفئ وقد لا يصل اليه النسيم المدبر فتفسد عليه خلط من الصداع عرق قاتل بغتة او من انصباب الدم على حد المجاذبة او القلب فيقتل فجاءة وكثير الريح ما يحدث منهم صرع نفس وخفقان السمين خلقة يكون في الاكثر بارد المزاج يكون دقيق العروق قليل النسل لا يصبر على جوع ولا على عطش ولا يكاد الادوية ان تصل الى اعضائهم لامتلاء الامة الاطبول مدة كلفة العلاج تقليل الغذاء وجعله مما يقل غذاؤه واحكام الرياضة على الجوع والنوم على الارض والاقتصار من الاغذية على الكوامخ والجبن العتيق والعدس والحلات والخبز الخشكار والشعير بكثير التقابل المجارة في اغذيتهم وتحسين الملبس التكثيف للبرد والاستفراغات وتكثير تلين الطبيعة ليرق الغذاء فلا يصل الى البدن ويستعمل المدرات القوية التي لا يقوى الاعلى ايصاله الكبد فقط بل التي تخرجه كالفطر اسا ليون الزراوند دا ما السندروس الملك المرزنجوش فلهانى ذلك خاصية عظيمة الباب السادس في السموم والاحتراز عنها

قوله ويعدل في الحركة المفرطة ينزل بفرط التحليل والسكون المفرط ينزل الاتيه والمزاج ويضعف الهضم والاستحالة ويكثر الفضول بقلة التحليل ١٢

قوله ولا يقتصر على ما يولد ما محمودا فرحا ولدا مارقيقا متخلخلا لحم بط سمين وما كان عقيب الاكل ان افرط تسمينه لكن ينجاب منه السدد فليحترز عنها بالكلية بين السانج الى اجزاء متماسكة متلاشية ودلك في الابدان المحرورين فيكون سببا للتخمة قبل يجب ان يكون غذاؤه

قوله وما غلظ الكيموس يغذو

قوله يحتاج الى غذاء كثير لتحليل الاعضاء وتغذيتها

قوله لتحليل الاعضاء وتغذيتها

قوله لتحليل الاعضاء وتغذيتها

قوله

بل النظر اليه فيما قيل آثار مضرته وآثار السوداء قليلها المتمكن بعض الشحم البهق والبرص الابيضان والاسودان

الفرق بين البهق والبرص الابيضين ان البهق في سطح الجلد ليس بغور وسماكة المادة فيه قوي المولد لها ضعف الهضم فاذا تكملنا احالا الغذاء يصلح الى لونها وليست تسيل البرص الاسود والبهق الاسود كنسبة البرص الابيض الى البهق الابيض فان البرص الاسود يعرض له تقليس خشونة وتمرد وهو ما يسمى بالقوباء المقشر وادته الابيض من البلغم والاسود من السوداء العلاج استفراغ الماده بالادوية بقوته كما يأتي لونها ذيا ثم يستعمل في البهق الجوابي المذكورة في تحسين اللون وتعديل المزاج واصلاح الهضم ومن الباذنجان يصنع البرص الابيض اسفته وهذا من المحو المض العظيمة واما البرص الاسود فيستعمل فيه الجوابي القوية الى ان تنفط الجلد ثم يراح اياما ثم يعاد ان لم يعمل وهي مثل الحرف والخردل والحرمل وزر الفجل والعظام النخرة وتدبير السوداوي بين بالاغذية والاشربة وغيرها حفظ اللون عن تاثير الشمس والريح والبرد يطلي الوجه بياض البيض او لقوع لبا الجبن السميذ مجموعا بياض البيض الصمغان متن الابطسبة عين جلطة من او عرق يعين على ذلك تاخير غسل الجنابة والحيض العلاج يستفرغ البدن من الخلط المفسد ويعدل المزاج ويجتنب كل ما يهيج العرق كالجلبة ومنفعة ان ذلك يقطع المشمس والدلك بمثل السعد ورق اسوس اصله الاس المسحوق والحنا المحرق والتوتيا والمرتك والشبث والصبر المرتخذ منها طيب بماء الورد والمسك والكافور الكافور مع حرارة مفرطة وكذلك المسك والسنبل والورد ورق التفاح والنعض مفردة ومجموعة القمل تولد من طبخ بتة يعين فيها حرارة يسيرة يصلح بها للحيوة القملية فلا يحرم لك من الصبغ والحيوة وتكونها بالقرب من الجلد فيحركه ويخرج قد يكثر حتى يسقط الشعر ويصفر اللون وقد يحدث دفعة العلاج اما المفرطة فلا بد من تقية البدن واما المتوسطة بالانفاض فالاستحمام بماء المالح ثم بالعذب وتغير الثياب بكل قليل من الايام لبس الحرير واذا اشرب الثوم بطبخ الفوتنج قتل اقل الادوية الموضعية رق الخطمي وصل الخطمي المنام الاغنيسون والزراوند ورق حشيشة الكتان ومن الكبريت يستعمل مفردة ومجموعة بالزيت وربما اتبع الى زيق ومن عدس ويغني ان يعد من الاعضاء الرئيسة القوباء تتولد من مادة رقيقة حادة وخلط سوداوي غليظ العلاج اصلاح المزاج ان كان كثيرا والادوية الموضعية كمحاض الاترج ومن الخطمة ودهن اللوز مفردا والكثير منه ينذر بالجذام

في احوال البدن كميته النزال المفرط سببه اما قلة الدم او كراهته الى الطبيعة فلا يستعمله كالدم الحريف ولهذا تكون الدم المهزول اكثر وقدرته على الجماع اقوى وضعف القوة المتفرقة اما الهاضمة او الجاذبة واما لامر في نفسها او لكثرة الدم فلا تقوى القوة المتفرقة على التفرق فيه او لمزاحمة الطحال الكبد او امتصاص الدم الكثيرة وضرارة بالكبد لمضادة مزاجها كما اذا كبر الطحال او الريدان بخلف الغذاء الوارد فلا يصل الى الاعضاء الا القليل او لنفيض طرق الغذاء كما يعرض عن اكل الطين او لكثرة تحلل كما يكون عن التعب

بل يتفرق ١٢

فلا يثبت في الاعضاء

ما يجذب الهيما من الغذاء

فاذا لم ينزل عنه بقيت في الدم ١٢

وفيها دون الجلد وتقشت ١٢

قوله وهو ورد يحد الفالج والاعتراء ١٢

وهم وفيها العقل وظل للبصر ١٢

قوله القوباء وهي تحدث في ظاهر الجلد مع حكة وتكون لونها حمرة ما لا الى السواد ودمرة ما لا الى الاسود وكثر شبهها بقشر الباذنجان وسببه رقة وغلظ قليل يستحيل المزاجه فيها فيبس المادة الرقيقة الحادة تنفذ في خلال الجلد وتحلل

قوله او لكثرة تحلل

جدا او الحمارة مخلخلة او رطوبة مرخية فلا يجتمع مادة الشعر او لقلة الدم الذي هو كالمادة للبنى الذي كما يفرض للنامين او المانع
من التكون من خلط ردي متحبس في المنافذ كما في داء الثعلب والحية العلاج الادوية المنبتة للشعر حافر الحمار محرقا والقرون
محرقة يطلى بالخل فانه قوي الادوان جيد العظاية التي تكون في البيوت يجفف ويسحق ويطلى بالدهن وربما والقيصوم
بالزيت ينبت الاحية المتباطئة وكذلك رماد السنونير بالزيت خصوصا للمحاجب وقد يحتاج الى تعديل المزاج بالخلط بكبريتا ايام
وتخفيفها بالتمطيل بمثل ماء الآس واصلاح اخلاط البدن باستفراغ الخلط المراري وداء الثعلب وداء الحية تعرف نوع خلط
المفسد للمنبت بلون الجلد خصوصا اذا دلك فالدموي يميل الى حمرة والبلغمي الى بياض والصفراوي الى قليل صفرة والسوداوي
الى كمودة ويغير شعره قبوله للعلاج بطوره بانه اذا حك نجرة خشنة فان احمر بسبر عمه برئ بسبر عمه والا فلا يفرق بين داء الحية والثعلب
بانه في داء الحية تقشر الجلد ونميل كما يعرض للحية العلاج يجب ان يبتدأ بالاستفراغ بالفصد اخراج الخلط الغالب ثم
استعمال المحرجات على الموضع ليسقط فيسيل منه المادة الردية وذلك كالثوم والخردل والشافيثا ثم يستعمل الادوية الملينة للشعر
وقد ذكرناها افراط جعودة الشعر سببها اما سوء مزاج حار يابس مجفف يغير بعلاج وتغيير المزاج اما للتوار الثقب
والسمام وهذا لا يتغير بتغيير المزاج العلاج الادوية المسبطة للشعر جميع اللعابات اللزجة كالخطمي نرقطونا وحب السفرجل في
دهن النفسج كذلك لعاب ورق الخلاف جميع ما فيه رطوبة غليظة بالاكارع الادوية المجعدة للشعر عوض الملح المجعد الشعر الادوية المرققة للشعر البورق اذا غلفت
به الشعر رققه واذا دار على المتون ينبت قيقا الادوية الحالقة للشعر هي نورة وزرنيخ مع قليل صابون يستعمل ممحوقا في الخل
وربما طبخ في الماء وكرر مرارا ثم طبخ الماء دهن حتى يذهب الماء وقد يحرق النورة الجلد فيستعمل قبلها او بعدها دهن ورد ويجلس في الماء حارا
ثم يمار ويضمد بعد بعد من يوم ورد وصندل كافور وربما طبخ الى مرهم الاسفيداج تقطع رائحة النورة ورق الخوخ او الطين بالخل
وماء الورد الادوية المانعة من نبات الشعر جميع المخدرات كالافيون والبنج بالخل والشوكران يستعمل بذره بعد ان تلتف
دم السلاحف النهرية او الضفادع الاجامية ودم الخفاش ودمائه وكبده تشقق الشعر تقبضه مبسطا وقد يحتاج الى استفراغ
السوداوي والبلغم المالح وسيلة مبس مزاج او اغذية بابسة المطعومات للشعر جميع الادوية التي فيها لزوجة يأخذ منها
الشعر الغذاء مركب جيد شعير مقشر ثلثون درهما آس خمسة دراهم يطبخان في الماء حتى يذهب ثلثاه ثم يضاف اليه نصفه دهن بنفسج وثلثة
دراهم لاذن ورق الخطمي ورق السمسم ورق الورد من كل عشرة دراهم يطبخ حتى يبقى الدهن وحده ويستعمل دهن السوسن جيد
ودهن الآس مقوم مسود مطول الشيب منه طبيعي ومنه غير طبيعي وشيب الطبيعي منه كبر الغذاء بصار شعرا وهو الذي لا يمكن ازالة الاستحالة

فوله ولكن ذكر الخطابي الخ
عكس ما ذكره الروحي اذ الخلط السبيل غلظا
فحسبت في ان فاعل ذلك نفسه
بين نقود الثعلب وداء الحية
فوله داء الثعلب وداء الحية
بالكاف من غير تعدد ولا تكلف
تضمنها الانتقال من داء الحية الى داء الثعلب
تضمنها الانتقال من داء الثعلب الى داء الحية

بل انما يقال هذا ان المسمان كان
من الشعر والسام المفقود مادة تنبتها
بين نفوذ مادة الشعر فيها او من
فساد بنيت لمادة رديئة فتذكر
ذكر المصنف لحالات الزمانة
مثل تمك المواد النفسي
تولد الشيب بالفتح بياض
الشعر اعلم ان الدم ما دام يكون
دما كثيفا حارا لم يفارق الشعر
اسود فاذا فارق لان السايلة
مال الشعر الى الشيب

العلاج المشترك لهذه الجملة ان يخرج الدم بفصد الحجامة من جهة المخالفة وان لم يكن في البدن كثرة خوفا من حدوث
ورم الا ان يكون قد يحصل نزف فحينئذ ذلك وتليين الطبيعة بالفتل والحقن اللينة والراوند مسهل جيد وقد يحتاج الى مسهل واذا تنقح
الى مسهل فلا شيء كالعوق الخيارشنبر بالراوند والخيارشنبر بماء الهندبا وهو مسهل للصفرا والسكر ويسقي ويغذي بما يقوي الاعضاء
وما عرض الثعلب بالسكنجبين وكذلك ماء لسان الحمل بشراب التفاح او جلاب وماء لسان الثور والغذاء ضرورة الماش والاصفار
بيض نيمبرشت او مرقة فروج بماش ان حصل ضعف وترك اللحوم ما امكن وتجنب الشراب اصلا فان حصل مع ذلك وجع في البطن
قص بحقنة لينة ثم يسقى من هذه الادوية بزر ورد كهربا وكليل الملك خبر جزر غسل مصطكى كندر زعفران وجوز السرو نصف جزء
نصف جزء ويعجن بماء لسان الحمل ويقرص الشربة مثقال وربما استعمل الحلنجبين بقليل بسد كهربا ان لم يمكن عطش لهيب الادوية
الموضعية تماثي السيج والشجاج مغدس ورد الورد آس يستعمل وحده او مدهن الورد مفردا او الصفرية والبسقطة فان كان معهما وجع
فيغرق الموضع بدهن الورد ومفردا فان لم يكن معهما وجع فيما قلنا في السيج مع قليل ماش مسحوق وطين ارمني سك زعفران بماء ورد
مفردا فان حصل مع الوجع حرارة قوية هذا نضاف بالغ ضمد زر الورد ومفبسج يابس شعير مقشر وزعفران قليل من الكل فورجاء الورد ويشهم يربط
برقق الاشربة المبردة مثل شراب البنفسج وماء الرمان وماء حب الخيار ونحوه واكل ما يحتاج الى المدد والعصارى شكلة ولكن يسقى فان الضعيف يموت
والوجع حدا ما يحدث للورم كذلك الكثير يحتاج الى حبر يعصب بما يحفظ العضو شكلا بالجبائر او فراش لا ثخين الغطاء الثخين صلابة ويخاف فساده يستعمل بما
ذكرناه في الاولى ثم يستعمل الاغذية اللزجة المولدة للدم كالهريس الاكارع الارز ولطون البقر وحلوى الحراب الجدي المشوية فان
حصل تحت الربط حكة فليحل منطل العضو بماء حار ولا يماس الجرح ريش العصافير ما ورد مع قليل خل ويربط بخفة وان خيف
من الربط حدوث ورم فليرخ الربط وليضمد العضو بما ذكرناه للاولى مع حرارة الباب الخامس في الادوية
الحافظة للشعر الآس جوزه وماؤه ودهنه الهليلج الآملج والمر والمصطكى البرسياوشان وحراقة حشيشة الكتان
ورق الشقائق اذا استعمل بعد تدهين الباس بدهن الآس يحفظ الشعر وسوده مما يحفظ صحة شعر الحواجب اصل القاقلة
واصل الاسارون ماء شجرة الصنوبر بلد جرا بورق خبز وان يستعمل دهن الآس والقشور اصل الغراب بالزيت حفظ وتسويد عجيب
قلة شعر الراس عدم وعدم نبات اللحية لشعر تكون من بخار دخاني رائح اذا صاف منافذ معتدلة نقلته او عدمه
او قصر اما لقلة البخار الدخاني لنقصان الحرارة فلذلك لا تنبت اللحية للنساء والخصيتان في الكثرة الرطوبة فيقل الدخانية
كما في الصبيان او لضيق المنافذ جد البرد مزاج اردئ يكثف للمنافذ فلا تسع لجرم الشعر او لسعتها

يرق الشعر وتيسا قطور بما سقط موضعه ويحس في النوم بثقل وتخيثم الانف وتشقق الاظفار وبهر الصوت وبغلظ
الشفة ويسود اللون ثم يسقط الانف والاطراف ويسيل صديد منتن العلاج انكان في الدم كثرة فالفصد
وفصد الوداج بالغ في النفع يخرج السوداء بقوة المسهلات ايارج لوغاذيا وطبيخ الافتيمون وحبة حب الايلج
بالحجر الارمني والسفوف المسهل بماء الجبن واما السفوف المبدل بماء الجبن فينفعهم الكانت السوداء احتراقية
لاحمودية الاشتربكرة كليوم ماء الشعير السادج او المبزر بالسكر او شراب البنفسج فراو جلاب بماء بارد او ماء
لسان الثور والسكر الاغذية لحم البقر الجدى والدجاج السمين ولحم الضان النضيج تسفيد باجة او بخيطة ويجب ان تقيموا
بما ذكرناه للمخاط الغليظ وينقى امعتهم بالسعوطات وكثير من الحمام والتدهين بعده بدهن البنفسج والقرع او الملوز
ويجلسون في الآبزن من سمن بقر تراضون برشاشة معرقة ومن الادوية الفاضلة لهم البشيى والبندق على وفضل منهما
اسفيد باجة من لحوم الاناعج بالخبز السميذ ينال كل منهما حتى ينفخ بطنه وينزل عن قليل حتى يكيف عنهما وقالوا بذح الاوداج السالخ
وبدفن حتى تيبس ثم ياخذ مسحوقه ويسقى من افطر بالحجام كليوم درهمين بشراب العسل نيروز واذا تمكن الجذام لم يجز الفصد
والاستفراغ لانهما يحركان المواد الخبيثة ولا يقوى القوة على دفعها فيقتل سريعا بالوبا والاحتراز عنه الوبا فساد يعرض
بجوهر الهواء الاسباب سماوية او ارضية كالمدر الآسن والجيف الكثيرة لما في الملاحم اذا لم تدفن المعتى او لم تحرق والبرتبة
النتريه الكثيرة احضن جاذ اكثرت الشهب والرجوم في آخر الصيف وفي اول الخريف فانذر بالوبا وكذلك اذا كثر الجنوب والصبا في
الكانون ين فان كثرت علامات المطر ولم يمطر فنذر بذلك فمزاج الشتاء فاسد واذا كان الربيع قليل المطر بارد ثم رايت الجنوب بكثير
وتبكير الهواء وايا ما تم صفا اسبوعا ثم حدث وقد نهار وغمة وكدورة وبرد ليل فقد جار الوبا واذا كان الصيف قليل الحرارة
وبعد التغير لاشجاج وجاءت في الخريف نيازك وشهب فتتبع وقع الوبا هذا اذا كانت الاسباب سماوية واما الارضية فان كثرت الحشرات
والضفادع قد كثرت وهربت الحيوانات الزكية الحس كالاغلق وهربت الفارة من حجر بالسدرة ملقاة فالوبا قريب والكيفية
الاثار عنه ان تبقى البدن بعد ان يعول مراجه تترك الفاكهة والسمك والبقل وتقتصر على المنفحات والصفار الشامية نافعة والحوامض منها جيدة
والتجبير بما يصلح كيفية الهواء بالادوية التي لها في تلك خاصية كالكافور والسعد والصندل والمسك والعنبر والسك والنارج والطرفا
وورق الغار وريش البيت بماء الورد وماء الخلاف وتقريب الفاكهة المطرة كالتفاح والسفرجل والكمثرى والزعرور واطراف الاشجار والازهار المبارودة

الباب الرابع في الكسر الثوى والخلع والسقطة والضربة والصدمة والشجاج والسحج

بانها صفراوية او صفر محجا ولا تجاوز الجلد ولا يكون لها سمك العلاج ليستبان درء اخراج الدم ومصدر عرق الانف
قائم مقام الرعاف حاسم للاعضاء العالية المشروبات النقوع الحلو بالسكر او شراب العناب والنيلوفر وشراب الكاذي بالماء
وكذلك شراب الطلع وربما احتيج الى حليب البقلة بل الى الكافور الاغذية عدس مقشر او مزورة قرع وقد تجد من
العناب والطلع مزورة فينتفع جدا فان تكاسل الجدري والحصبة في الخروج او خيف جوعها سقيت ماء الرمان ناضج
بالسكر او ماء الكشوث السكر الحكة والجرب مبنى يابس فيكون عن صفراء محترقة تخلط الدم فقد تبلغ ان تصير سوداء وقد
لا تبلغ ذلك منه رطب فيكون عن مخالطة البلغم المالح للدم الحكة كالجرب لكن لا يكون معها ثور وكثيرا ما تولد عن الاكل المالح
والحريف والحلو والتوابل الحارة العلاج استفراغ المادة بطبيخ الفاكهة او طبيخ الافتيمون او السقمونيا المسهل بماء الرمان واللبن
بالافتيمون والسكر او ماء الشاهترج تقطع فيه هليلج صفر واسود كابلي مقدار اربعة دراهم وفي كل يوم يستعمل ماء الشعير بسكر
او ماء الجبن بالسقوف المبدل او السكر او ماء الشاهترج بالجبن او نقوع البسكر الاغذية كل نقه كالهندبا والبقلة اليمانية
والرجلة والاسفاناخ وخبز الجد بالبان الحامض تقليل اللحوم ما امكن الادوية الموضعية الكبريت الزرنيخ المقتول الكندر شير
والاشق والزنجار والمنوشادر المتوتيا اخذ نيمج نصفه مرتك واسفيداج ومثل ملح المرار ومثل الجميع حب الرمان الحامض
ويضاف اليه من الورد ومن البنفسج ماء الورد وماء الكبريت الخضر وخل وربما احتيج الى الكافور ومن المشروبات القوية جدا
ان يشرب في كل ثلثة ايام كليوما وثلثين درهما شيرج مع نصفه سكنجبين الا انه يضعف المعدة ويغشى والصبر شديد يقلع لمادة
الجرب بملازمة الحمام من انفع الاشياء للحكة والجرب الجذام السوداء اذا تشرت في البدن كله فان عفنت او حبت
حمى الربع فان ارتفعت الى الجلد اوجبت اليرقان الاسود فان كمنت اوجبت الجذام فتغير الاشكال الاعضاء وربما
يفرق اتصالها آخر الامر وسببه الفاعلي اما شدة حرارة الكبد او البدن كله او يبوستهما فيحترق الدم جدا واما برودهما
فيجمد الدم سوداويا وسببه المادي الاغذية المتولدة للسوداء وقد تعين عليه انسداد المسام فتحتبس البخار الغريزي
ويغلظ الدم وكذلك فساد مزاج الطحال فلا يجذب السوداء فلا ينقى الدم منها او فساد المزاج الهوا او كثرة التخم واذا كثرت
السوداء اعانت على كثرة تولد ما تغليظها الدم بالقوام والبرد احالتها الوارد الى طبيعتها ومن الجذام متقرح ومنه
غير متقرح وهو ما يورث ويعدي والمتكن منه لا يرجى برءه والمبتدى منه قليل الافلاح واذا ابتدر الجذام احمر اللون جدا ثم اسود
وظهرت اخلاق سوداوية من الحكة والقيء وظهرت العين كمودة الى حمرة وحصل النفس ضيق وفي الصوت بحة وفي العرق نتن ثم

المزجيات الملينة فان خفت فيها والعضو باترى من السوداء وميله الى الحمرة فلا بد من شرط العضو غسله بالماء الحار والملح ولكن التبريد في الصفراوي اكثر وتجفيف الذي مواده اكثر الاورام البلغمية اما الزهومة فكلما كانت اكثر رخاوة كانت عن مادة ارق ولذلك يكون نفوذ الاصبع فيها سهلا واما السلغ فيغلظها اغلظ ويكون اللون فيها على لون البدن بلا وجع العلاج استفراغ البدن من البلغم والحيمة عن كليهما يولدة الريح في الابتداء بما هو تحليل البرودة وفيه تجفيف كالافسنتين غمست في حل تقيف ممزوج بماء البورق وعصارة الآس مقترة وقد يجعل معها قليل الملح وخل ثم المنطولات والاضمدة المحللة كالحناء والبقر ومرهم الباسليقون الورم السوداوي يقسم الى الصلابة والرطوبة وملمسها صلب ومن الرطوبة متقرح وغير متقرح العلاج استفراغ السوداء وتضميد الملينة كالشحوم ودهن السوسن ومن الحيا والزيت العتيق والزبد ومرهم سحل الصلابة في اسبوع مادونه صفته خرول ونبر الاخير قلقديس كبريت وزبد البحر وزراوند دمشق وآس مقل ازرق شمع خمر زيت عتيق الدملة والاخراج اما الدملة فكل ورم في داخله موضع ينصب اليه المادة واما الاخراج فهو كان مع ذلك حارا وذا رايات مع لوم حرقانا كثيرا غير بانا والغائر تحت الاصابع فهو خراج والمعرف موضع لمدة بانا اذا عصر احس بشيء يتحرك باصبع اخر يضع عليه باصبع واحد ونه اصفر تيا واخضر تيا اذا لم يكن المدة جيدة والمدة الجيدة هي الملساء البيضاء المتشابهة الاجزاء المتوسطة الرائحة العلاج استفراغ البدن من الموا الوبية فلا تحامين الاكوات الغليظة والوبية والحمية والتقوية لئلا يضعف العضو جمع الافجاج ثم يستعمل المنضجات الخفيفة كالتطيل بالماء الحار والتضميد بالسفرجل والتين او بالخطمي المنقوعة او شمع وزيت كندر وزعفران خطمي وزبد كتان فان لان الجلد امكن التفجر بالادوية المفجرة فمنها والتضميد بصل العرس لقمر كل ورم وصب منصوبا صامغ بحار وعسل والداخليون لعاب الخرول مخبر بقلي جميع ذلك في دهن السوسن الا بسط بالحديد احرص ان يكون قرص الشق الى اسفل فاذا خرجت ما فيه من المدة فاغسله بقليل ماء العسل ثم داوه الجرح كل ورم ظاهر بما نضر بما مع نفي الاكثر لا تقيح في الاكثر لا يكون الورم من مادة مفردة الدماميل الاورام بها غورية وهي من حابس الخراجات وتحدث في الاكثر عن الحر كالدمل وكثرة الحمام على الامتلاء العلاج المبتلى بكثرة الدماميل يستفرغ بفصد الاسهال ويستحم بدنه بكثرة الحمام في الايام الاول يداوى بما داواه الاورام الحارة ثم تقتصر على الانضاج من المنضجات بها المتين العسل ونبر المر والتين والخطمي المنقوعة والتين مع الخرول بدهن السوسن فان لم ينضج لم فجر بالادوية وربما احتيج الى البط التشوري ايضا على عادة الاورام منها دموية كالشرى ومنها صفراوية كالنملة والجمرة والنار الفارسية ومنها سوداوية كالجرب السوداوي والثاليل والمسامير منها بلغمية كالشرى البلغمي ومنها مائية كالنفاطات ومنها ريحية كالنفاخات الشرى تثور مسطحة تكثر به حكاكة تحدث في الاكثر دفعة وتسكن هي كربها وغمها ليلا وسببها ابخار حارة ودموية

قوله عن مادة ارق ... لان كثير الرخاوة ... ان يكون رخاوة المادة ... قوله ... لرقة ... متفرخ وهو الذي ... سوداوي محترقة عن ... عن صفراوي وغير متفرخ ... محترقة عن سوداوي محترقة ... غير بصفراوي ... قوله والتضميد بالملينات ليستعد المادة بكثيتها للتحليل فيحلل بحرارة البدن واما الحلات فانها تحلل اللطيف ويجفف الغليظ لانها لا يخلو عن تجفيف وذلك يودي الى الجمود ... قوله نسب اليه المادة اعم ان يكون صارا او بيارا ... يقفي ... قوله لملا يجفف الانضجار اي نفي بالمدة القوة لما يستفرغ مها الروح والحرارة الغريزية متعلق بتجفيف الطبيات

وقد يكون الجذام في سبعة اشهر بل في سبع سنين وفي اربع عشرة سنة وفي احدى وعشرين سنة **الباب الثالث**

في الاورام الصفر والبثور والجذام الوبا والتحرز عنه تقسيم الاورام كل ورم فان له مادة اما ذات قوام رقيق الى الخلط الاربعة او غير ذات قوام رقيق اما مائية او ريحية والورم الدموي يسمى فلغمونيا والصفراوي يسمى حمرة والمركب منهما يسمى فلغمونيا حامرة او حمرة فلغمونيا فتعتقد مع لا غلبة منهما والبلغمي اما ان يكون مخلطا للعضو وهو الورم الرخو او تميزا وهو السلعة اللينة والسوداوي واما ان يكون داخلا او لا يكون الداخل اما ان يكون مولدا ذا اصول ناشئة بالعضو او يكون ساكنا ما وهو الصلابة وغير الداخل اما ان يكون متشبثا بظاهر العضو وهو السلع او لا يكون وهو الغدد والمالي اما ان يكون عاما كالاستسقاء او خاصا كالعيلة المائية واما الريحي فاما ان يكون مخالطا لينا عند يحس وهو التهيج او مجتمعا متقاطعا والمحس وهو النفخة والبثور اورام صغار ونقيس كالدرام المائية موتية وصفراوية وغيرهما ومختلطة الورم الدموي الصفراوي واما الدموي فيدل عليه التمدد وحمرة اللون والانتفاخ والنضران كان العضو حاشا فيه شرايين والورم الحار نصا وماله اما ان يجمع او يتحلل من المسام اللطيفة ما دته او يستحيل عليها او يميت العضو فان زاد الورم تمدد نفس المجاورة واذا انفجر سكنت الحرارة وخف النضران الوجع اما الصفراوي فيكون احمر خاصا وتمدده اقل ولذعه اقوى واقرب الى الجلبة ان يكون صفراويه غليظة وسببها كثرة المادة وضعف العضو لقابل او اسباب مادية كضربة او سقطة او كثرة الاغتذاء او كثرة الحادثة في البدن بندر بالدم ويكثر بها يندر بالخراج العلاج ما كان من ذلك عن دفع عضو كالدماغ الى خلف الانفين وتجتهما والقلب الى الاطبين والكبد الى الاربعين مجلبا بخير رديء خوفا من رجوع المادة الى العضو الرئيس وقد ازداد بالحركة شرا فيفصل بل يستعمل فيها المرخيات ليكسر انا نخداب فتبقى الرطوبة وتلك المرخيات كالسمن والزبد ربما كفى التغطيل بالماء الحار وان لم تحلل وجمعت فلابد من التفجير بالادوية او بط بالحديد والا يس كذلك فان كان سببه يابسا كالضربة وسقطة فان كان البدن معتدلا مستلبا استفرغ ثم حلل والا حلل من غير استفراغ والورم فيها غير جائز لئلا يزيد الوجع فيزيد الورم الا ان يكون ضعيفا جدا كالدهن اللوز ومقشرا وان كان سببه بدنيا فلابد من الدواء ولكن بمكثة لتجمع كثير وطي متخذ من شمع بيض ودهن ورد وماء كزبرة يستعمل فاترا وربما زيد فيه قليل عفران عند قوة الوجع عدم التلهب وربما كفى ماء الكزبرة وحده او ماء الهندبا او ماء عنب الثعلب او ماء لسان الحمل او ماء الرجلة وربما جعل معه ماء ورد وخل اذا لم يكن وجع فتخليط بالدواء المنضجات المحللة والملينة كالحلبة والبابونج والخليل الملك والخطمي وبزر الكتان اما دقيقها او بطولا بسيا بها بعد طبخها او تضميدا بثفلها بعد طبخها ومريم الداخليون مع هم الخل او مريم الداخليون وحده في الابتداء وحيث كان في البدن استعمال رفيق بعد استفراغ بقصد استعمال الصفراء ثم بعد ذلك عند الانحطاط تقتصر على المرخيات المحللة فان خفت الاستحالة الى الصلابة اقتصرت على

كما عرفت والطبيعة في الكل كالكبد الا في السيارة

الى الدماغ فانه يسعى الحركة

سوى الفضل فانه يسعى الحركة

١٨٧١ ماي

اليه المجاورين او واقعة في المدة الاخيرة

١٢ اقول لان في المادة

٣ قوله فان في المادة زيادة غير طبيعية في قدار العضو والزيادة لا يمكن ان توجد في غير مادة

١٢ نفسي

٤ قوله والبثور اورام صغار ينقيس كالورم الدموي والصفراوية والسوداوية كالنملة والبلغمية كالشرى البلغمية والمائية كالنفاطة والريحية كالنفاخة ويسمى ذكر

٥ قوله وقد ازداد المادة

بالحركة وغوصه تبعيد العضو

١٢ قوله والادوية

القوة كما صح الرخص

الاتباع

الوجع الكمادات والمرخيات والتبخير

والبخور والحجر والعصل

٦ قوله بالمائية وكيفما ١٢ فرق

ظاهر الشهود وبعضهم فتحه

آخره ١٢ الجزء الثاني

ان القمر يلزمه تغيرات تتغير معها الرطوبات فانها تنقص في تمام الدورة وذلك عند الاجتماع وعدم النور ويزيد جدا في نصفها وذلك
عند الاستقبال وكمال النور فيكون لها في نصف الدورة وهي التربيع تغير لا محالة فالتغير الذي يكون في مادة المرض في هذه الايام يقال له
بحران ومن الاجتماع الى الاجتماع تسعة وعشرون يوما وخمس وسدس وهو ثلثة يوم بالتقريب ينقص منه زمان حركة الشمس من الاجتماع وهو يومان ونصف
وثلث بالتقريب فيبقى مدة الدور ستة وعشرين يوما ونصف وثمن فيقع البحران في السابع والعشرين ونصفها ثلثة عشر يوما وربع يوم
فيقع البحران في الرابع عشر ونصف ونصفها ستة ايام ونصف وثمن فيقع في السابع فيكون هذه الايام بحارين وكل بحران فلا بد له
من يوم انذار يكون فيه تغير ما وليس يوم اولى من الآخر فيجب ان يكون هو النصف ونصف ذلك ثلثة ايام وربع ونصف وثمن فيكون الانذار
في الرابع الا ان يكون المرض مثل الغب فان الانذار والبحران لا يقع فيه في الاكثر الا في يوم النوبة فيكون في الثالث او الخامس بحسب
استعجال الطبيعة لانجازها بالمادة او تاخيرها انتظارا للنضج التام ثم جعلوا ثلثة اربع احد عشر يوما وثلثة اسابيع عشرين يوما
وضابطهم في ذلك ان الحسنات اذا استغرق اكثر من نصف يوم فصلوا ولا وصلوا فيجعلوا رابوعين متصلين والثالث منفصلا واسبوعين
منفصلين والثالث متصلا بما قبله وذلك لان الرابوع الاول ثلثة ايام وربع ونصف وثمن وهو اقل من نصف يوم فوصلوا به الرابوع
الثاني فصار الرابوعان ستة ايام ونصفا وثمنا كان ذلك اكثر من نصف يوم بثمن فيجعلوه يوما كاملا وابتداء الرابوع الثالث من اليوم
الثامن وكذلك في الاسابيع فان السابوع الاول ستة ايام ونصف وثمن فيجعلوه يوما كاملا لانه اكثر من النصف فكان اول الاسبوع الثاني
هو يوم الثامن ومجموع الاسبوعين ثلثة عشر يوما وربع يوم وذلك اقل من نصف يوم فوصلوا به السابوع الثالث فكان اوله
اليوم الرابع عشر وآخره اليوم العشرين واليوم الرابع منذر بالسابع والحادي عشر منذر بالرابع عشر لانه اليوم الرابع
من الاسبوع الثاني واليوم السابع عشر يوم انذار بالعشرين لانه اليوم الرابع من اليوم الرابع عشر واليوم السابع
يوم من الحادي عشر والامراض الحادة مطلقا بحرانها في الرابع عشر والحادة جدا في السابع والحادة في غاية القصوى
في الرابع والقليلة الحدة في السابع عشر والعشرين والرابع والعشرين ثم حادة المزمنات في السابع والعشرين والحادي
والثلثين والرابع والثلثين والسابع والثلثين ثم بحران المزمنات في الاربعين والستين والثمانين والمائة والعشرين
وانما زادوا بعد الاربعين عشرين عشرين لان الرابوع والسابوع ضعيف حكمهما اذا لم يحصل لهما تاثير في هذه المدة
فزادوا عددا اجتمع فيه الرابوع والسابوع ليقوى على البحرانية وزادوا بعد الثمانين اربعين اربعين يوما لان المرض كفرط ازمانه
لا يتغير في المدة المتقاربة ودون بحارين المرض المزمن اربعون وكان نسبته الى المزمنات نسبة الرابع الى الحادات

الرقيق وترقيق الغليظ وتفتيح المجاري ثم تعيين جهة الدفع العضو الذي يخرج منه المادة فاذا ضاق النفس وحصل غثيان
وتقلب نفس ومرارة فم ووجع فم المعدة وسقوط النبض وظلمة وغشاوة في البصر فالمادة يخرج بالقيء وان وجد صمم وطنين ودوي
في الاذن واشتعال في الراس ودموع تبارين حمر احمرار الوجه حكة الانف فالمادة يخرج بالرعاف وان تموج النبض وتمدد
الجلد وانتفخ واحمر فالمادة يخرج بالعرق خصوصا اذا اضبغ البول في الرابع غلظ في السابع وان حصل مغص وثقل بطن في الثاني وتشنج
الى اسفل قراقر ونفخ بطن ووجع الظهر وانصباغ براز وعدم علامات يدل على حركة المادة الى فوق فهي تخرج بالاسهال خصوصا
اذا كان المرض صفراويا وخصوصا اذا كان البول ابيض والمرض حادا والاحشاء سليمة وان حصل ثقل مشانة وغلظ بول
وكثرته في سائر الايام وعدم علامات تميل المادة الى جهة اخرى فهي تخرج بالادرار والعرق انما يخرج رقيق المادة فلذلك
في الاكثر لا يكون كامل احد من الادرار والعرق بحرانا ما دام ان المادة الى جهة انقطعت عن مقابلتها فلذلك صاحب العرق يثقل بوله والمرض
واعراضه يشتد ليلا لاشتغال الطبيعة عن كل شئ ومن ماهية البحران ان يصعب عليه مرضه في الليلة التي قبل نوبته الحمى التي يأتي فيها
البحران ثم في الليلة التي يأتي بعدها يكون اخف على الامر الاكثر والبحران المحمود هو ما يكون بعد تمام النضج في يوم محمود من ايام البحران
وقد انذر به بوينه كان باتمام فراغ لاثقال الاخراج يكون بتمام فراغ عادة المرض من جهته المناسبة واحمل سهولته وخفته وجهته احمد
سواء دام مرض طويلا من اختلاط محمودة ظهرت علامات النضج في اول مرضه فقد سنت كلما ظهرت بعلامات ناقصة فالفرج بها اتم لان البحران
ح يكون اقرب والبحران الكرد ما يقابل المحمود في علاماته مثل ان يكون قبل النضج والمنتهى يسمى البقراط ساقبا السل ويدل على
عجز الطبيعة وقلته صيرا على المرض اما بعد النضج كما يوشك باسلطان الجالي ان تتقهر لوبزا المتصال قبل الاستعداد له العلامات
المحمودة والكردية في كل مرض العلامات المحمودة وهي سبعة له احتمال المرض وثبات القوة وانبعثة الطبيعة والشهوة والخفة تعقيب النضج
والنوم والاضطجاع على الهيئة الطبيعية واستواء الحرارة في البدن كله وقوة النبض وعظمه وانتظامه وصحة الذهن والانتفاع بالغذاء والاستقرار
والعلامات البعيدة مع قوة القوة يدل على عافية عاجلة ومع ضعفها على عافية بطيئة واما العلامات الردية التي لقد لما علمنا فاكثرها
في الغالب دلت على الموت محال كان معها قوة القوة طال المرض ثم قتل وكثيرا ما العرض علامات مهلكة ثم يعرض بحران صالح اندفاع مادة فيسير
فيجب ان يعتمد على القوة وكثيرا ما يكون مع العلامات المهلكة ضعف قوة فليس الطبيعة من الدفع فيجتمع القوى كما لنهر مرة المبادر هو المغلب فيحصل
بالاجتماع قوة فيتسلط على المرض ويقهره وقد يحصل حتة عند الموت فلذلك لترك الشيعة القتال والمجاهدة لانها آيسة من الحمية
او نحوها بالكلية ثم بعقبه الموت ويكون النبض في الاكثر سطورا وربما كان نظويسيرا لسبق العلة في الوقوف على ايام البحران اعتمد في ذلك على الاستقراء وهو

في السابع الذي هو اول ابتداء هذا طور في
ومعظم الامراض سوداوي وقعت اول الشهر
او وسطه او آخره الا انها اذا وقعت في
منتهى الشهر كان وقوع الخير فيها اظهر واذا وقعت في
هذا فقول الحمودة التامة
الى عينه وبين الشمس الاجتماع الآخر بينهما
تسعة وعشرون يوما وثلث يوم وخمس وسدس
لان مجموع الخمس والسدس يكون اكثر من الثلث
بقليل لانه يكون اعشر جزء من ثلثين
وثلثة عشرة اجزاء فالخمس والسدس ثلث
وعشر ثلث فاذا نقص من الدورة التامة

ايام الاجتماع وهو يوما ونصف وثلث
بالتقريب لان الخمس
لا فصل النجوة وهو جزء اذا نقصت ذلك من
دورة الشمس وعشرين يوما ونصف
يوم فيكون اليوم الذي
يوم بحران الاثر يوم ثم قبل ثم
ثم نصف فيكون يوم بحران
لانه ايضا ثم نصف
الفصل الاخراجي الذي ينقل من
١٣٢ قبل الى الاجتماع الثاني

يشتق منه اسم كل واحدة من تلك الحميات ويكون عددها بعدد النوب مثاله حمى تنوب خمسة ايام وترك ثلثة ايام فاذا فعلنا ذلك كانت تلك
خمسة حميات تسع ولميته ان الربع هي التي تاخذ اليوم ورابعه والخمس هي التي تاخذ اليوم الاول وخامسه فيكون للخمس ثلثة ايام راحة
ويوم النوبة فيكون المجموع اربعة فاذا زدنا عليه واحدا كان خمسة والحمى خمس ومما يليق ان يتكلم فيه عقيب الكلام في الحميات
البحران وايامه فلنقل فيه

الباب الثاني في البحران وايامه وتفسير البحران وتحقيقه

البحران في لغة اليونان
هو الفصل في الخطاب وعند الاطباء هو تغير عظيم يحدث دفعة الى الصحة او الى العطب وشبه المرض ما بعد والباغي على المدينة
المشتبهة بالبدن والطبيعة بسلطان الحامي عنها والبحران بيوم القتال المفصل فقد يغلب العدو والباغي غلبة يستعلي بها على المدينة
وقد يغلب بحيث يستظهر بها ويتمكن من اخذها بقتال آخر وهو بحران الردي وقد يغلب السلطان الحامي فيهزم الباغي بالكلية وهو البحران التام
الدافع قد يغلب غلبة ويهزمه بها الى بعض الاطراف وهو بحران الانتقال وقد يقهره قهرا ما يمكنه دفعه بالتمام بقتال آخر وهو البحران
الناقص ويكون منذرا بالتمام وكل مرض فاما ان ينقضي ببحران جيد او يتحلل مادته قليلا قليلا في مدة طويلة وذلك اكثر في الامراض
المزمنة الباردة المادة واما ان ينتقل مادته من عضو الى غيره واما ان يقتل ببحران ردي او يذبل بان يتحلل الحرارة الغريزية قليلا
وقليلا والابدان التي ياتيها او قد اتاها بحران اعلى التمام لا ينبغي ان يحرك اي ينتقل موادها من عضو الى آخر كالجذب بالمحاجم ولا ان يحدث فيها
حادث لا بدواء مسهل ولا بغيره من التهيج كالترعيف والتعريق والادرار والقي لكن يترك بالطبيعة بحالها لان البحران
الكامل ينقي البدن بعده فلا حاجة الى المحرك بعده ولا قبله لان فيه كفاية وفعل الطبيعة اولى من فعل الصناعة ثم ان وقع الفعل
الصناعي مضادا للفعل الطبيعي يشوش احوال المريض وان وقع موافقا له افرط هذا في البحران الكامل واما في الناقص فينبغي ان يعان الطبيعة
مما يوافق حركة البحران علامات البحران واقسامه لا بد في يوم القتال من امور هائلة كالعجاج والصراخ كذلك يوم البحران لا بد فيه من
اضطراب العليل وسيلان مثل الرعاف وهو احمد البحارين واقربها من الفصل لانه يستاصل مادة المرض ثم الاسهال ثم القي
ثم الادرار ثم العرق ثم الخراج ويتوقع الخراج حيث المادة غليظة والقوة ضعيفة ويتوقع العرق حيث المادة رقيقة جدا
فان كانت دون ذلك وكان المرض يغلب فيه الدم فالرعاف والا فالادرار والقي والاسهال ولبعض الاعضاء بحارين يخصها فالنفث
بحران امراض الصدر والرعاف والدمعة بحران امراض العين والمخاط وسخ الاذن بحران امراض الراس وكذلك باخراج خلف الاذنين
كما ان السلطان الحامي اذا انزل به الحادث استعد قبل القتال لغرض الجيش وتكميل عدده وتجميل عدده ثم عند قرب القتال يهيئ
مكانا للخروج منه الى اللقاء كذلك يتقدم يوم البحران انضاج المادة وتهيئة كل اسباب الدفع من تقطيع اللزج وتغليظ

حمسة دراهم يصفى على سكنجبين اوبسكر والترياق الفاروق المحلل المنضج والاستفراغ جيد بما جتيج الى مثل شهراليا جاص او النقوع وذلك
اذا كان استفراغ صفراوية المسهلات يجب ان يستعمل فى ثانى يوم الراحة اذا هو اليوم الاول للحمام وتراعى المادة التى منها تولدت السيوا
صفراوية يجب ان يقع فى مسهلها مثل الشاهترج والهليلج الاصفر المحمودة والبليلج مثل الهليلج الكابلى والتربد المنفلوج
ويقال بل شحم الحنظل مطبوخ جيد بماء تمر هندى اجاص من كل واحد عشرة دراهم سكنجبين بسفانج شكاعى بالآدرو وبزر بنج
شاهترج هليلج اسود وكابلى بزر قطونا بسليخة السنبل من كل واحد خمسة دراهم بزر القثاء والهندبا والخبز بالسنبل افتيمون من كل واحد ثلثة دراهم
مطبوخ ويصفى ويقوى على خمسة عشر درهما الجلاب شنبر رب من كل واحد خمسة عشر درهما ورد منزوع بنفسج رطب من كل واحد عشرة دراهم
كثيرا محمود من كل واحد اربع دراهم مطبوخ الافتيمون جيد ان اقتضى بل ابن الثعلب جيد ليمون حامض لوغاذيا محمود يجب ان يعاد الاستفراغ مرة بعد مرة
حتى ينقى البدن والمسهل السهل جارالجبن مشكور ويجب ان تعيد فى ابتداء الشرب بالسكنجبين وصمغ الخرشف عرق سوس ولعقة
بارد اراهم بزر القثاء والخيار والبطيخ والهندبا متجلبة وثانى يوم النوبة يدخلون الحمام يجلسون فى الآبزن الغدب ويستعملون المار
اكثر من الهواء والاغذية امايوم النوبة فاذا يوم صوم امساك الا ان يكون النوبة فى آخر النهار ويشتد الجوع فالاولى ان تشتغل للمعدة بمثل
مار الشعير بالسكر او شراب البنفسج فرادبزوره ملوخية او اسفاناخ او هندبا او جلة مطبخة بدهن اللوز واما فى يومى الراحة فالغذاء
بمثل الفراريج والدجاج المسمن والحولى من الضان يشفيا حا او بجربان فى بيض او بلبيو سكرا ذا صلح التدبير فربما لم تزل على هيئة بحالها
الى اثنى عشر سنة والتى معها ورم الطحال الطواعية دارا دراخرها وبآلات الاستقصار الخمس والسدس والسبع ولم جرا
قد شاهدنا كثيرا من ذلك وان انكره جالينوس واكثر ما يحدث عن السوداء بلغمية غليظة جدا قليلة وعلاجها قريب من علاج الرابع
حمى الدق اكثر ما يكون انتقالية وقد تكون بنفرده وقد تكون مركبة مع حمى عفنية وارداً ما تركب مع حمى خمس ويكون
النبض فيها دقيقا صلبا متواترا ويزيد على العذار قوة وعظما ولمس البدن لا يكون فى اول الامر حارجدا فاذا طال المرس
احس بالذع وتكون موضع الشرايين اسخن وشدة الحرارة على العذار فربما خلط فى ذلك جهال الاطباء ممنوعون منهم العذار فيها كان
سريعا فاذا جاوزت هذه الدرجة الى حد الذبول ازداد النبض صلابة وصغرا وعدم العشيان وكثيرا فيها الرمص اليابس وقد تنارت
حمرة العذار فى كل عضو وطال الصداع وقد تدرث جلدة الجبهة وذهب رونق الجلد وعلاه شبه الغبار وثقل رفع الحاجب وظهر
فى القارورة دبانة وصفائح وضيق الانف وطول الشعر وكثير القمل ويبرى البطنة قد فعل ولصق نظيره الجذب معه جلد الصدور
وانجذبت الاظفار ثم يحدث الاسهال الذرباوى وتساقط الشعر ثم يموت العلاج اما فى الابتداء فعلاجه سهل واذا كان مزمنة صعبا

بزر القثاء والخيار والبطيخ مستحلبة على سكنجبين سكري المقيات بزر الفجل بسكنجبين عسلي وماء رجار او سكنجبين بماء عرق السوس
او اصول البطيخ عرق السوس يعلى ويصفى على سكنجبين الأغذية هذا المرض وان كانت مادته غليظة بلغمية لكنه طويل فيحتاج
الى تكثير الغذاء اكثر من الادوية فيفي الايام الاول بماء الحمص بسكر او ماء الشعير بالدبس او ربما احتيج الى زيادة تسخين بمثل
قليل فلفل او زنجبيل او نحو مصطكى بنبغي ان تتبع بالسكنجبين النيلوفري والسانج ليجدر من الاغذية العراق الفراريج بالمصطكى والدارصيني
والشبث والقرطم وماء الليمون والسكر الادوية الموضعة بدهن فم المعدة بدهن السفرجل او دهن ورد او على نحو سنبل ومصطكى ويضمد
بزر ورد وشونيز بماء القرنفل الحمى السوداوية يكون في ابتدائها الناقص ضعيفا ثم تقوى كلما نضجت المادة مع
وجع كأنه يكسر العظام وبرد يصطك له الانسان وحرارتها اقل حدة من الصفراوية وليست في مداومة البلغمية تلبس مادتها
وفي الاكثر يكون بعد حميات مختلطة طالت فزيد تارة الاخلاط وتنبض الى صلابة وقوة اختلاف ويطول مرة باربعة و
عشرين ساعة ويفارق بعرق كثير افاكانت السوداء عن بلغم محترق كانت الادوار طوالا والبول غليظا والعرق ابطأ
والنبض اعظم وما كانت عن صفراء وكان النبض اشد سرعة وتواترا وكان مع النفس كالتشعير تارة وعطش والتهاب اشد كلما كانت
عن احتراق اخلاط فلا بد ان تتقدم علاماتها وتدل على مادة الحمى السوداء البلغم والفصل المزاج العادة والتدبير المتقدم والسبب في
سرعة النوب المادة الرطبة اسرع تعفنا فان كانت مع لك كثيرة كانت اسرع تعفنا فان كانت مع لك حادة وبعد العفونة
ولهذا تكون الحمى الدموية مطبقة حتى لو فرض العض خارج العروق فان كانت بضد لك اعني يكون المادة قليلة باردة يابسة ابطأت
العفونة كما في الربع فتنوب يوما ويومين وقد تثقل فتنوب في كل خمسة ايام او ستة وسبعة لكن لك انما كانت المادة باردة لكنها
كثيرة ورطبة او جبت البرسام كما في البلغمية نفارقت ولكن نادرا بل لم يكن ان كانت حادة كثيرة لكنها يابسة كان البطوء
متوسطا فنابت يوما ويوما لم تنب والربع الصيفية منه في الاكثر يكون قصير والربع الخريفية طويلة لاسيما اذا اتصلت بالشتاء
وفي الاكثر يكون مهاجرا في الطحال وتغير في حال الكبد وحمى الربع لكثرة عرقها وقوة تابعها تبرى من امراض كثيرة مثل الصرع
والتقرس والدوالي واوجاع المفاصل والتشنج الرطب الحكة والبهق والجرب بالعلاج الكائن في الدم كثرة او كانت السوداء دموية
فالفصد والاقيئ بسبب الضعف وازالة ضد السوداء ويبدأ بالاستفراغ خفيف ثم يستا صل السوداء بالتنقيح التام الاشربة بماء الشعير السانج والبنفسج
بالسكر او شراب النيلوفر او جلاب بارد او حار وسكنجبين في بعض الاوقات او الحامض مثل النيلوفر او شراب التفاح مع رب السفرجل الشوذر بماء النيلوفر ورد البنفسج
وبزر الريحان او مغلي من بزر قثاء وبنفسج وخيار وكشوث من كل واحد ثلثة دراهم عرق سوس انبر باريس من كل واحد درهم هذا ان لسان الثور

واوراق الاشجار الباردة المطرة كالتفاح والريحان مبشوشا عليها ماء كثيرا ومن الزنبور والورد والنيلوفر والبنفسج و
جميع اللخائح الباردة والطيوب المتخذة من ماء الورد وماء الخلاف وماء النيلوفر وماء الآس وضياف الميه قليل خل الا ان يكون سهر
خلا مقرب الخل منع قد يضعهم الاحتقان بمثل ماء الطلع او ماء الخيار الحمى البلغمية يكون حرارتها قليلة بخارية لا تلذع
اليد الا اذا طليت مدة ويكون برودها طويلا وتنوب كل يوم تاخذ يكبل وسبات ثقيل مع تعسر ازاله البرو فربما سخن ثم
عاد ثم سخن ثم عاد الا ان مدته تشابه الدق لولا البين في النبض وقد يصلب كما عند الجران للتمدد الا انه اقل والبول ان البول قليل يصبح بل
ربما كان في اخره وبياض وربما احمر بسبب الصفوته وربما صافيته اللون ضعف النبض وصغره شدة جهلا ودرقة البراز
والبغيته والعطش يكون قليلا الا ان يكون البلغم مالحا ولا يكون خاليا عن ضعف ثم العد الكثرة البلغم فيها شايعا وتتبع تلك
اعراضه كالغشي في ابتداء النوب والخفقان وسقوط الشهوة مع مذاوقة وقلة عرق لا يكون شائعا العلاج
انضاج البلغم واستفراغه وتقوية ثم المعدة والقي لا بد منه في كل نوبة او اكثر النوب الا شربة شراب اللينوفر والنيلوفر وان لم ينقه
او سكنجبين عسلي وشراب البديا وشراب ورد او سكنجبين بخل او عسلي وعلى كل حال او على من بزر قطونا او خيار او هندبا او نبات يتصفى
على سكنجبين بماوج او بزر خس او سكر او البورج مع تسكينها العطش وتبريدها حرارة الحمى تضيع البلغم بالجلاء وقد يستعمل مثل
ماء العسل حارا او جلابا حارا بماء عرق السوس ان لم تكن الحرارة قوية وقد يستعمل الجلنجبين بشراب اللينوفر او لسكنجبين البزوري
او الخيار شنبر عند غلبة البلغم بعلى من ازباج عرق سوس وزبد كرفس وبرسياوشان او شراب ورد او شراب انيسونين اذا كان ثم المعدة ضعف
واذا طال زمانها اصلح الى قرص الانبار باريس او قرص الورد او قرص الغافث او طبيخ او الشكاعي والبادا وذاك شرح
والهندبا والكشوث والخلمي مصفى على سكر او سكنجبين بحره او ورد ومن مر وبما ركبت هذه الادوية مع الادوية المليينة
المطبيعة كالتمر هندي والاجاص والبسباستان وعمل منها شراب او اما الاجاص وحده والتمر هندي وحده فنصارهم واستفرغات
مطبوخ من سبستان بثلثين عدد او زبر قطار وهندبا وغار يقون وعرق السوس انبر باريس من كل واحد درهمين يسفاج
وقطوريون وسنا مكي وهليلج كابلي واحد خمسة دراهم يصفى على خيار شنبر وسكنجبين او سكر مع تربد وراوند
من كل واحد نصف درهم مقل ازرق وكثيرا من كل واحد اربع دراهم او حب الاباج اذا بلغ فيقدر اوجب منه وهليلج كابلي اغا ان يقوى
ومقل ازرق تربد من كل واحد اثنين يفرك بدهن اللوز ويعجن بعسل خيار شنبر او لعوق خيار شنبر بقليل الغاريقون وبليلج
طباشيرهم بارد وسكنجبين او لفتائل مسهلة او حقن بلبنية وتقع فيها قرطم وبنفسج وقطوريون وقيء يعني كل البلة او دراهم مثل

قوله الا اذا طليت اليد

قوله على الخصوص خاص بكبرة

قوله وبنوب كل يوم الا ان كان

قوله من قطونا وبزر الورد الى الخيار

قوله او قرص منضج من الانبار باريس

قوله وقطوريون وسنا مكي الى البلة او دراهم

اربعين درهما مع اربعة عشر حبة نيلوفر خمسة زهرات او شراب التمر هندي مصفى او شراب قرع اسيا ان كانت الطبيعة نجيبة فشراب الحماض
او شراب الرمان الحامض بالنعناع او شراب السكنجبين الرمانى ويستعمل نزر القوابض عند اعتقال الطبيعة وتليين الطبيعة بالحمض اللينة
والفتائل المسهلة فان لم ينقطع القئ والغثيان فيوخذ طباشير سماق وكزبرة يابسة ذر ورد وسويق ناعما ويستعمل
بشراب تفاح وقد يضاف اليه قليل كافور المسهلات المنقوع المقعا او ماء الرمانين بالبليلج او اربعين درهما من شراب الورد المكرر
مع عشرين درهما سكنجبين او عسل خيار شنبر بشراب ليمون منضج درهم لين حلوا وتمر هندي ممروس في ماء حار على الخيار شنبر والسكر وهو اللوز
الحلوا وشراب البنفسج عوض السكر والاولى تاخير المسهلات الى النضج الا ان يكون الصفراء متحركة مهياجة على ان الخطر في الالتباس
قبل النضج في الحب اقل منه في غيره ولا يستفرغ في يوم النوبة خصوصا يوم البحران في الايام بالاستفراغ الثامن والعاشر والثاني
عشر والسادس عشر واما السادس فضيه خطر عظيم لانه قد يتفق فيه بحران كامل يتفق في الثامن الا ان بحران السادس اقوى فان اتفق
مع السهل ففي الغالب تقيل الاغذية يجب ان يوخر الغذاء يومين ثلثة ثم يستعمل ماء الشعير وحليب او لبن الخبز المنقوع في ماء ماء
او حليب سويق خصوصا سويق الشعير خصوصا ان كان مع عصير السكر او شراب النيلوفر الا ان يكون الصفراء منضجا فيكون مرقة الفروج والبقر
وقد الايدرك الضعف فيعتدى بماء الشعير ونحوه فاذا بلغ النضج فاذا درك وقد انتهى المرض او قارب ان ينتهي فليتغذى باوراق الفراريج فانه جيد
في اكثر الاحوال لاشتغال الطبيعة حينئذ بدفع المرض عن الغذاء ويكره بشويش الذهن لان الحاصل منها القوة تعيد بها فاذ ذهبت الحمى
وذهبت الشهوة فمزورة حب الرمان او الاجاص او زبيب او الليمونة او اسفاناخ او حلتيت او ملوخية او بقلة يمانية او لبلوخن ذلك من اللوز
الحلو والحمض بالخل او بماء الليمون لم يكن جهال من الناس من يحتاج الى المزاورة بل الى الفراريج في الايام الاول وهو يتخلخل البدن
بل في يوم النوبة وما عيره فلا ينبغي ان يغتذى في يوم النوبة ولا على اعتقال من الطبيعة الا دوية الموضعية يسكن صداعهم
وتيبوستهم بما ذكرناه في الصداع الحار وفي السهر مع الحرارة وتيرطب البنفسج بما ذكرناه في جفاف اللسان ويزر الكباد هم بالخرق
المبلولة بماء الورد او ماء الهندبا او ماء الخيار مع قليل خل وربما اضيف اليه قليل كافور وغسل الفم بماء الحار او النخالة ينفعهم
لتسكين صداعهم وعكس الانجرة المتصعدة بادمغتهم ويجب ان يقيموا في ابتداء النوب بماء الحار او السكنجبين
وفي وقت قوة الحرارة يستعملون البزر والمستحلبة على شراب الاجاص او السكنجبين وعند ابتداء العرق يديرعرقهم
بالسكنجبين بماء البطيخ الهندي او بماء البارد او الحليب بزر القثاء ويمسح قهم ليزداد ادراره ويرش السكن ويكثر فيه خرارات
الماء ويقرب اليهم من الفاكهة التفاح الكمثري السفرجل والمرعوز والخيار ومن الرياحين الآس ورق الخلاف

قوله ١٢ علم محمد حسين على رحمه الله تعالى
قوله بل الى الفراريج اه لانه
ان لم يغتذ بالفراريج ويوثر في التدبير
اللطيف الذي في غاية القصوى
لم يبق قوة وقد يضعف مع المرض عند
المنتهى ١٢ قوله فلا ينبغي ان
يغتذى في يوم النوبة لانه يحدث حرارة
اخرى بالجماع حرارة الانضاج حرارة
اخرى وثانيها ان الطبيعة اذا اشتغلت
بتدبير الغذاء واستولى المرض بقيت
نضج المرض وصعبت وان اشتغلت بالغذاء
فسد الغذاء وزاد في مادة المرض

وان قويت خلصا كان سهلا
بالجوذي الماء وشربته ١٢

حمام وبحرانها فی سبعة ایام العلاج اول ما یبتدأ به فصد وملطفیة وملطیف الغلیظ او ترکه یومین او ثلثة وسهال لطیف للصفراء مثل
التقوع المسهل او طبیخ الفاکهة او ماء الرمانین بالملیلج الحمی الصفراویة اما الغب فانها تنوب یوما ویوما لا ویکون
العطش والصداع اشهر الکرب فیها اقل من اللازمة وفی المحرقة اشد مع سواد اللسان بعد الصفرة وتشقق الشفة
وجفاف اللسان مرارة الفم وربما کان علی اللسان سواد او اصفر وبعض الکلام الفضول وقد یکون هذه الاعراض فی الغب ایضا
ویعتبر انوبة الغب بتشعیرة ثم ناقض ویکون فی الاکثر واشد ثم یضیف کلما انقصت حدة المادة بالتفتیح والربع بالعکس
ولا یدوم البرد مع قوة فیها فان البرد انما یکون فیها للدفع المادة وهی بالحرارة الغریزیة حمایة اقلب وفارق بعرق کثیر
والاذیت غبا والمحرقة تشتفی اکثر اوقاتها لا یظهر فیها قرابات اذا تکبت عیانا مات کل یوم قلا یعتمد علی النوبة الا له علی یوم المرض
وفی الاکثر یکون الطبع معتقلا لان الصفراء تحرک باتباا ما فوق او ما تحته الجلد البول یکون نارنجیا الا اذا کانت الصفراء
متصعدة الی الدماغ فیکون مائیا هبیض وحینئذ یسلم ان لم یکن رعاف وعلامة الخالصة من الغب ان عرقها یکون اکثر ونوبتها
من الربع ساعات عالی اثنی عشرة ساعة وبمقدار زیادتها علی ذلک یعرف بعدها عن الخلوص واطول ما یکون منتهاها تقضی
فی سبعة ادوار الا اخطار التدبیر وقد یقوم یوم اللازمة مقام النوبة فیقضی فی سبعة ایام واما غیر الخالصة فقد یطول
نصف سنة والبول فی الخالصة رقیق وفی غیر الخالصة ربما کان غلیظا واذا عرض الصداع فی الاول قوی فی الرابع
وفارق السابع ان عرض فی الثالث قوی فی الخامس وفارق فی التاسع وفی الحادی عشر العلاج ان وجد الدم کثرة
فالفصد تم یهیل واخراج دم یسیر الی عشرة فی الایام الاول السبعین وشراب النیلوفر فان عطش فجلاب بنفشج وقثاء ینفع السدو ویبرد ثم
شراب البنفشج النیلوفر احدهما مع شراب الاجاص وبزر قطونا او شراب اللیمو مع نیلوفر او بنفشج حامض او نیلوفر او تفاح او
شراب التفاح او شراب اللیمو والتقوع حامض حلو بسکر او شراب بنفشج او نیلوفر والاولی تاخیر التقوع یومین ثلثة او ماء الرمانین بشراب
البنفشج او تمر هندی ممروس فی ماء حار علی سکر او شراب بنفشج او ماء الطبخ بالسکر او بالسکنجبین عامة لانه مدر عرق سکنجبین للحرارة والعطش
تلیین للطبع ماء الهیقطین المشوی جید الا تاخیر میاه الفواکه الی بعد السابع تلیین الطبیعة کل یوم مجلسین ثلثة بالمثلث والحمض اللذیة
ان لم یکن تلیین الطبیعة بالاشربة المذکورة وفی اوخر النهار وفی اللیل وبضیف الی الاشربة المدرات کحلیت بزر القثاء والخیار خصوصا
ان کان مع عطش واذا افرط العطش فجلاب بزر البقلة وحده او مع بزر قطونا مع شراب السکنجبین او اجاص قد یحتاج منها الی
اقراص الکافور ان کان مناک غثیان وفی وقتوع التمر هندی یضفی من غیر ان یمرس علی سکر او شراب النیلوفر او تقوع من تمر هندی

وتفرق الاتصال ويشتمل هذا الفن على ستة ابواب الباب الاول في الحميات الباب الثاني في البحران وايامه الباب الثالث
في الاورام والبثور والجذام والوباء والتحرز عنه الباب الرابع في الكسر والوثي والخلع والسقطة والصدمة والضربة والشجاج والسحج
الباب الخامس في الزينة الباب السادس في السموم والاحتراز عنها الباب الاول في الحميات
الحمى حرارة غريبة ضارة بالافعال تنبعث من القلب الى الاعضاء وسببها اما ان يكون مرضا وهي حمى عرض او لا يكون وهي
حمى مرض وتعلقها اولا اما بارواح البدن وهي حمى يوم او باخلاطه بان تسخن فقط من غير عفونة وهي حمى سونوخس
او بان تتعفن وهي حمى العفونة او باعضائه وهي حمى الدق والحمى اليومية تحدث عن الاسباب البادية فيكون فرحية وغضبية
ونومية لاحتقان الابخرة الحارة وسهرية لاشتغال الروح فكرية وغمية وهمية وفزعية وتعبية واستفراغية
وامتلائية وجوعية وعطشية وسددية لا تبلغ الى ان تسخن الرطوبات وربما بقيت ثلثة ايام وربما دارت اربعة
ادوار او سبعة وقد يكون قشيفية وبردية واستحصافية وحرية الحمى العفنية اما بسيطة اي حادثة عن عفونة خلط واحد
او مركبة اي حادثة والبسيطة اجناسها اربعة احدها الدموية وهي اما متزائدة وهي اشر او متناقصة وهي اسلم او متشابهة
وثانيها الصفراوية وتعفنها اما داخل العروق وهي الغب اللازمة ثم ان كانت العفونة بقرب القلب او الكبد فهي المحرقة
على انه قد يسمى محرقة وان كانت عن بلغم مالح عفن بقرب القلب واما خارج العروق وهي الغب الدائرة وعلى التقادير
فاما ان يكون الصفراء رقيقة صرفة وهي الغب الخالصة او مختلطة بالبلغم اختلاطا ممتزجا مغلظا وهي غير الخالصة وثالثها
البلغمية وعفونتها اما داخل العروق وهي اللازمة وتسمى اللثقية ايضا وخارجها وهي النابتية وتسمى المواظبة ورابعها
السوداوية وعفونتها اما داخل العروق وهي الربع اللازمة ووجودها نادر جدا واما خارج العروق وهي الربع الدائرة
وكل واحد من حميات العفنية ينقسم بحسب انقسام اصناف ذلك الخلط الحمى الدقية وهي التي تتشبث اولا بالاعضاء
الاصلية فهي لا محالة تفني رطوبتها وفي البدن رطوبتان الاولى وهي الاخلاط الاربعة وقد ذكرناها والثانية منها فضول
ومنها غير فضول وغير الفضول اقسامها اربعة احدها الرطوبة المحصورة في اطراف العروق الشعرية الساقية للاعضاء وثانيها
المبثة على الاعضاء كالطل وثالثها القريبة العهد بالانعقاد والمشبهة بالاعضاء ورابعها التي بها اتصال الاعضاء فان
افنت الحرارة الصنف الاول من هذه الرطوبات وشرعت في افناء الصنف الثاني خص هذا الصنف باسم حمى الدق وان افنت
الصنف الثاني وشرعت في افناء الصنف الثالث خص باسم الذبول ولا يفلح من بلغ انتهائه وان افنت الصنف الثالث وشرعت

مرورة الاميون بالعسل ثم مرقة الديك الشيخ والدراجين والعصفور والفراريج ثم العصافير والفراريج مبرزة بالابازير الحارة
واما السوداوي فاغذية الصفراوي مع تسخينها بمثل العسل والابازير القليلة الحرارة المستفرغات خصوصا في السوداوي واما الدم
فبالفصد من الجهة المخالفة والافضل ان يخرج من اوثلثة لتفتح المادة قليلا واما البلغم فانتظار نضجه واجب وخصوصا
الغليظ ثم يستفرغ بحسب المفاصل او مطبوخها وايارج لوغاذيا او حب المنتن والايجور ان استفرغ البلغم فقط فان الصفراء يحرك
البلغم الى العضو الضعيف فلا بد من مراعاتها والسورنجان يعقب الاسهال قبضا بسد الطريق الى العضو حتى لا ينصب لكنه ضار بالمعدة
فليصلح بالفلفل والزنجبيل والكمون وحل الغرب يقوم مقامه لا نضير مفرده واما الصفراء فبطبخ القاهية مقوية بالسورنجان
والبنوريدان واما السوداء فبطبخ الافتيمون والبحر الارمني نافع لاوجاع المفاصل المقيادريان من اصول البطبخ بسكنجبين للصفراوي
او بزر الفجل او عصارة ورقه بسكنجبين العنصلي او فجل منقع في السكنجبين العنصلي كل ذلك للبلغمي المدرات ينتفعون بالمدرات
كثيرا وخصوصا في عرق النسا بل كثيرا يمهلون فلا ينتفعون ينبرون بالمدرات والمدرات بزر البطبخ والخيار والقثاء يستجلب
بماء اغلى فيه برسياوشان نفع للصفراوي والبلغمي هذا السفوف خطيا ناماكاذريوس كما فيطوس بزر بطبخ بزر سداب يستعمل على الريق
قدر ملعقة بماء بارد فيسقى بالادرار الادوية الموضعية لنظولات نطول للحار شعير خوس بطبخ بخل حتى تهيرا آخر للبارد مرزنجوش
ورق الغار والسداب والكمون بطبخ بنطل بماء آخر قريب من الاعتدال بالبوغ وكليل الملك بزر بقطونس وخبازى بطبخ و
بنطل بماء الادهان المرخيات من الحنظل ودهن القسط ودهن الخردل من المركبات الناقعة زيت يطبخ فيه الافاعي وهو يصير
بالكلية والمتخذ بالعسل بعد الحمام نافع وشحم الاسد شحم البلبوس نافع الاكمة ضمادا حلبة بطبخ في الخل والعسل حتى تهير آخر الكليل الملك
وحلبة وبزر كتان كندر وراتينج مدق ويضاف اليه شمع احمر ويستعمل فاتر الاتحامات يضرهم الحمام المرطب العذب الماء والحمام
المجفف لفرط التعريق اذا دلك فيه بالملح والاشنان والنطرون فانه ينفعهم ماء الحماة نافع ويوخذ كبريت نطرون وملح وبورق
ورق الغار والمر زنجوش يغلى بستحم بمائه بعد التعريق الكثير الابزنات ينفعهم الابزن المتخذ من الماء المغلى فيه الادوية المذكورة
او الزيت المطبوخ فيه الضبع او الثعلب او الحمار الوحشي او الارنب او ما يطبخ فيه ذلك الزيت اقوى فان بقي الوجع بعد ذلك
فالكي افضل الكي لعرق النسا ان يجعل على العقب ملح كثير ويربط بالعجين ويلقى عليه الكادي والترياق الفاروق عظيم النفع كذلك
ترياق الاربعة والمعاجين الكبار المذكورة في القرابادينات عظام الناس محرقة تشفي من النقرس ووجع المفاصل
الفن الرابع في الامراض التي لا تختص بعضو دون عضو بل اما ان يعم البدن كله كالحميات او يحدث في اي عضو كان لورم

ولا يخفى ان هذا الفصل لا يخلو عن تشويش وتكرار وتداخل ولعل ذلك من الناسخ
والاولى ان يقال الاورام اما ان تكون في الاعضاء الباطنة او الظاهرة والاولى اما ان تكون في الاعضاء الشريفة او غيرها
والاولى اما ان تكون حارة او باردة او معتدلة والاولى اما ان تكون مفردة او مركبة والاولى اما ان تكون في الاعضاء
الاصلية او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الرئيسة او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الوسطى او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الظاهرة او الباطنة والاولى اما ان تكون في الاعضاء الشريفة او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الرئيسة او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الوسطى او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الظاهرة او الباطنة والاولى اما ان تكون في الاعضاء الشريفة او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الرئيسة او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الوسطى او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الظاهرة او الباطنة والاولى اما ان تكون في الاعضاء الشريفة او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الرئيسة او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الوسطى او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الظاهرة او الباطنة والاولى اما ان تكون في الاعضاء الشريفة او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الرئيسة او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الوسطى او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الظاهرة او الباطنة والاولى اما ان تكون في الاعضاء الشريفة او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الرئيسة او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الوسطى او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الظاهرة او الباطنة والاولى اما ان تكون في الاعضاء الشريفة او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الرئيسة او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الوسطى او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الظاهرة او الباطنة والاولى اما ان تكون في الاعضاء الشريفة او غيرها
والاولى اما ان تكون في الاعضاء الرئيسة او غيرها والاولى اما ان تكون في الاعضاء الوسطى او غيرها

جانب منه ثم يعم وربما صعد الى الفخذ وانما يكون في الرباطات والاجسام المحيطة بالمفاصل ولهذا لا يعرض لهم التشنج والخصيان لا يعرض
لهم النقرس ولا الصلع والمنقرس يطول صفن خصاة ولا يعرض للصبي ولا للمرأة الا ان ينقطع طمثها وما كان من سوء مزاج
ساذج يحدث قليلا قليلا بلا ثقل ولا ورم ولا تغير لون واما المادي فدموي يكون مع حرارة وحمرة لون الا ان يكون
غائرا جدا ولذلك يكون تمدد او ثقل وضربان والصفراوي يكون مع فرط حرارة وصفرة موضع وشدة وجع ويكون
الثقل والتمدد والحمرة قليلا والبلغمي يكون معه الوجع فيه لازما مع قلة التهاب وعدم تغير لون او تغير الى الرصاصية والسوداوي
يكون مع قحولة المكان وخفاء الوجع وكمودة اللون وقد يدل على نوع المادة التدبير المتقدم والسن والبلد والعادة
والصناعة والفصل والسحنة ومزاج الشخص والقارورة والبراز والبيض وما يوافقه ويضره العلاج ان كان سوء المزاج
ساذجا كفى التعديل وربما احتيج في الحار الى استفراغ يسير من الدم والصفراء وفي البارد الى استفراغ يسير من البلغم وان كان
من المادة قطعت المادة ومنع انصبابها بالجذب الى الخلاف ولو بالمحاجم قللت ما بقي وهو انفع لهم من الاسهال
ويقوى العضو بالروادع لئلا يقبل زيادة هذا اذا كانت المادة قليلة وان كانت كثيرة فان الردع يوجب احد الامرين
اما رد المادة الى عضو شريف او حبسها فيزيد الالم واما في عرق النساء فلا يستعمل الروادع البتة لغور مادة ثم تحلل الموجود
في العضو والاطلية المسخنة في الابتداء ردية لجذبها والمخدرة ضارة لتغليظها وتطويل المرض والسكنجبين لفرط
حموضتها غير موافق والشراب عدوهم لا يجوز استعماله الا بعد البرء باربعة فصول وجميع المحللات يخلط معها شيء من الملينات
كالشحوم لئلا يتحجر المادة بتبخير لطيفها وخصوصا في السوداوي والاشربة اما الحارة الصفراوي والدموي مما نذكره في
علاج الحمى الصفراوي وخصوصا ان كان مع وجع المفاصل حمى وتليين الطبيعة بمثل شراب البنفسج بل بالقتل والحقن اللينة واما
البارد والبلغمي فمغلي حلو او منضج على سكر او ورد مربى او بنفسج مربى او شراب الليمو بماء عرق السوس ان كان مع العطش او ميل
الى الحرارة او شراب الاصول والسكنجبين العنصلي او البزوري بماء عرق السوس او مغلي اما اليابس والسوداوي فجلاب بارد
او حار ان لم يكن عطش ولا خوف من حرارة وربما زيد فيه عرق السوس او ماء الشعير بسكر الاغذية يمنعون اللحوم الا
بضرورة وح فلحوم الطير والحيوان البري افضل من غيره وفي الايام الاول ماء الشعير بالسكر او بشراب النيلوفر
للصفراوي والدموي والحار او سويق بسكر فاذا سكن ونهضت الشهوة فاسفاناخ وبقلة يمانية او فرفخ او ملوخيا
واما البارد والبلغمي فماء الحمص بسكر اياما او بالعسل او ماء الشعير بالعسل او العسل وحده فاذا قويت الشهوة فالهليون او

والحلبة ويضمد بورق الخطمي مع قوقا مع شحم الاوز او ادم الخصيتين وبا ليلهما من الشرخ لكان الورم في الكيس قد علية على عدم المشاهدة وان كان في البيضتين عسر معرفة الحارمنه يكون مع حرارة المضع حمرته وحمى لرياسته العضو قد ينقل المادة بالسعال الى الصدر ربما فسد الكيس سقط وبقيت البيضتان معلقتين ثم يعيث كيس اصلب من الاول والبلغمي يكون مع لين وقلة وجع الصلب بحيس صلابته والريحي يكون مع خفة العلاج اما الحار فاقصد واستفراغ الصفراء وليين البطن بالطبيعية وتقليل الغذاء وهجر اللحوم تعديل المزاج يوضع عليه الادوية المبردة وقليل خل بدقيق الباقلى والشعير اوخل ماء ورد وعصارة الهندبا او الخس والكزبرة الرطبة وما هو مجرب مجمع بنفسج بقلي مدقوقا ناعما ثم يقبل على الانضاج مثل البابونج والخطمي والباقلى وبزر الكتان نطولا بانها تضمد بثقلها وبزراقهاما مدقوقة والكمون بالزبيب المنزوع العجم جيد واما البلغمي فعلاجه المنضجات كدقيق الحلبة والباقلى بشراب وكذلك دقيق الباقلى والشعير والكمون والبابونج والخليل الملك وتقطير دهن الزنبق في الاحليل عجيب واما الصلب فاستفراغ السوداء والتضميد بزوفا ورطب وشحم البقر ومخ وساق الابل ودهن الورد ودهن السوسن واما الريحي فالتكميد بالجاورس المسخنة والنخالة المسخنة قد روح الذكر اما الداخلة فما ذكرناه في قروح المثانة ويقطر في القضيب لبن امراة ترضع جارية بدهن البنفسج شياف بالميثا ويلعق دهن البان مع صفار بيضة نيا ولد خلطا عذبا لزجا كالخطمي اذا شوى على فحم الخارجة فمرهم من مرتك واسفيداج فخل ودهن ورد وحب البان المحمص بدا مع اصلاح الغذاء وتعديل المزاج واستفراغ الخلط الغالب الفتق يكون اما بالانشقاق الغشاء ونفوذ جسم فيه كان يحتبس في داخله قبل الشق او باتساع المجرين اللذين فوق الانثيين او بانخراق ما بينهما فيفضل الكيس الانثيين اكثر واما حجاب واما معا فيصير الاعور اوريح غليظ ويسمى ذلك قيلة او رطوبة مائية او دموية او غير ملونة ويسمى ادرة وربما نزل الى الكيس بل يحبس في العانة ويسمى ذلك وكل ما ليس في الكيس بالاسم العام هو الفتق والكان يحق الستر صوري لان المنافذ يكون من الامعاء الدقاق ويوجب كثيرا ما عرض ايلاوس بسبب الاتساع الانشقاق اما رطوبة مزلقة او عرقية عاضة وتبة او صحيحة او منقطة او قوى كثيف او ريح قوية ممدة او جماع على الامتلاء او علت فيه المراة الرجل او حبس ثقل او ريح العلاج يحرم عليهم الامتلاء والحركة القوية حتى يصلح الوثيرة والجماع شر ذلك كان على الامتلاء ان لم يكن بد من الجماع فبعد الشد بالرفادة المعروفة ويمنع الاغذية النافخة والاكثار من الماء والمرخيات حتى الحمام واذا اكل استلقى ويكون عند الجماع وبالقيام مشدودا الفتق ويحتمي في الحمام الشق ان امكن والا فيحفظ ليلا يريد وقيل ذلك

حدوثها عن خلط سوداوي العلاج استفراغ الخلط السوداوي وتعديل المزاج بالاغذية والاشربة شقاق الرحم يعالج بالقيروطي
المتخذ من الشمع ودهن النيلوفر ودهن بزر الكتان اللعيق لعاب بزر قطونا ولعاب بزر الملوخيا وروح لرحم الكائن فسخا او تهتكا
فعلاجه ان تجلس العليلة في ماء القمقم يجعل فيه قرنفل وجوزبوا والاترج ودهن الاخرين والشبث وقشور الرمان وغير ما ذكر
في القرابادينات المطولة ويحقن بهذه الادوية مضافا اليها بعين الابقر اذا كان عن انفجار خراج يحقن بدهن الورد والبنفسج
والسكر حتى تنقى المدة ويسكن اللذع ويحقن بهم الساليقون مع دهن الورد وان مالت المادة الى الشاة سقيت الزبد والمدرة
مع البقشماش اخبار سوداء والصمغ والنشاء والكثيرا وزن السوس على الرابع منها الشيرة ثلثة دراهم بشراب خشخاش وان سالت المدة
الى المعاء المستقيم فحقن بالعدس والارز واقماع الريان الطين الارمني بدهن الورد الاسفيداج دهن الاخرين وصمغ عربي وصفرة
بيض مسلوقة بماء السماق بعد غسل المدة وتنقيتها بماء العسل ونحوه ان كانت مع وجع شديد يستعمل الانيسون والزعفران جميعا
بلبن الجارية يسكن الوجع ويجتنب لئلا يسقط القوة وفيفوت المصلحة واورام الرحم اما الحارة فقد ذكرنا علاجها في القسم
وسببها اما ياد كفرته او سقطة او كثرة جماع او حرق من القابلة او حتباس حيض او من نفاس ردي او كثرة بر بكثف وقد يكون
في عمق الرحم وقد يكون عند فمه فيكون رديئة واذا اخذت الى الدبلة اشتدت الاعراض الحمى الوجع اما البلغمي فيدل عليه ثقل
والانتفاخ ولا يكون وجع شديد ويتجه الوجه الاطراف والقاء واما الصلب فيدل عليه الثقل وتعسر خروج البول ونحافة البدن وضعف الساقين
وربما عظم البطن حتى كانه مستسق العلاج افصد الاستفراغ لغيفصد الا البليغ ثم الصافي من فصول كان السبب احتباس الحيض
او النفاس يمنع الغذاء ثلثة ايام يقلل الماء ولو امكن الترك فحوالي الكلف اشهرا كما قدرت عليه وتجلس الى ماء قد طبخ فيه
فاتر او ماء طبخ فيه القوابض الخفيفة كالورد ينصد زيت انفاق وخشخاش قلهري يطبخ ثم يستعمل صافيا مسلولا بماء طبخ فيه
خطمي وخبز كتان وبزر الورد ولسان الحمل واكليل الملك ثم تقل القوابض ويقتصر على الملينة المحللة ودهن البنفسج جيد
وكذلك التمر هندي قدر ما يطبخ مع الشعير المقشر ودهن الورد ولا يربط الفاء بقوة فيضر اما الدبلة فان كانت في فم الرحم فليطيبها
فان كانت في قعر الرحم تعلق الدبلة الخفيفة كاللبن وبزر البطيخ ومثل من اللعابات حتى تنفيج وتفجر وربما احتيج الى ان تفجر بالابلين
والخردل ومن بعد ذلك تنقى بمثل ماء العسل ثم يعالج بالعلاج المقروح اما البلغمي فليكن ما دعاه اقل تبريدا ومحللة
اقوى تسخينا واما الصلب فينفعه جميع الادهان الملينة كدهن البنفسج والبابونج والشبث وشحم الاوز ودهن
الاقحوان ومع الشمع الاحمر ومع البنفسج ومرهم الرسل بالغ جيد ونطولات من الخطمي والخبازى والبابونج

قوله شقاق الرحم قد يعرض الشقاق بالرحم ليس بطرف عليه عضو خاصة عنه الولادة دفعة يعرض من شدة الطلق وعسر الولادة ولا يعين الشقاق في اول الام لقرب العهد بالطلق شدة الوجع الحادث عندهم يحس بالام قبيل قيلا بحسب اسباب العلامات

قوله قروح الرحم المراد منها قروح عارضة للفتحة الاسفلية جميعا التهتك والفسخ والخراج ١٢ قوله الكائن فسخا او تهتكا المراد بالتهتك الفسخ نوعان من تفرق الاتصال الحادث على الرحم اما من مخارج كالفرجة والسقطة او من الداخل عالج عسر الولادة وشدة الطلق او جذب الشيء او جذب الجنين اليست والتهتك ان يقع تفرق الاتصال على العضلة دون الفسخ وهو تفرق الاتصال الواقع في الغضروف بشرط ان يكون

بدء من الخروج والسهيل بالايارجات الكبار بعد الانضاج وبعد الاسهال السقي دماء الكريم والترياق الاربعة واستعمال ما يدر الطمث
من الادوية المذكورة في ادرار الطمث والحمولات وما يحلل الرياح من الكمادات والضمادات والمروخات واذا كان مع
صلابة الرحم فيعالج الصلابة بما يجيء في باب ورم الصلب في الرحم احتناق الرحم هذه علة شبيهة بالصرع والغشي
السبب الاكثرة المني واحتباسه او عيته فيطفي الحرارة الغريزية ويستحيل الى كيفية سلبية فتقلص الرحم وتشنج منه
ويرتفع عنه بخار رديء يتصاعد الى القلب والدماغ فيحدث منه هذه العلة واما احتباس الطمث اذا طال به الزمان
وكثر كمثله في الرحم فعرض مخوف مثل ما عرض من المني ولهذا المرض ادوار ونوائب العلامة اذا قربت النوبة خثل الذهن وحصل
ضعف في الساقين وصفرة في اللون وطوبة في العينين وربما احست في المراة بشيء يرتفع من ناحية العانة الى ان يبلغ
الفواد ثم يختلط العقل ويسيل الغشي ويبطل الحس وتنقطع النفقة والفرق بين هذه العلة والصرع ان العليلة في هذه العلة
لا يفقد عقلها وتحدث اذا افاقت باكثر مما كان بها الا ان يكون الامر عظيما والسيل من فم العليلة زبد مثل سيلانه
في صرع العلاج اما في حال النوبة فعلاج الغشي سوى شم الروائح الطيبة كما ان في هذه العلة ينبغي ان يشم الاشياء المنتنة
مثل عنبر بعير والكندش والحراق والنفط ونحوها لان شأنها ان تحلل البخار البارد وتلطفه وتنزل الرحم الى اسفل لهربه
من الاشياء المنتنة وشوقه الى الاشياء العطرة طبعا ويسخن الرحم بالادوية المجارة العطرة تفيق فيها المسك والعنبر ويوضع
في الرحم الغالية فانها غاية في هذا الباب ويملك القدمان الساقان وتعلق المحاجم على الاربيتين من باطن الفخذين وبين الاذنين
ويحير الشعر واما بعد النوبة فينبغي ان يسقى الاشربة المطيفة المطلقة وتغذى بالاغذية اللطيفة ويسهل بالحبوب الايارجات الكبار
والهاجين مثل الشيرا والطوبرس الفياقي ونحوها ثم بعد ذلك الكمادات الرطبة ارطلة فالتربيح خير لها وتدغدغ القابلة
فم الرحم بالادوية العطرة فربما تركت من الرحم طوبة فانقطعت لذلك واما السبب النفسي من احتباس الطمث فيعالج المدرات
التي ذكرنا بانها احتباس الحيض النفخة في الرحم السبب الشبيه ومزاج مفرط البرد في الرحم فيحلل ما يصل اليه من الغذاء الى الرياح فيحتقن فيه
العلاج الاسهال بالايارج والحبوب وسقي الجوارش الكموني وشراب الاصول واستعمال التحقن والفرزج والتكميد
بالادوية المفتحة المفتقة للرياح وحكمة الرحم قد يعرض من هذه العلة من الاخلاط الحادة الصفراوية والمالحة البورقية
او من السبع رادية الاكالة او من المني الحاد جدا العلاج منقية تلك الاخلاط بالقصد الاسهال وتلطف فم الرحم بالاطلية الباردة
والادهان الباردة كسر سورة المني بالادوية الباردة والاغذية الباردة مثل ماء الشعير والعدس والملوخيا والبقاربي والخس ابو سهير الرحم

قوله الاشربة المطيفة المطلقة
بالقيء فيه ان الكرفس والانيسون
والبابونج والفوتنج والشطرا مشي
وتحو ذا ١٢ قوله الاغذية اللطيفة مثل
لحوم الطيور الجيلية وقد عرفتها
مرارا ١٢ قوله الايارجات الكبار
والحبوب مثل حب الاصطمخيقون
وحب الاهليلج وحب السكبينج ١٢
قوله سورة المني الخ اي حرارة
المني الفائرة بكيفية كيت وكيت
مضعف لقوى الفعل فانقطاع الحرارة
الغريزية بالكلية ١٢ قوله حكمة الرحم
اي الوجه في الرحم حكمة
الحاق وكلما جومعت
المرة ان لا تشبع من
الجماع وكلما جومعت
ازدادت بحيث لا تكتفي
من الرجل ابدا ١٢

وانصر في كيس ويوضع على العانة ويفصد المصافن ويحجم الساقين قبل النوبة بيومين واما السدة التي من الحرارة فيعالج
بالفصد الباردة مثل نبر الهندبا والرازيانج والراونده ونبر الخيارين وشراب السكنجبين البكري التي سببها البرودة
بالفصد المحارة الملطفة مثل نبر الكرفس والرازيانج ونحوها ينفع في هذا اقراص المرو واما الذي من يبس فيعالج بالمرطبات
من الاغذية والاشربة واما الذي من الورم فستذكره عند ذكرنا ادوية الاورام واما الرتق فيما ستذكره في موضعه الى
عن قريب واما ملت فسدت افواه العروق فلا ينجع فيها المعالجة الا بفصد الذي سببه افراط السمن فيعالج بالتهزيل والرياضة و
ما يدر عند قرب النوبة الرتق والرتقاء هي التي يخرج على فمها فرجها شيء زائد عضلي او شائي يمنع من الجماع سببه اما خلقي او
غير خلقي اما الخلقي كالمنع الجبل وقد يعرض لصاحبها اوجاع شديدة وربما عرض من شدة الوجع عند الطمث العلاج بالحديد ان كان لا غير وان كان
حدثه يكون اما من اسباب خارجة من جذب المشيمة او جذب جنين ميت صلب غير هائي او من سقوط المرأة من موضع عال
على حجر هاوان فرع شديد فيمزق منه ضعيف يستخرج في الاعضاء غير ملتحم لذلك الرحم ويخرج الى خارج واما من اسباب داخلة وذلك لرطوبة
بلغمية لزجة فيرتق منها الرحم وعلامة ان يعرض للمرأة وجع عظيم في العانة والمقعدة ويقطن الظهر ويعرض لها كزاز وارعشة و
خوف بلا سبب وتحس بشيء مستدير في العانة وتحس عند الفرج بشيء دائل لين الجس علاجه ان كان بسبب رطوبة ازلقت الرحم
وانزرتها الى خارج فتنقيه البدن بالادوية المسهلة للبلغم والرطوبة وحقن الرحم بدهن الزنبق المذاب فيه شيء من الخمور او
الغالية ثم رد الرحم الى موضعها بضرجة قد غمست في ماء قليل من شراب القابض الذي طبخ فيه القرظ وبطم ثيت والعفص
والخرنوب وما صنف فيه شيء من الاقاقيا والمسك والراسك والمرارة شاملة الورد كين وتضميد العانة وفوادي الفرج بعد ذلك بالادوية
القابضة وشم الاراييح الطيبة ومعاودة هذا العلاج ترك الضرجة فيها الى ان ترتج لا يعود وان كان برد الرحم من الاسباب
الخارجة فعلاجه هذا العلاج مع متقي الادوية المسهلة وسيلان الرحم قد ذكرنا في اقراص الرحم قد يعرض للمرأة احوال
شبيهة باحوال الحبالى من احتباس الطمث وتغير اللون وسقوط الشهوة وانضمام فم الرحم وربما كان مع صلابته وتحس في
بطنها حركة كحركة الجنين وحجمها كحجمه ينتقل بالغم ميتة لكثرة المواد ونصب الدم مع شدة الحرارة فاما
ورم صلب عرض للرحم او لفم الرحم واما رياح غليظة والفرق بينه وبين الحبل الحق شدة الحياء وفتوة البطن وترتيل
اليدين والرجلين وان يكون قد جاوز الوقت الذي يتحرك فيه الجنين ويشبه الاستسقاء ايضا والفرق بينهما
بالجشاء والصلابة التي فيه وعدم العلامات الآخر من علامات الاستسقاء العلاج يسقى شراب الاصول

وصفرة لونه واما غلبة الرطوبة على الدم المرخية لما سكنه افواه العروق والغلبة الخلط السوداوي الحامض المنتج لافواه العروق
كتفتيح بصفرة الماء وعلاجها كلوا احد عشر مثقالا من سكبينج المرأة بالليمي قطعة ثم ينظر اليها بعد جفافها فما فيظهر عليها لون الخلط ان الدم ربما
بقي عليها ذلك اللون بعد الغسل بالماء واما من البواسير الرحم واما التروح في الرحم واما تعقيب عسر الولادة وعلامة البواسير
والقروح علاجها يجيء في مواضعها العلاج اما لامتلاء من كثرة الدم اذا فرط فتصد الباسليق وشد الشديدين
ووضع المحاجم بالنار على اصل الثديين بعد قلع اقراص الكهربا بالاشربة القابضة المطفية المسكنة لثوران الدم كشراب الريباس
والحماض وشراب البنفسج كما انها تفيق الاغذية سماق بالفروج او لهيدبسية المتخذة بالغنا المحمض بالانبار باريس وماء الرمان
الحامض وغسل الفواكه الرمان المز والتفاح المصرصة المسكنة للحيض المتخذة من السمك والجلنار والشب اليماني وتنكار بضاعة والمعفص
وقشار الكندر واقاقيا ودم الاخوين طين ارمني وصمغ عربي كهربا وورق الآس يعجن بماء لسان الحمل وصفرة البيض
ويحمل واحد بعد واحد حتى ينقطع باذن الله سبحانه وتعالى وعلاج رقة الدم وحدته وحرقته مثل النوع الاول وسقي الاشربة
والبرود المحامضة المطفية المغلظة للدم والاغذية كذلك الا فصد اما الذي لغلظة الخلط فاستفراغ ذلك الخلط وهو البلغم
والسوداء بسهلاتهما والتدبير الذي تقدم ذكره واما الذي حدث عن عسر الولادة فعلاجه علاج نوع الاول من الاشربة و
الاغذية والشيافات والادوية النافعة للقروح والشقاق في الرحم احتباس الطمث لسبب ثقالة الدم وعلامته
ثخاقة البدن وصفرة اللون وتقدم الحبوح والتعب والاستفراغات كسيلان الدم من البواسير الرعاف ونحو ذلك واما لغلظة الدم
من البرودة واما لكثرة ما يخالطه من الاخلاط الغليظة وعلامة تهيل البدن وبياضه وخضرة الادرارة وكثرة البول مع ثخينة البراز
وثقل النوم واما لاستقرار في افواه عروق الرحم واما من حر مجفف مقبض وعلامة الالتهاب وخفاف الرحم اما من برودة
مجمدة وعلامة بياض اللون وتفاوت النبض وبرد العروق وسائر علامات سوء المزاج البارد واما من يبس يكتنف في البدن وعلامة
يبس الرحم وهزال البدن خلاء العروق واما الورم في الرحم او رتق او قروح اذا ملئت فسدت افواه العروق فاحتراط ان
ضيق المسالك بالمزاحمة العلاج التوسع في الاغذية والرحمة والنوم والحمام الى ان يرجع البدن الى حاله
الطبيعي وكثير الدم في البدن واما غلظ الدم فيعالج بالادوية المسخنة المطفية مثل زبد الكرفس والانيسون والبزر
والفوتنج والمشكطراشيع ونحوها بالغلي ويصفى على السكر ويشرب وتقعد في المياه التي طبخت هذه الادوية فيها
ويكمد بها بالاقاذية مثل السنبل والدارصيني والسليخة وحب البان وعود وجوز بوا وميل مقسط بعد ان يدق ويطبخ

الخفيفة جدا استطلاقات قبل ان يسهل المعتدلة البدن التي تستفظ في شهر الثاني او الثالث يكون تقرحها مملوة مخلوطا فلا تقدر على ضبط بطفل ولكنه منبتات منها وعلامة الاستفاظ ان يصير البدن ونفخة واذا اضمر احدهما والحبل تقوم يسقط الجنين الذي في جانب الضامر تدبير الحوامل لمنع الفصد الاسهال وخصوصا قبل الرابع لانه اول التكون في يعد السابع لان تعلقه لم يكون ضعيف الثمرة عند ابتدا تكونها وانتهائها فان لم يكن بد لكثرة الاخلاط الفاسدة فالحيا شنبر محمود وان كان هناك سبب يوجب الاستفاظ كسوء المزاج ضعيف عمل مزاجها وقويت بالاغذية الصالحة وان كان الكثرة رطوبة مزلقة وهو الاكثري عليك بالمرق والفواكه والحمام المرطب وينقي الرطوبات بالاسهال بالرفق واحقن الادرار والتعريق وهو خير من الادرار بالعلم الادوية الحافظة للجنين عن الاستفاظ هي الادوية القابضة كالمفرحات الياقوتية وغيرها والترياق الكبير والمثرديطوس ودهان المسك والبهمان والدرونج والزرنباد ويقتضي تهليلها يعين الاتحتبس فيراجم الجنين بتهميل الشئ الرقيق ليتميل فيصون كونه فانها تكثر الاحتباس الحيض ويحرم عليهن الحمام الثوبة والظفرة وكل منفخ وكل مدر للحيض كالوبا والكرفس والحمص والسمسم والقرمس والباقلين والجزر النقي والخس والسفرجل والكمثري نهيبة الشهوة والتفاح الرمان والزبيب والشراب الريحاني كل ذلك جيد لسهيل الولادة مدخل الحمام ويطيل بالماء الحار يجلس فيه الى السرة وتغرق فرجها بالادهان المزلقة وقد جمعت بها في القبل فوائد الادوية المسهلة للولادة واخراج المشيمة ان سقيت المرأة من قشور الخيار شنبر اربعة مثقال بجلاب او بمرق دجاج سمين لينت مكانها والدار جيني يسهل الولادة والحامية مع جند بيدستر بالغ وكذلك ان امسكت المرأة في يدها السيسنبر مقشا ليس او تتبخر بخار الحار والفرس او بعين السمكة المالحة وتعليق البسد على المخذ الايسر يسهل الولادة ويسرعها وقيل ان علق الاصطرلاب الافرقي على مخذها الايمن لم يصبها وجع قيل ان الحجرية المتخذة من الزعفران المسحوق اذا علقت على مخذ خرجت المشيمة والتبخير بسلح الحية او زبل الحمام يسهل الولادة لكن السلح رديء قتل الجنين واذا اردت اسقاط المشيمة يضع في الادوار اعطاء مسك المتخرين والفم واذا دام الطلق اربعة ايام فقد مات الجنين فليحتل في اخراجه ليعيش امه ربما احتيج الى ادخال اليد في الفرج وتقطيع الجنين ثم اخراجه واذا مال الوجع قبل الولادة الى العانة والفخذين فالولادة سهلة وان مال الى فوق الى الصلب فهي عسرة

كثرة الطمث اما امتلاء البدن من الدم ودفع الطبيعة له فعلامته امتلاء الوجه والجسد ودرور العروق وان يكون البدن مع سيلانه قويا واللون بحاله لا تغير ولا يحس بالم النظير ضعف في النفس وتغير في اللون واما لرقة الدم وحدته وعلامته ضعف البدن وصفرة اللون ورقة ما يسيل من حرقة وسرعة خروجه

ومما يهيأ ويشرب بالصرف ذكر الادوية التي تعين على الحبل لشارة العاج ثقال حاضرة النفع وبول الفيل عجيب
وليشرب عند الجماع او قبله وبزر السيسالبوس جيد محرب احمال الانفحة خاصة وانفحة الارنب البري الطري تعين على الحبل
كذلك مرارة الظبي الذكر والعبرة فرزجة من مرارة الزيب او الاسد وتلقين ايضا فرزجة تخذة من سكبينج وحلتيت
ودم من البلسان ودم من البان ومن السوسن كل ذلك جيد علامات المني المولد وهو الابيض اللزج البراق الذي يقع عليه الذباب
فتاكل منه وراحته كالطلع واليا سمين علامات الحبل واحكامه ان يوافق الانزال ان يخرج الذكر الى متعه وكانه
امتص وينضم رحم المرأة حتى لا يسيح مرور ما يقع الى فوق وقد ائم توضع بين السرة والفرج قليلا وتكثره الجماع وخصوصا بعد ذكر
ويعرض لها عند الجماع لم ار الانزال في منقطع الحيض او قبل او بعد اخر ويعرض الغشيان والكرب والكسل وثقل البدن فصد الرحم دواء ظلم
عين خفقان وشهوة فاسدة بعد شهر او شهرين فساد لون صفرة بياض العين وكل ذلك في حمل الانثى اكثر ثم لعظم
الجنين تغذى بدم الحيض فزالت هذه الاعراض من العلامات المجربة ان يسقى ماء العسل خصوصا بارا العطر عند النوم فان اصابها
مغص فهي حاملة والا فلا وكذلك ان يتخير المرأة منزلة بثياب من تجمع او احاته مشقوقة بعد ان يصوم يوما فان احست الراحة بالنجو
عملت بحاملة وكذلك احتمال النوم على الخوخ فان لم يحس بطعمها وانتهاها البول فهي حاملة وان احست فلا وقد يوجد في بول الجماعي كالقطر
المغوش وقد يكون بولها من صاف فيا يرى فيه كانه نصاب وربما كان فيه كالحب الصغير ينزل في الاول الحمل يكون في المرقة وفي آخره الى الحمرة واذا
حلقت البضعة خيف عليه الموت وكذلك اذا عرض للحامل حمى حادة او ورم الرحم سبب الاذكار وعلامات غزارة منى الرجل
وحرارة وخروجه من اليمين موافقة الجماع وقت الطهر المرأة والبلد والفصل البارد ان والريح الشمالية وكذلك سن الشاب دون
الصبي الشيخوخة والجبلي يذكر الشط وحسن لونا وصحة شهوة وسكن اعراضا وتحس الثقل في اليمين وعظم الندى الامين والاحمر حلمتها
والتي حملت بالانثى كان ثديها ابيض ويكون اللبن غليظا ابيض وتحرك الرجل المنى اولا اذا مشت واذا قامت اعتمدت على
يدها اليمنى الخف اسرع حركة والذكر تحرك بعد ثلثة اشهر والانثى بعد اربعة اشهر علامات اسقام الجنين كثرة اسقامه كثرة استفراغها
وجريان الطمث في اوقاته ودوار اللبن في اول الحمل وضعف حركة الجنين او عدمها الاسقاط سببه اما من خربة او سقطة او ثمة
شديدة وخصوصا الى خلف او حركة نفسية مفرطة كغضب عظيم او حزن او طول القيام في الحمام او فرط حر الهوا او برده او تهيم رائحة ماكول
والم الطعم منه اما بعد كاستقام او فرط خلوا اما لفرط جوع او استفراغ او فصد او فرط جماع او فرط الاسهال او لتخمة واما فساد حال الجنين بان يضعف
او يموت فيذيبه الطبيعة واما لحال الرحم كسعة فمه او لكثرة رطوبته فزلق او لرياح او لسوء مزاج كحرارة محترقة او برودة محمدة واذا علقت

---

١ قوله اذا كانت سوداء فجارية وان كان اللبن في ثدي اليمنى اولا فغلام وان كان في اليسرى فجارية ١٢ كذا يستفاد من الغني والتي ١٢
٢ قوله علامات الحبل قال محمد بن زكريا ثم مرة جامعت الرجل فوجدت في ثديها حليبا ابيض وفي بطنها وظهرها وركبتها وجعا فقد حبلت ١٢
٣ قوله لفرط جوع فلا يصل الجنين غذاءه تماما واذا كان غليظا لان احتياجه اما الاستفراغ يكون الكرشموت

وتعينه سقمة المجار العلاج الاغذية الباردة الرطبة وكثرة الشراب المزوج واستعمال الجماع كثرة الانعاظ بلا شهوة
بسبب كثرة الرياح الرطوبة كثيرة وحرارة قاصرة عن تحليل العلاج ينفع جميع الاطلية والاضمدة المبردة ويجعل على الظهر
قطعة اسرب ينفرش الورد والنيلوفر والخلاف للحس تاثير قوى وربما نفع التضحك والبابونج والتنطيل بمائه
او غير ذلك مما فيه تحليل وتلطيف بتاخير كثير العذرة سهو ان يكون الرجل كثير السبق خوت المعدة فاذا جامع استرخت
المعدة لفرط اللذة فالقى زبله العلاج تيفقد نفسه قبل الجماع ويجلس في طبخ الاشيار القابضة المذكورة
لاسترخاء المعدة ويحقن بالحقن القابضة المقوية للمعدة الابتة يعرض لمن يتيادان يجامع الرجال ومنه كثير قليل
الحركة وقلبه ضعيف ونفسه ساقطة وانتشاره قليل فمنهم من تمكين بذلك من ان يجامع غيره فيلتذ لذة القدرة ومنهم
من ينزل بذلك فيلتذ لذة الانزال ومنهم من لا يحصل له واحدة منها لكنه يلتذ بحصول الجماع خصوصا في نفسه
اقول ولا يبعد ان يحصل للرجال حكة في الاعضاء لا يزول الا بالمني كما تعرض للنساء في رحم الرحم ولهذا قد يكون
بعض هؤلاء كثير النفس قويا على الجماع ويستكثر من اتيان وجهة من الدبر غير امن من لدن ذوى ابتة العلاج الضرب والحبس
والاهانة به الى القاعة في غموم وهموم ومحاكمات ومخاصمات وما كان من حكمه كما قلناه فاستفراغ الخلط الحاك وفي
الاكثر يكون بلغما لحاوا لاحتقان بالاوهان المسكنة كدهن البنفسج واللعابات وربما كان ذلك المزاج الرطوبي افيض على القلب
وحصل للاعضاء صورة الذكران وربما كانت اعضائهم اجل من البنة لكن تدبير من استكثر من الجماع قاصرة ليشتغل
بتسخينه وترطيبه تولديه وتفريحه بالملاهي المطربة ولبن الضان والبقر معين على الغاشية وتقويته ومن عرض له
من ذلك رعشة دهن ورخ بما ذكرناه في الرعشة ومن عرض له ضعف في بصره دهن بما وسط بدهن البنفسج واكحل
الحمام ونفيخ عينيه في الماء العذب مغلظات الذكر الدلك بالخرق الخشنة والدهن بالادهان الحارة ثم يلصق الرقت
عليه فيجذب الدم ويحبسه ومما يفعل ذلك العلق والخراطين المنفخة فضرب من الابلاء معالجة امراض تختص بالنساء
تضييق القبل عود وسنبل وسعد اسن وراسك وتحرنفل وقليل مسك يعمل في صوت مغموسة في شراب قابض
واقوى منه بحيث يعيد البكارة غض نج جران تفاح الاخوين جزء جزء يسحق نا عما ويجلى بريرة يبل بشراب ريحاني ويحمل به في خرقة
كتان مبلولة بشراب قابض مسخنات القبل مسك وسك وزعفران مغلى في الشراب الريحاني ويبل به خرقة كتان
ويحمل به وهو طيب مسخن والكمدات عجينية في ذلك الملذوذات يلتذ من اخذ في ذكيابة او حليت او عسل الانبج او عسل عجن بستمونيا

ويكون بلغة عذب الجماع خيالا
يحمل هذا الدواء اقاقيا ورمانك
وطباشير وكندر وصمغ ويتابع
الترغ في سائر الايام بدهن النارين
ويكون غذاؤه كل ما يحلل البطن
من الاغذية ثم يتدارك كلما
يصيبه القولنج ١٢ الابتة
بالضم علة تعرض للرجال اكثر
في النساء وقيل ١٢
اللبلاب يقال له الجلباب بكسر
الجيم الذي يفرش

الاغذية لحم ضان بالحمص والبصل والخطة والرشتا والباقلى مفرودة مبزرة بالدارصينى والخولنجان ولحم الاقتضور
والديك المسمن او جوذابته والجدى الذكر السمين والدجاج المسمن والفراريج المسمنة والهرايس العصائيا الآرز باللبن خصوصاً
مع اللحم والمحمر بالعليون والبيض والكراث والبيض النيمبرشت والسمك المشوى والخيار والقرع بالقشاء والخوخ
واللبن وكل ذلك بعده يوافق المحرورين وكذلك السرطانات النهرية الفواكه الرطبة كالعنب والبطيخ والحلو خصوصاً والحريف والماء والمخدر كالنحس والنفناع تقوى على عجلة المنى فتثير الشهوة والحمص التيس غلاية الثقل مثل الفستق والبندق وحب الصنوبر والناجيل واشباهه وذكرنا ما حلوا فستق وقلب الصنوبر وزبد البحر جيد والبحر يغلى بالسمن ويضاف اليه من العسل مقدار الكفاية ومعجون الجرير بالغ الاشتهاء والشراب الزبيبى الشراب الحديث الحلو ويؤخذ جزر وجزر جيد وتين وشلجم يطبخ ويؤخذ من مائها جزء ومن الزبيبى جزء ويحلى بسكر ويستعمل الادهان المرونجات والشموم ودهن البان ودهن الزنبق والياسمين والقسط والغالية بدهن بهمن كلها او بعضها الشرح العانة والذكر وقد تؤخذ من الادوية الباهية حقن وحملات ضعيفة واحتمال فتيلة من الشحم الحار عجيبة جيدة روض الكارع وخطة وفراخ الحمام جزر وجزر جيد مغات وبزر ريحان وشقائل وقلب الصنوبر بزر جزر يطبخ فى التنور ليلة كاملة حتى تهرى ويضاف اليه سمن البقر وشحم كلى المعز ولحم الاقتضور ومخ البقر من كل يحقن بها مستلقيا وما كان بسبب جلوة القضيب فانكان تقلص فى الماء البارد وعولج بالادهان المذكورة وانكان لم تقلص فلا بد له كثرة الشهوة ان كان ذلك مع قوة وعدم تضرر بالجماع فهى حالة مطلوبة وانما يعالج ما كان من ذلك من تشنج فى آلات التناسل وحكة كما يعرض للنساء حكة فى فم الرحم فلا تهدأ الا بالجماع واما من قوة اعضاء المنى وضعف ما فى الاعضاء الرئيسة كمن دماغه وعصبه ضعيفان او اعضاء منيه قوية فان من ترك الجماع جمع له منى كثير فيفسد الدماغ بتخيره لكثرة وقبول الدماغ لضعفه وان استعمله تضرر عصبه ودماغه فهو لا يجب ان يبرد اعضاء المنى منهم بحيث يقلل عصارة الخس ودهن النيلوفر والتضميد بزهر النيلوفر والتنطيل بمائه وترك الاغذية الباهية واستعمال الادوية المجففة للمنى ويجب ان يخلط بها ادوية باهية لتوصلها **كثرة الاحتلام** مع بطور الانزال وعدم عند الجماع وضعف الشهوة وقلة القدرة على الجماع وقد يكون الناس بهذه الصفة لكثرة الجود بنيهم فلا يهيج الشهوة ولا يتولد النفخ لفرط البرد فلا يحصل انزال بجهود الا وبطور جدا ومع ذلك يكون كثير السخونة المنى عند النوم **العلاج** جميع الادوية المسخنة المذكورة والادهان المذكورة فى ذلك نفع بين **سرعة الانزال** قد يكون لكثرة المنى او لبطول العهد بالجماع وقد يكون لحدة فيخرج بحرقة

ذلك ان تخيلت لتخيلة احتبال البول المرتقل منه درهم والشراب على الريق قبل بزيادة كذلك قرص مخبوز من
عجين فيه قليل من خبز الحمام بماء بارد وماء الارنب بشراب او كليته تدخل في ادوية ذلك يا بطيس وهو
ان يدوم العطش وكلما شرب سال وسببه دارة حال الكلى لضعفها او اتساع مجاريها او قوة حرارتها الجاذبة فيجذب
ما لا يطيق حمله فيذوبه لا يزال جذب ودفع وقد يكون من برودة ويكون معه عطش لكن اقل وهو قليل نادر اذا دام
ذيابطيس اورث ضعف الكبد وسحاقة البدن فيبس ربما اوجب الدق وذلك لعدم وصول المائية الى البدن لقوة جذب الاطراف
العلاج الترطيب والتبريد بجميع الرطوبات والفواكه الباردة والادوية الباردة القابضة والسكون في الهواء
الباردة وجميع ما قلناه في سلس البول واذ تحسيت ثلث بيضات قد نقعت في الخل يوما بليلة نفع جدا
تقطير البول حالة مثل العسر الا ان سببه ان هذا البول فلا تحمل الى حيث يجتمع ولا تصبر الطبيعة على دفعه بالتمام
وذلك لضعف المثانة او ضعف الورم او ثقل او قروح او حرارة او فقدان الحس كما يعرض للمسنين وقد يكون للصبر وكثيرا
ولهذا يعرض في الشتاء العلاج علاج حدة البول وتقوية المثانة وازالة الضاغط ومعالجة القروح الجرب وتعديل
مزاج المثانة امراض اعضاء التناسل علاماتها مجتمعا اما الحارة شدة الشبق وكثرة الشعر على العانة
والفخذين مع سعة عروق الذكر وظهورها وكبره وكبر الانثيين مع حدة المني وسرعة الانزال واما البارد فاضدادها وهذه واما
الرطب فرقة المني وكثرته وضعف الانعاظ واما اليابس فضد ذلك مع حدة المني كلام في المني المني يتولد
من فضلة الهضم الرابع لذلك يضعف منع خروج المقدار الذي لا يضعف خروج اضعافه من الدم القوة العاقدة
في الذكوري المنعقدة في الانثوي دجالينوس يزعم ان في كليهما عاقدة ومنعقدة لكن العاقدة في الذكوري اقوى
والمنعقدة في الانثوي اقوى ليس كذلك الا لامكن التكون من مني احدهما وحده في الانتشار بسببه ابتداء يصلب الذكر
طولا وعرضا لما ينصب اليه من روح كثيرة قوية يشوقها وهو كثيرة شهوانية ويصحبها دم كثير ولذلك يحمر ويقبل ويكثر
ذلك في النوم لكثرة الريح والروح في الشرايين لعدم تحليل اليقظة ويكثر في اواخر النوم لكمال الهضم فتشتاق الطبيعة الى دفع
الفضلات والمعين على الانتشار كل ما فيه رطوبة تولد منها ريح غليظة في العروق وكثرة استعمال هذا العضو لعظمه وتركه زيادة وينهر
في الشهوة بسببها كثرة المني وحدته فيشوق الطبيعة الى دفعه او كثرة ريح ينفخ الذكر فيذكر النفس كما يعرض
لاصحاب المراقيا او تخيل مستحسن نقصان الباه سببه اما من المني بان يقل او تقل حدته او من

INDIAN INSTITUTE OXFORD

سدادا ورم او تقبض من جفاف او خلط او دم او علقة او حصاة او بصغيرة منها ليسد الكثير لانها تستقر وتثبت في المجرى الكبيرة تزول سدتها
بالتمائل منتة يسيرا او بقروح توجع فيعسر البول وهو صبر علامة لمجرى البول والذي بالمشاركة قمثل ورم مجاور او ثقل
يابس مزاحم او ريح او خصية ارتفعت الى المراق فزاحمته العلاج اما الضعفي فيعالج بالمدرات المعدلة للمزاج اما البول
بالاستفراغ او الانضاج والادرار والحصوة والعلقي والذي عن المشاركة علاجه علاج سببه القروحي التجفيف بمثل اقراص الكافور
ثم علاج القرحة والمدرات الحارة هي مثل الكرفس والفوة والشبت وبزره وبزر الخبل وماؤه وماء الفجل تاثير قوي في تسهيل البول
وماء الحمص مخصوصا الاسود والبزور المدرة الباردة كبزر البطيخ والخيار والقثاء ومثانة ابن عرس مجففة يشرب منها
مثقال دراهم بشراب بريحاني فيبرء وكذلك قرن من هذين من السرطان البحري محرقا بشراب بريحاني ومثقال بصلة الرجمة والملح
الهندي من كل واحد بقدر درهم يستعمل بسكار والملح اطبرزد اذا اخذ في المعدة لين الطبيعة وادر واذا دخل في الاحليل طاقة
زعفران او قملة او بقلة او رئ في الحال واذا ازرق في الاحليل ريت شمست فيه العقارب المبيض التي ليست بمدة
تنفع جدا وفتح الاسد واذا من من القروح فيشرب البزور وبسكنجبين العنصلي او البزور واذا خيف منها فبشراب القصب اياسا
سلس البول وحبس البول في الفراش يكون اما لكثرة استعمال المدرات كالشراب والبطيخ والاسترخاء المثانة او لعضلة
لبسور مزاج بدني او خارجي من الكثرة البارد وقد يكون لفرط حرارة جاذبة الى المثانة وقد يكون لضغطة من ورم مجاور
او ثقل يابس او زوال فقرة بسقطة او بضربة فلاسع المثانة بولا كثيرا يجتمع فجة ويعين على ذلك في النوم
كونه عرقا ولذلك يكثر بالصبيان ومن بما خيلت القوة النفسانية لتاذيها بحدة البول خيالا يحرك القوة الدافعة
الارادية الى البول كالمثانات التي سيراها من يبول في الفراش العلاج ما كان سببه حرارة فالقوابض الباردة
كبزر الورد والسماق والكثيرة اليابسة وبحصرم البلوط وبزر الحس وبزر البقلة والكافور يستعمل مفردة او محمولة بشراب اليابس
الحامض او اللبن الحامض ما كان لبرودة فالقوابض الحارة كالسك والسعد القسط والمر والاسطوخودوس والكندر والكمون
نافع ليوخذ الادوية ويسحق ناعما لينفذ ويستعمل بورد مربى بسكر بكرة وعشار وهذين هذين الغذاء رسماقية احوجت متينة
للحار وقد يبرز بالابازير الحارة للبارد اجسم مقلي بكزبرة يابسة الادوية الموضعية من البورد في الحار ومن الكافور والطين القبطي في البارد
وما كان لسبب آخر عولج بعلاجه من يبول في الفراش تعهد نفسه قبل النوم لا يمتلئ من الطعام فيمتلئ من الماء ويثقل نوما
ويجتهد في تصور المكان الذي يرى في النوم انه يبول فيه فيحمله مسجدا او غير ذلك مما يحترم ليتذكر

سلس البول ١١٣

الارادية فيها ظاهرة ولا كذلك
البول في الفراش فان النوم
من شانه ان يعطل فيه الحركات
الارادية واما الذي لا يبول عند
النوم فعضلة مثانته اقوى فيتنازع
القوة الدافعة الطبيعية والاسترخي
الارادية ظاهرة ١٢ نفسي
قوله او ثقل يابس لضغطة كل
ساعة ويعصر فيخرج البول مثل
ما يصيبها حوامل والذين سمن
بطونهم ثقل كثير وصح الاورام
العظيمة في اعضاء فوق المثانة

قوله

ولذلك يكثر بالصبيان ١٢ سديد

قوله

لطوبة اعضائهم وقبض مثانة

من اذى سبب يوجب لها

ويعينهم على ذلك الاستغراق في النوم الطوبة دماغهم ١٢

قوله ويستعمل الورد

اي بالبكر فانه يقوي

بعطريته وعلاوة ويقبض

ما فيه من الورد ١٢

المفرح فالمدرات القوية كبزر البطيخ والقثاء والخيار شنبر قراصيا وقد يحج الى السكنجبين فاذا لم يكن الحمى قوية فمائ الشعير بالعسل ليحلو ويقوى ثم البزور المدرة كبزر الرازيانج والكرفس يستعمل مع بزر القثاء والخيار والبطيخ ثم يستعمل المدرات كالنشاء والكشنيز او يصنع محصة جميعا ودم الاخوين مع بزر البقلة على شراب القراسيا المسهلات ماء الهندبا بالب الخيار شنبر ودهن اللوز او مخلى حلو بلب خيار شنبر ودهن لوز او مطبوخ من سنا وبسفايج او زهر بنفسج بزر قثاء وهندبا واجاص وعناب وسبستان وشاهترج يصفى على لب الخيار شنبر ودهن اللوز او القرع الاغذية في الابتداء ماء الشعير بالسكر او شراب البنيا وفي اذا قويت الشهوة وخفت الحمى فسفاناخ او قرع او ماش او ملوخية بدهن اللوز الادوية الموضعية اما في الابتداء فنطول على القطن او الخاصرة او على العانة من الخبازى والخطمى وعقيق الشعير وزهر بنفسج وبزر لكتان بطيخ ونطيل بمائه وايضا شفلبة وبعد ايام يزاد بالبونج والكليل الملك وحلبة وينقص من البوار وكل يوم حتى يبقى المسخنات وحدها عند التحليل والانحطاط جبر المثانة تديل عليه حرقة البول منتشة ووجع شديد مع حكة وسوسة نحالي وربما زالت طوبات او دم العلاج بما قلناه في القروح جمود الدم في المثانة يعرض منه كرب وغشي وبرد اطراف وسقوط نبض العلاج اخراجه بما ذكرناه في الحصاة وربما كفى السكنجبين العنصلي وما هو بالغ كبد الحمار ومرارة السلحفاة والنفخة الارنب خصوصا في ماء رمان وحطب الكرم ولبن التين المجفف في نطول او مزروق في شئ من المياه كماء رمان او ماء رمان وحطب الكرم او ماء رمان وحطب التين او ماء رمان وحطب القيصوم او ماء طبيخ السداب او ماء الحمص الاسود خلع المثانة يكون عقيب ضربة او سقطة على الظهر يعرض منه حبس البول او احتباسه العلاج خصي الارنب يالسته في شراب ريحاني او بنجرة الديك محرقة بماذ فاتر والغالية جيدة ريح المثانة يحدث عن ضعف الهضم وتولد النفخ اولا غذية نافخة العلاج تدهين العانة بالادهان المحارة العطرة وتنطيل بمثل ماء السداب والتكميد بالنخالة المسخنة حرقة البول سببها اما حدة البول وكثرة بوله رقيقة بحرارة مزاج الكبد وكثرة صفراء فيكون البول منصبغا او قروح في مجرى القضيب فيخرج مع البول مدة او عدم الرطوبة المعدة فتعديل حدة البول في مجرى القضيب واكثرة لكثرة الجماع فيكون مع حفاف عدم الصبغ والمداد العلاج ما ذكرناه في علاج قروح الكلى والمثانة وتذريق لبن المرضعات الجواري مع دهن البنفسج ناردين وكذلك العلك الخطمي وشيان الماميثا بدهن الورد والبنفسج اللوز عسر البول سببها من المثانة بضعفها عن الدفع بسبب سوء مزاج حار او بارد او كثرة البلغم او حصاة او سقطة او حبس البول او دم او من المجرى وذلك اما لاورام او لشركة والاولى اما من

Bibliotheca Alexandrina

الطبيعية ضعيفة بخلاف الصبيان فان قواهم الطبيعية قوية فيقوى على دفعها من الكلى الى المثانة ولا يقوى
اذا كانت في المثانة لانها في طرف البدن والمثانة في الصبيان والشبان اكثر لان قواهم تقوى على دفع مواد هم
اسفل الاعضاء والشيخ اغلظ اخلاطا واكثر من حصاة الكلى سمين واكثر من حصاة المثانة يخيف النساء
يقل فيهن حصاة المثانة لسعة مجرى بولهن وقصره قلة تعاريجه من الناس من يكون لتوليد الحصاة فيهم
وتخرج بها نوائب محفوظة ما بين ستة اشهر الى سنة والحصاة ما يورث العلاج تمنع المادة بالقي الكثير
والاسهال للبلغم وتلطيف الغذاء والادرار في بعض الاوقات للسليم شيء قبيل التعجر ثم يستعمل الادوية المفتتة
وينبغي ان تقترن بها مدرة لتوصلها وذلك كبزر الكرفس والفوة لكن المدر يخرج المفتتة بسرعة وينبغي ان يخلط به
ما تثبته في العضو مدة ليقوى عمله وذلك كصمغ الاجاص وكل مائية وسومة والزوجة وقوة الوجع وخصوصا الحصوة
يخاف منه الورم والمدر يحرك المواد الى العضو الحصوي فينبغي ان يخلط به مقو للعضو كالسليخة والسنبل ولان الوجع
يحل القوة فينبغي ان يخلط به ما يسكن الوجع اما بالخاصية كبزر الخلى والكرفس او بالتخدير كالخشخاش فالطبيعة بادن خالقها
يستعمل كل دواء والاليق به لمفتت الادوية الحصوية وهي الخسك والقسط وحب البلسان وعجوة ومنه قوي جدا والخرشف
واستولوقندريون والبرسياوشان وزماد العقرب ومنها عجيب وزماد الارنب والزجاج المنعم كالهباء وزماد قشر البيض
ساعة انفضائه عن الفرخ وزماد الكرنب والبحر الموجود في الاسفيذاج ودوار السمك بالتبة وهو ان يدبح تيس ارسخ سنين ول
تكون العنز برياق اول ومنه آخره ويترك الوسط حتى يجيد ويقطع صغارا ويجفف في الشمس على مستحل ويغلى بخرقة ليتبرد
من البخار فاذا استعمل منه ملعقة بماء الفجل او الكرفس يفعل فعلا عجيبا واحضر لي هذا الدواء غلام ينا نية اطراغوليد يطوس وافظنه
المعروف عندنا باتي فضيل على ما وصفوه في الكتب ولعله هو الذي يعرف بصفراغون بالفارسية توكل منيا ومطبوخا
ومما ينفع الحصاة جدا واخناس المنفقة نافعة وحجر اليهود ينفع حصاة الكلى واما ادوية حصاة المثانة يجب ان
يكون اقوى من الكلوية لبعدها وصلابتها وهذه الادوية يستعمل شراب البسكنجبين العنصلي او البزوري بماء الفجل او بماء الكرفس
او بماء الرازيانج وادوية تركبت من هذه المذكورات على القانون المذكور ويجب ان يدام الآبزن والنطول بالمرخيات ليلين
المجرى ليسهل خروجها فيسكن الوجع فروح الكلى المثانة والفرق بينهما بموضع الوجع والرائحة المنكرة في المثانة
مع استرخاء الحشفة في خروج القيح والقشور تكون في الاكثر عن سيح حصاة وقد يكون عن خلط لذاع او انفجار ورم العلاج

ما امكن ويلطف ويجتنب من كل غذاء سوداوي كالعدس والقديد والكمأة والباذنجان ويلزم الدجاج المسمن والفراريج خصوصا المخصية ويداوم على بعض الأوقات بالتين اليابس او بالكبر وللكبر خاصية عظيمة في النفع الادوية المذكورة ضمادا جيدا شق واسقولوقندريون فانه خاصية عظيمة شربا وضمادا ويستعمل بخل العنصلي بعد الحمية والتلطيف والمداراة اياما ودخول الحمام جملة الطحال حتى يدلكه بالخرقة الخشنة وربما زيد فيه بورق وكبريت كما في المنفجة ملح وجاورس ونخالة مفردة ومجموعة ليخن ويكمد بها وربما نفع التكميد بالخرقة السخنة وحدها امراض الكلى والمثانة علامات احوال الكلى علامات الحرارة انصباغ البول وحرقته سخونة القطن وشبق وعطش وعلامات البرودة بياض البول وقلة الشهوة بالجماع وضعف الظهر وعلامات هزال الهانزال البدن وسقوط شهوة الجماع وضعف الصلب ووجع اليدين وفيه علامات اربا حها ووجع تمدد بالثقل وخفة على النحوي وانثقال الوجع علامات احوال المثانة علامات الحرارة احساس الحرارة في موضعها وقوة الصنع زائد على ما يوجبه مزاج الكبد الكلية والبدن كله وتقدم السخنات علامات البرودة بياض البول كما قلناه في الكلية وكثرة الحاجة اليه احساس البرودة وتقدم المبردات وعلامات اليبوسة تقدم الامراض والاسباب المنفقة وقلة البول وعلامات الرطوبة سلس البول وغلظه والبارده نفيضة الحار وعلى هذا القياس الحصاة الفرق بين حصاة الكلى والقولنج قد يقع الشبهة بين القولنج وبين حصاة الكلى بسبب مشاركة القولون للكلية والفرق بينهما ان وجع حصاة الكلى صغير كانه يسلك الى اسفل يبتدي من اعلى وينزل الى حيث يستقر من احد جانبي الصلب والقولنجي يبتدي من اسفل ومن اليمين ثم ينبسط والقولنجي يخف على النحوي والحصوي يشتد عليه والقولنجي قد يكون دفعة وتحرك الى جانب الحصوي قليلا قليلا ثم يثبت والقولنجي قد ينفيه لين الطبع خروج الريح كثيرا والحصوي لا ينفيه ذلك الا بمقدار قلة المزاحمة والحصوي يتقدمه بول رملي الظهر والقولنجي قد يتقدمه تخمة وغثيان وسقوط شهوة وريح في المعدة حصاة الكلى والمثانة علامات حصاة الكلى ثقل في القطن ووجع عند امتلاء الامعاء للمزاحمة وبول فيه رمل احمر علامات حصاة المثانة حكة في اصل القضيب والعانة ووجعها وانتشار القضيب وكثرة العبث به يشتهي البول عقيب الفراغ منه واذا تعسر البول يسيل تغمر العانة وتشيل الوركين وادخال الاصبع في الدبر وتحتيه يجدها وبول فيه رمل ابيض او احمر بسبب المادي لها بلغم غليظ لزج او مدة او دم وهما دران الفاعل حرارة قوية مجمرة والكلوية حمراء لان مادتها اكثر دموية والمثانية بين الرمادية والصفرة والكلوية يكثر في المشائخ لان قواهم

الجاري التي فيما بين الكلية والمثانة ضيقة اما خلقة او لسعة من خلط لزج او دم ساد في فضل المجاري او فيها يجاورها مثل الامعاء فيتضيق ويقل البول وتطيفه قليلا قليلا ويبقى يتقطر والرمل يكون اذا كانت المادة قليلة ولغلظ واللزوجة فلا يتصل بعض اجزائها ببعض حتى تجتمع ويصير حجرا او لعقد منها شيء بعد شيء فتصير القوة الدافعة اذا قاومها المبول

الفاعل حرارة غريزية بمشاركة حرارة الكلى سببها المادي غليظ لزج بلغمي او دموي او صفراوي او سوداوي او مركب من اثنين او من الثلاثة وقد يحدث من غلبة الحرارة وحدها

علامات طول المدة وغلظ البول

ويجتنب ويقطع ويجتنب الاطعمة المولدة للبلغم الغليظ اللزج ويقطع ويجتنب الاطعمة المولدة للبلغم الغليظ اللزج

فصل في النفع للطحال

فصل في النفع للطحال

فصل في النفع للطحال

آخر للسوداوي طبيخ الافتيمون بالطبيخ آخر فتيمون وسطوخودوس وغاريقون وراوند وحجر ارمني مغسول من كل واحد
نصف درهم يفرك بدهن نوفر ويعجن بعسل خيار شنبر مقلي فجل منقوع في سكنجبين بماء حار آخر عصارة الفجل بسكنجبين جاف
آخر عصارة الفجل بسكنجبين وملح بماء حار المعرقات مما جرب ان يسقى اصول الخماض وتقال في الشمس ثم
يمشى حتى يحمى ويعطش ثم يسقى مطبوخ سن برسياوشان وفوه ونعناع فانه يسقى في الحال بالعرق الاصفر ودوام
الجلوس في الآبزن نافع الاغذية مزورة زيرباج او سماق نصراني بزيرباج او مزورة حب الرمان او هندبا بالخل
وسكر او هندبا بطبيخ بدهن اللوز محمض بخل او غير محمض او ماء شعير بسكر او حمض وخل او فروج بحب رمان او زرشك
وخل ولحم التفاح ينفعهم لادرارة الخراطين المجففة يبرأ في الحال الادوية الموضعية مما يغسل العين من الصفرة
بماء الورد وماء الكزبرة واذا كانت شدة اليرقان من تولول الدم او لحم زائد لم يبرأه ورم الطحال ونفخته
ورم الطحال الكثرة سوداوي وبعده الدم لكنه يسرع استحالة السوداء بغلبتها على دمه وقد يكون من بلغم وصفراء
وهما نادران والاكثر ما يكون الورم في اسفله لثقل المادة فيفارق الورم النفخة بالثقل وان الورم يوجعه المس والنفخة
يسكنها ويحدث قرقرة وسببها احتباس الرياح في الامعاء المجاورة له المزاحمة اياها بالورم لهذا
يعتريهم القولنج كثيرا وقلما تعرض للمطحول ان يسخن كفاه وركبتاه وقدماه لانهزام الحرارة الى الاطراف
عند الانصباب السوداوي الى المعدة وان يرد طرف انفه واذنيه لرقته وهما وسرعة قبولهما البرد واذا عظم
الطحال جدا ضاق النفس وكبر البطن وضعف الكبد وتغير اللون الى السوداء والصفرة والكمودة ورقت الرجلان
وتسطاطت وكلما كبر الطحال نحف البدن وكلما صغر سمن البدن العلاج يستعمل التدبير القوي في اورام
الطحال والمفتحة لانها تنكسر قوتها بمرورها في الكبد لان موضعه بعد لانه غليظ جوهرا ومما يخصه وينفعه جدا
ان يشرب المطحول من بوله بكرة كل يوم ثلث كفوف فيبرئ في قريب من عشرة ايام قيل ان تعليق بصل
الفصل على المطحول يبرئه في احد اربعين يوما الاشربة شراب السكنجبين النوري شراب الاصول قرص الصبر
او شراب الدينار وي بسكنجبين الساذج او ماء الرازيانج والكرفس بسكنجبين الفصلي او سكنجبين عنصلي وشراب الاصول والترياق
الكبير نافع خصوصا للنفخة فان كان معه حرارة قوية فحليب بزر البقلة وبزر القثاء بسكنجبين الساذج وقشور القرع
اليابس وزن درهمين بسكنجبين وماء بزر الهندبا نقد قيل انه يفرغ الطحال الاغذية يجب ان تقيل الغذاء

الجاري والسام فيهم — انتفاع المادة اللطيفة اكثر واوفر — مهما اوكان اليرقان تابعا — لسدة او ورم فزكه او لا — قوله دوام الجلوس — فيها شل برسياوشان — وبابونج وافسنتين فخذ — الموضعية مثل تشنيج — الخ الشحيفت والاسوتيه — والتسعط بالشونيز وشحم — الحنظل والنظر الى الالوان — الصفراء — شرح الاسباب — قوله لم يبرأه بغير — قوى الادوية عين ازالتها وافنائها — الكثرة سوداوي اكثر ما يكون — اورام الطحال سوداوية صلبة — مغرقة للفضول الغليظة — الكثيرة الارضية وهي اذا — تراكمت فيه عند الورم تصلبت — بالضرورة — قوله

ليجعل فيها مقل ارزق وبغدار بمثل الملوخية او الاسفيدباجية او خبازى او سفاناخ واما الحق فما كان لبرد
فقير وطى بدهن بسط ويكمد المقعدة والعجان[1] والشرح بالحرق المسخنة والنخالة المسخنة ويجلس فى ماء حار قد اغلى
فيه كمون او خرد بابونج وخطمى ويجلس على ارض الحمام الحارة او يجلس على اجرة محماة او لبد محمى والمشراب الصرف
بالكمون نفع عجيب شربا وتطولا خصوصا القابض منه وما كان[2] بحرارة او خلط حاد فتطول من قشور الخشخاش
والخطمى مع زر الورد ويجلس بما نصيب المية فتامل الزجير عند قوة الوجع مرهم المقل وقيروطى بمار الكزبرة الرطبة وما كان
لورم فالفصد وترك الغذاء يومين او ثلاثة وعلاج الورم ما كان عن صلابة مركوب فدهن الورد
ومخ البيض ومقل ارزق مفترا او اكثر الزجير نفعه التكميد والتسخين اللطيف والتطويل
الفاتر وبضره البارد وكل ما يولد خلطا غليظا

امراض الطحال والمرارة

منها اليرقان الاسود والاصفر واجتماعهما اليرقان تغير فاحش من اللون الى صفرة او سواد واجتماعهما وسببه
كثرة السوداء والصفراء او امتناع استفراغهما او احدهما والكثرة قد يكون للاغذية وقد يكون بغير ذلك اما الاغذية
فكل ما يولد الصفراء او السوداء بغاته وبسرعة استحالته واما غير الاغذية فاما البرد وبدنى يحمد الدم ويحيله سوداء او المحرك يحيله
صفراء او يحرقه سوداء وذلك اما لسوء مزاج الكبد او لمزاج البدن كله او بسبب غريب كلسع الحرارة والحية وضرب
من الزنابير واما لافراط حر الهواء او برده واما امتناع الاستفراغ فاما لسدة فى المجرى الكبد الى المرارة او مجرى المرارة
الى الامعاء ويفرق بينهما بان الطبع فى الثانى يقبض فقط واما فى مجرى الكبد الى الطحال او مجرى الطحال الى المعدة يفرغ بينهما
بان الشهوة فى الثانى تسقط فقط والسدة قد يكون لورم وقد يكون لغير ورم وقد يكون لمادة اليرقان ليست غفلة والا اوجب الحمى العلاج بعد الارتاح
المولد للمادة وبدائى السم ويفتح السداد بما ذكرناه فى امراض الكبد ويستفرغ المادة الموجودة بالاسهال او القى والتعرق بالحمام والجلوس
فى الآبزن الاشربة مار الهندبا وحده او مع مار الكرفس بالسكنجبين السانج او البزورى او ماء رمانين
بسكنجبين او سكنجبين وحده او دنيارى او مار الشعير بشراب الاصول للاسود السوداوى المستفرغات
راوند بسكنجبين واقوى منه غاريقون وراوند وبزر شاهترج مسهل جيد للصفراوى مار شاهترج مائة وسبعون
درهما يطبخ فيه اجاص كبار عشرة اعداد تمر هندى عشرون وسهما بزر قثاء وخيار وانبار يابس من كل واحد ثلثمائة
درهم غاريقون درهم يغلى حتى يبقى نصفه على خمسمائة عشر درهما يلقى خيارشنبر نصف درهم دهن لوز حلو نصف درهم

[1] قوله والعجان هو بين الخصية
[2] قوله وما كان اى ان كان
[3] قوله الاحماس جمع حامس وهو ما يعمل عليه
[4] قوله الاسفيدباجية هو بقلة معروفة
[5] قوله الزنابير جمع زنبار وهى دويبة معروفة
[6] قوله الاصول هى الاسارون والشيطرج والافسنتين والقنطريون الدقيق
[7] قوله الاشربة المواقفة للمزاج اى مزاج البدن وعلاجه
[8] قوله الاشربة المعمولة اى الاضمدة
[9] قوله فان كان اليرقان قبل استواء
[10] قوله فان الجريان اليرقانى انما يكون اذا وقعت
[11] قوله الى ياخذه بالجلد والتخم ما العروق
[12] قوله فقطها فتحبس كمثل الجملة المتقدمة
[13] قوله فان الجريان اليرقانى انما يكون
[14] قوله ان تلوفها بطيئة على سبيل
[15] قوله اذا كانت المرة غليظة قرم لم تكن
[16] قوله اليرقان مثل السدة فى الكبد والورم
[17] قوله يكون حدوثه بسبب آخر من اسباب
[18] قوله بالفرزجة ربما عنف جالينوس
[19] قوله وقد انه يكون لنوع بطيئة على
[20] قوله سبيل الجريان الذى بسبب
[21] قوله المادة او

وثرة الطرفاء وغيرها وما يلبسه وعلاجه
صلابة الطحال وتخمة البدن والسوداوة
وعلاجه التربيب بوضع الاطلية الحارة
عليه ويسقى الاشربة الموافقة لمزاجه
ربما وعلامتين اى من الاثير وثقل فيه
ورم البدن وعلاجه بما يخف من الاقراص
المعمولة والاضمدة واسبابه وعلاماته
فان كان اليرقان قبل استواء
فمورى للاتة لا يكون عن نوع بطيئة
فان الجريان اليرقانى انما يكون اذا وقعت
البطيئة المرة عند عجز عما عن اخراجها
عن البدن بما فى الاسهال وغير ذلك

مطولات واما بخورات اما المسقطات فانما يستعمل عند عدم الصبر على الحديد واما بخور استفاط كل البعوض ليحتبس كان معتادا
من البدء يورث ما قلناه من الامراض وهو مثل الديك بريشه والفلفل ويؤخذ ما شبههما فاذا اسود وضع عليها سلاقة الكرنب
ويسكن الوجع ثم عيد المسقط حتى تسقط وشر الزنجار يسقط التوتيه ويحفظهما ثم يجلس في ماء طبخ فيه القوابض كالعدس والسماق
الرمان الغض ورد الورد والحلفا وربما احتيج الى تسكين الوجع مثل طبيخ الخطمي والخبازى والبنفسج وربما يستعمل اللبن الكثير
قبل القوابض ثم بعده مرهم الاسفيداج المركب واما المفتحات فلا تستعمل اذا احتقن دم كثير وقوى الوجع وهيج الورم
مرارا وربما فصد بعدها من عرق المابض ثم مرخ بادهان سالم الحل او مرخ الابل وهو نوى المشتمل المراد وهو نوى الخوخ
والمقل افراد المجموعة ثم يستعمل المفتحات وهي مثل زرق الحمام او البقة ومرارة البقر وبخور مريم وفصد الصافن وربما فتحها
وحده واما الحوابس فمنها قوية كاوتية كالزاجات ومنها دون ذلك كدم الاخوين والبسد الجلنار والكندر والصبر والاقاقيا
ونسيج العنكبوت والاقاقيا والمضض ويجب ان يذر ويشد الى ان يختم والاخبار وشرابه عظيم النفع في قطع الدم
من اي عضو كان وخاصيته انه لا يقبل الطبع واما المدملات فمضى الادوية القابضة وقد ذكرناها واما مسكنات
الوجع فقد اشرنا اليها مرارا الاغذية يمنعون كل غليظ وكثيف ومحرق الدم والابرار والتوابل ويلزمون كل
ما يسرع هضمه ويجود غذاءه كالاكل اللطيف السفيدباجة وجود انرخ البيض النيمبرشت يوافقهم الزرجير منه حق عن
ورم حارا وخلط لاذع صفراويا ويلزم مالح او برودة الموضع او صلابته من كوب منه باطل عن ثقل يابس محتبس يلزم
الامعاء اخراجه بمضغ وبجاجر الامعاء واجب تعليم الاغراس وهي المزوجة التي على سطح الامعاء الداخل فيوهم
دلك وخروج عصارة الثقل اسهالا فرما عولج بالقوابض فتثقل والفرق بين الحق من دلك والباطل ان في الباطل
يعرض ثقل في البطن والم في الظهر للمزاحمة وربما كان معه مغص والم لا يزول بخروج ما يخرج وربما بلغ ذلك حد القولنج
وقلة الشهوة وخروج ثفل يابس كالحمص واكبر منه في حال الزحير او قبله وتقدم الاغذية اليابسة المخفقة للثقل
ومن الحيل الجيدة في تعرف الفرق بينهما ابتلاع الحبات من العنقود فان خرجت فهو حق اذ لا سدة وكذلك غير
من البزور اللعابية كبزر قطونا العلاج اما الباطل فتليين الطبيعية مثل شراب البنفسج بماء الاصول والخطمي ولعاب
حب السفرجل او معجون بنفسج بماء حار قد اغلي فيه اصول الخطمي وحب السفرجل وربما احتيج الى عسل الخيار شنبر بدهن اللوز
او الكشمش او رب السوس وقد يكفي في الماء الحار وحده يشرب ويجلس فيه وربما افتقر الى الحقن اللينة و

قوله مثل الديك بريشه
وفي نسخة مشهورة ١٢
قوله والفلفل فهو صحيفة
ان يؤخذ من الورقة اربع
المطفاة اربعة اسباع درهم
درهم وخمسة اسباع درهم
من كل من الزنجبيل
والاقاقيا اي نوشادر
ومن المر والصبر
والاقاقيا اي نوشادر
ومن المر درهم ودرهم
ومن
ويحفف ويعجن بخل
ويقرص
يدق ويعجن بخل
قوله وما شبههما مما كان
ويعينه فان لا سود البواسير
وضعت عليها سلاقة الكرنب
نخ الحمص فانه نفعت
ويسقط ١٢ نفيسي
قوله بالمضي هي الادوية
من الادوية تجد عليها ١٢
قوله وربما احتيج الى تسكين
الوجع العارض من الادوية
الكالة كما يلزم المرض فيحدث
عنه حبس البول بالضغط والله اعلم

١٠٦

الجبارة وهو ان يغمز بالاصبع فان الاثر يبقى
والعفص من عند الكاف والقل
والعفص شجر العليق ينبت
البيضة الى بلاد الجبل
الجبل ١٢ منه
قوله
والاصل
قوله
ويكون من العاد الى
حيث الاصبع على
والاصبع منه
عاد الى
ان المنبع
عاد الى
يخرج منه
يكاد
المعاد

المزاج ويقوي العصب في الغالب يكون من برد او رطوبة نطول جيد طراثيث وزرورد وخطمي وقشور رمان
وآس وقرظ وقسط ومر واذخر يطبخ ويجلس في مائه ثم يدهن بدهن قسط مسخنا ويذر عليها اسفيداج وزرورد
وآس يابس ومقل ازرق وكمون واذخر وكندر هذه كلها او بعضها بحسب ما يرى خروج المقعدة يكون لورم
فيعسر معه رجوعها او استرخاء العضلة المشيلة العلاج يعالج الورم ويجلس في الماء المطبوخ فيه القوابض المذكورة
ويذر عليها القوابض بعد تدهينها بدهن قسط او دهن ورد ويرفد ويعصب لترتفع فان لم يرتد فليجلس في
ماء طبيخ فيه الملينات ومسكنات الوجع كالخطمي وقشور الخشخاش والبابونج وزهر البنفسج وبزر الخبازي حكة المقعدة
يكون ذلك اما لخلط بورقي او مراري او لقروح او لدود وقد تكون مبدأ البواسير العلاج ينقي البدن ويقتل الدود
ويداوي القروح وينفع ذلك كله مسح المقعدة بالخل وحجامة العصص اورام المقعدة اكثرها حارة عن دم صرف
او صفراوي وقلما تكون مبتدئة وفي الاكثر يكون عقيب الشقاق او القروح او الحكة او قطع البواسير العلاج
الفصد ويلطخ اولا بدهن الورد والشمع ومخ البيض وربما زيد فيه قليل من ماء الكزبرة الرطبة عند قوة الوجع او مرهم خل
محلول في دهن الورد فاذا جاوز الابتداء فمرهم الداخليون النطول بالمنضجات الملينة كالخطمي والبابونج
والخبازي وزهر البنفسج ويجب ان يبط قبل النضج لئلا يصير نواصير البواسير تنقسم الى ثولولية يشبه الثاليل
الصغار وعنبية مستعرضة مدورة ارجوانية اللون وتوتية رخوة دموية وايضا الى نائية وهي احمد والى غايرة
وهي اردأ وايضا الى منفخة سيالة والى عميا لا يسيل واكثرها عن السوداء والدم السوداوي فان تولدت عن البلغم
كانت كنفاخات بطون السمك والثولولية اقرب الى السوداء والتوتية الى الدم والعنبية بين بين ولا بد فيها من
انتفاخ عروق المقعدة وسيلان دم البواسير لا يقطع الا اذا احس الضعف وضعف حركة الرجل فان في
سيلانه امانا من الاكلة والجنون والصرع السوداوي ومن الحمرة وذات الجنب وذات الرئة والسرسام واذا
احتبس المعتاد منه قبل وقته خيف فيه شيء من ذلك وخيف الاستسقاء والسل واذا حدث باصحاب البواسير
رعاف او حيض انتفعوا به والوان المبسورين بين الصفرة والخضرة العلاج ينقي البدن حتى يفصد الصافن
وعرق المابض وحجامة ما بين الوركين واستفراغ السوداء ويصلح الطحال والكبد ويلين الطبيعة والادوية الباسورية منها
مسقطات ومنها مفتحات ومنها حابسات للدم ومنها مدملات ومنها مسكنات للوجع وهي اما اشربة واما اضمدة واما

١٠٥

يطعم صاحبها اللبن اياما فانها تحبه ثم تجوع جوعا شديدا ويخلط الادوية باللبن على بعد حتى لا تشمها ثم يشربه دفعة
ساد المنخرية وربما امتص قبل شربه قليلا من اللحم المدقوق المغلي من غير ابتلاع ولكن بغير ملح ولا كزبرة
فيهيج الدود ويفتح افواهها ملتقمة لما يرد اليها وهذه الادوية مثل الشيح وورق الخوخ ومائه والوخشرك
والثوم والترمس والقطران والشونيز والنعنع والفوتنج والكبر والسعتر والسعد والحاشا ومثل الافتيمون وشحم الحنظل
وحب النيل ومن المسهلات يستعمل اذا لم يخرج هي بنفسها ومثل الطراثيث والكزبرة اليابسة والسماق وبزر البقلة من
القوابض يستعمل اذا اقترن مع الدود اسهال وبزر البقلة قتال وماء البطيخ قيل يقتلها والخل خاصة خل العنصل
اذا تحاساه صاحب الدود كل ليلة ينفع جدا وقطع مادتها وخصوصا ببعض الادوية وقد يستعمل الادوية اضمدة من خارج
ضماد جيد ترمس بري وصبر وشحم حنظل يعجن بماء ورق الخوخ والاجاص ويضمد به حوالي السرة فان كانت المعدة
ضعيفة فليعجن الادوية بماء السفرجل او بربه فتيلة لدود الصغار شحم حنظل قنطوريون وملح حقنة قنطوريون سرخس
افتيمون بسفايج قسط مرقشيثا اصل التوت من كل واحد ثلثة دراهم يطبخ ويستعمل بزيت امراض المقعدة
عسرة البرء لانها مجرى الفضلات واليها ينصب بالطبع ولانها مقلوبة الى فوق وموضوعة الى اسفل
وقوية الحس شقاق المقعدة يكون اما لحرارة ويبس ويعرف بالتلهب والجفاف واما لورم حار فيعرف
بوجوده ونتو المكان وقوة الالم واما لثفل يابس غليظ ويعرف بتقدمه واما لبواسير انشقت واما لقوة
اندفاع دم اليها فيكون مع سيلان مفرط العلاج يعدل المزاج ويداوي الورم والبواسير ويسكن
حرارة الدم ويلين الطبيعة بمثل شراب البنفسج بلعاب حب السفرجل الاغذية مثل الاكارع او مح البيض
النيمبرشت او اسفاناخ او مزورة ملوخية الادوية الموضعية مرهم المقل ومرهم الساذج او مح البيض ومقل ازرق
ودهن نوى المشمش او سنام الجمل ومقل ازرق وشمع احمر يلطخ هذه بقطنة فاترة ويحترز من الماء البارد ومن جميع
الاشياء قوية الحموضة وقوية القبض واعتقال الطبيعة ضار لهم استرخاء المقعدة قد يكون لبرد
ويعرف هذا ببرد ملمسا او تقدم سبب مبرد كالجلوس على حجرة مده او لرطوبة ويعرف بترهلها او لورم
ويعرف بالوجع او تقطع العصبة عقيب ضربة او سقطة فيكون دفعة ولا برء له او استرخاء في
العصب او العضلة او لتمدد ويكون مع صلابة العلاج يداوي الورم ويعدل

الموضعية الكمادات المذكورة ويدهن الجوف بدهن ورد وسنبل ومصطكي وعنبر ويغسل بالصابون والماء الحار
في الحمام بعد حقنة الوجع هذا اذا لم يكن حارا واما ان كان من حرارة او يبوسة فالحقنة اللينة وشراب البنفسج بماء
حار ولعاب حب السفرجل او بزر الكتان الادوية النافعة للقولنج بالخاصية هي هذه مرقة الهدهد وجرمه وايضا الخراطين
المجففة نافعة فيما ذكرناه اما خرء الذئب الذي يكون من عظام اكلها وعلامته ان يكون ابيض لا يخالطه لون آخر وخصوصا
ما طرحه على الشوك فانه انفع شيء ويسقى في شراب او في ماء العسل او يلعق في عسل بعد ان يعجن به على الرسم او يطيب
بملح وفلفل وشيء من الافاويه وان وجد في خرئه عظم كما هو فهو عجيب النفع ويذكر ان تعليقه نافع فضلا عن شربه
ويامرون ان يعلق في جلد نمر وايل او صوف كبش تعلق به الذئب وانتقلت منه وجالينوس ممن يشهد
بمنفعته تعليقا ولو في فضة وقد قيل ان جرم معاء الذئب اذا جففت وسحقت كان ابلغ من زبله وليس
ذلك ببعيد والعقارب المشوية شديدة النفع من القولنج وايضا ان يسقى قرن ايل محرق عند شدة الوجع
فيسكن من ساعته الدود وانواعه اربعة احدها المتولدة في اعالي الامعاء وهي طوال كبار قد يبلغ
قدر الذراع ويعرف بدغدغة فم المعدة ولذعها ومغص وعسر بلع ونفور من الطعام وخصوصا من الدسم وربما
اوجبت ضررا في القلب كالغشي والخفقان وقد يحدث السعال وسبب عظمها ان مادتها التي هي البلغ لم تنقسم
بعد يجذب الكبد ولا بعفونة الثفل وثانيها المتولدة في المعاء المستقيم وهي صغار كدود الخل لضد ذلك
ولاخراج الثفل مادتها ويعرف بحكة المخرج وثالثها المتولدة في القولون والاعور وهي اعراض تسمى حب القرع
ورابعها المستديرة ومادتها بين المادتين ويكثر معها الشهوة لخطفها الغذاء وتتحرك عند الجوع حركات منكرة
قارضة مؤذية والعلامات المشتركة للدود سيلان اللعاب ورطوبة الشفتين ليلا وجفافهما نهارا لانتشار الرطوبات
واغتذاء الدود بها فيظن صاحبها برطب شفة باللسان ويكون في اكثر الاوقات كانه يمص شيئا مع ضجر
وتقرير اسنان وتوثب في النوم وصياح وكلام وتململ وسوء خلق على من يبنيه واستثقال الكلام الكثير وكونه على
هيئة المغضب الشيء الحلق وغثيان على الطعام وكرب وترطيب البراز العلاج استفراغ المادة وقتلها
بالاشياء المرة او بما له خاصية او باسكارها بمثل الكزبرة اليابسة واخراجها بتليين الطبع واخراج الصغار بالقتل
والحقن المتخذة من ادوية الدود ومن الحيل الجيدة في اسقاط الدود والادوية القتالة فانها تعافها فلا تقربها ان

جاقة كالشوار والقلايا واما من ريح فى تجويف الامعاء غليظة ممدودة لها فيكون معه خفقة وانتقال
من الوجع متوفى موضع من البطن وانتفاع بالجشاء وخروج الريح بالتكميد واكثر القولنج عن ريح اوثفل واكثر
تولده عنها عن اكل التفاح الكمثرى والسفرجل والزعرور والقرع الخيار والقثاء والسويق والكشك والعنب
والشراب الكثير المزج والمدافعة بالريح وبالطبخ وكثرة الجماع على الاكل والشراب على الفاكهة والحركة عليها
وقد يكون عن سدة من خلط غليظ لزج كالبلغم وربما كان من صفراء وهو قليل نادر وقد يكون للديدان كثيرة
سادة وقد يكون السدة من ضغطة ورم فى الكبد او الكلى او الطحال او فى البطن فى احد الامعاء وليس بها اورم فى
الامعاء نفسه ويعرف ذلك بوجود الورم وقد يكون من التواء المعاء او زواله عن موضعه بعتيق او بغير عتيق واذا ابتدأ
القولنج قلت الشهوة خصوصا للحلو والدسم وكثير الغثيان والتقوع وحبس الريح والبراز وحصل المغص
وضعف البصر ووجع فى الظهر والساقين ثم يقوى الالم فى الجوف وفى الاكثر يمتد من اليمين ويشتد العطش
لانسداد مسارب الماء فلا يصل الماء الى الكبد لا يحصل بالشرب فى العلاج اول شئ يبدء به احقن
وليكن اولا لينة ثم يستعمل الحادة وقد يغلظ بان يكون السبب السادة فى اعلى الامعاء فاذا جذب بالحقن الى اسفلها عظم الوجع
فيخاف ان تحقنه ضارة فلا يفرغ من ذلك ليعاود الحقنة وربما كفى جوارش السعتر جعل السهل والتمر منه فى الاول مع الفلى والكمونى
وهو الرجيى او ربما عجن ذلك بمغلى من سنا او بسفايج وتين وزبيب منزوع العجم من كل واحد ستة دراهم بربسيا وشان خرنة لطيفة عرق
سوس من كل واحد درهم زراوند كرفس من كل واحد ثلثة دراهم ربما كفى الماء الحار وحده او بالمصطكى او يعجن البنفسج الرجيى بحيث ان يقع
فى حقنة مثل السداب او اكليل الملك والبابونج ونبر الكرفس ونبر الرازيانج والقرطم والقطونا يون ويستقى
الترياق الكبير الترياق الاربعة والبرشعثا والفلونيا عند قوة الوجع جدا ويستف الكمون والانيسون
والرازيانج والمصطكى والكندر الكرويا اى هذه كان مع السكر ويكيد بالتحاة والملح والجاورس او الخرق
المسخنة حقنة للريحى والثفلى بسفايج وسنا وكرفس وسداب وخطمى وبابونج واكليل الملك ونخالة وقرطم
من كل واحد كف خمار يقون ثلثة دراهم بطبيخ فى مائة درهم بالسلق حتى يبقى نصفه ويصفى على عسل وزيت
عشرة دراهم بورق مثقال محمودة ربع درهم ويستعمل حارة مرتين الاغذية مرق ويكبرهم منبرة بشبت وحمص
اسود وداركينى ومصطكى وفلفل او مرقة الفراريج او الفراريج نفسها ان كانت الشهوة قوية الادوية

قوله كالبلغم وقد يكون
القولنج بغير اسباب
غليظة زجاجية تخلط
بالانثقال فتحتبس فى الامعاء
وتسكنها اى الانثقال
وشدة تشبثها وقد
يحبس الخروج فتغلظها باحتباسها
بحبس الخروج القولنج
بالاسباب المتقدمة مثل
سبوق التخم وسقوط الشهوة
وتناول المقبول والقوا الكه
الرطبة والاغذية الغليظة
فى القولنج وبيان وجع المغص
اكمال الدفاع ان كان سببه غليظا
لذاعا بوريقيا او مراريا ومنطلق
البطن بجوده خاصة ان شرب
صاحبه الماء البارد وجع القولنج
ثقيل ١٢ كذا فى شرح الاسباب
قوله اما لانية لاخراج
الثفل من الامعاء شفى الحقن المعولة
من طبيخ السداب والشبام و
البابونج والرازيانج والشبت
والرازيانج والبنفسج والسلق

حاشية: والسكبينج والاشق والمر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد
ودهن الورد والبنفسج والشيرخشت والخطمى
بعد الحقن بالمغلى والثفل مع
من السكبينج والاشق والمر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد
والسكر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد
قوله والسكبينج والاشق والمر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد
بما ذكر ذلك والسكبينج والاشق والمر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد
من الامعاء والسكبينج والاشق والمر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد
فانها والسكبينج والاشق والمر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد
بين جسم الامعاء والسكبينج والاشق والمر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد
والسكبينج والاشق والمر والاصطرك والبورق والزراوند والسكبينج الجيد

شوى واخذ منه بعد سحقه ناعما من مثقال الى مثقالين في بعض الربوب والاشربة والعصارات القابضة
ليزداد مجففة ١٢
قطع الاسهال ونفع جدا حتى انه اقوى من الانافخ ولا يضر مضرتها وينفع السحج واكثر مضرته العطش فليتدارك
بالطباشير المقلو وبزر الرجلة محمصا او يستعمل بعصارة الرجلة او يطبخ فيها واللبن الحامض اذا طبخ حتى يزول مائيته و
افضل من ذلك ان يطفى فيه الحديد المحمى او الحصى المحمى واستعمل اصلح كيفية الخلط الحاد وقطع الاسهال حتى في يوم
او يومين ويجب ان لا يستعمل مع الحمى واذا عذوت المسهول فلم يزد نبضه قوة فلا تعالجه السحج قروح الامعاء
اكثر ما يكون مع اسهال وقد اشرنا الى اسبابه وعلاماته وقليل من معالجاته في باب الاسهال ومن الادوية الجيدة
اللبن المطفى فيه الحديد حتى يذهب مائيته وقد يزاد فيه صمغ عربي ونشاء وطباشير مقلوة وقشور الخشخاش
اذا سحقت ونعقت بشراب الانجبار او التفاح او الآس نفعت جدا حقنة جيدة شعير محمص ازر مغسول محمص ذرة محمص
لسان الحمل قشور الخشخاش جلنار زرورد خطمي حب الآس وورقه يطبخ ويصفى ويقوى بصفار بيض مشوي محلول
في دهن ورد او شحم كلى الماعز او هما معا ومن الصمغ العربي المحمص والنشاء المحمص ودم الاخوين والكهربا والبسد درهم درهم
دواء جيد يؤخذ شعير محمص وخطمي وزرورد وقشور خشخاش يطبخ ويصفى ويحلى بشراب الانجبار او شراب الآس
او التفاح وقد يستجلب ببزر البقلة المحمص وقد يزاد من البزور المحمصة ثلثة دراهم او من سفوف الطين ثلثة دراهم وقد يزاد
نشاء وصمغ عربي وطباشير محمصة فان كانت القرحة مع تآكل ووسخ احتيج الى جلائها بمثل الجلاب او ماء الشعير ثم
يستعمل هذه الادوية المذكورة المغص سببه اما ريح محتقنة او فضل صفراوي او بلغم مالح حاد او سوداوي غليظ
لاحج او قرحة او ورم او حيات وقد يكون السبب في البدن كله وقد يكون لغذاء يولد ذلك وقد يكون بحرانيا
فينذر بالاسهال فاذا ابيض البول في الامراض الحادة وقل ولم يكن هناك آفة وفي الدماغ ولا في شيء من الاحشاء
وهناك مغص فقد وجب ان يقع اسهال فاذا اشتد المغص اشبه القولنج وعولج بعلاجه القولنج مرض معوي مولم
يعسر معه خروج ما يخرج بالطبع وقد يقوى فيقتل بخلاف الصداع واكثر عروضه في معاء قولون وسببه اما ريح
يحتبس بين طبقات الامعاء فيحتبس كانه يثقب وكانها اودعت الامعاء مسلة ويكون الوجع صغيرا او سدة
اما من ثفل يابس جففته حرارة مفرطة في الامعاء والكبد او الكلى او البدن كله او يبس او فرط تحليل
بعرق او ادرار او بطول احتباس او لفقدان المنتبهة للقوة الدافعة كما في اليرقان السدي او لاغذية

سماق وقشور رمان من كل واحد نصف درهم يسحق ويعجن ببياض البيض ويجعل في اناء ثلاثة ايام ثم يترك على الجمر حتى يشوى ثم يسحق ويستعمل ومما جرب للذرب قابضة الطعام محفظة بيرية المبرد ويستعمل منها رمان برب السفرجل او رب الآس وقد يستعمل من هذه الادوية مجمعة وماء الآس وماء السفرجل او اعلى في وهن المورد حتى يقوى الدهن وحده ويبل خرقة كتان ويوضع على المعدة والامعاء نفعت وقد يزاد فيه قليل سنبل واقاقيا وربما احتيج الى استفراغ الرطوبة المزلقة لوجود الهليلج الاعتماد القبض ويحترز في السبج من كثرة الحوامض وخصوصا القوية الحمض كالسماق تدبير جيد مشترك للكبدي والمعدي والبدني من حرارة او خلط حامض العطش من رقبلة محمض مستحلب على شراب صندل او تفاح او هما معا او شراب رمان او ريباس وقد يزاد نبر رقطونا محمض مفرد كل منهن وزرد عند خوف حدوث الغص وايضا حب الرمان عشرة دراهم خشب صندل وزرورد انبر باريس حب الآس من كل واحد اربعة دراهم يقع في ماء حار او ماء لسان الحمل او ماء هند باتم يصفى ويستحلب بماء نبر رقطة محمضة ويحلى لشراب التفاح وقد يزاد قليل طباشير وقد يقوى بشعيرة كافورا وقرص كافور يلعق قبل شربه بقليل شراب التفاح نبر والكبد الامعاء بماء ورد يقع فيه خشب صندل او زرورد او ماء السفرجل او ماء الآس ويوضع عليها بخرقة كتان وقد يلعق ذلك بالسويق وقد يستعمل ضمادا وقد يزاد قليل سنبل او زعفران ويلزم هذا التدبير خمسة ايام او ستة والغذاء فيها سويق بشراب التفاح او صندل او ماء شعير محمض بشراب تفاح او نمورة حب الرمان المتوقف او الزيرباج بماء الحصرم او بحب الرمان المدقوق او السماق او شعير مقشر محمض او بخشخاش محمض اذا كانت القوة ضعيفة فاذا اعتدل المزاج قليلا واصلحت كيفية الخلط المندفع فيستعمل القوابض القوية كشراب الآس والسفرجل وما كان من الاسهال عن برد فشراب الآس او به او جوارش السفرجل القابض وبما زيد فيه سفوف اقليميا وقرص العود جيد سفوف من سماق وعدة وكمون وانيسون محصص واقاقيا وسك وحب الآس وزرورد وكند محمض بدين ويستعمل منه بكرة كل يوم ثلثة دراهم برب الآس والسفرجل الاغذية للمسهولين ما ذكرناه للاسهال الحارة واما البارودة فالفراريج مطبخة ومشوية مبزرة بزرورد كزبرة يابسة او السماق او الكمون المحمض او معمولة في ماء الحصرم وجميع الامراق لا يناسب المسهولين وانما يستعمل عند خوف العطش وكذلك شراب المارين بحب ان يحتال في تسكين عطشهم والنواظر من الحمام بالابازير القابضة جيدة للاسهال مع البرد وكذلك المزاج والجبن العتيق المغسول عنه الملح اذا

قوله ثم يسحق ان لا يستعمل فيما مر من البيض

قوله بل صفرة فقط ١٢ بحر الجواهر

قوله وربما اصح

اي قد يكون اسهال الزلقي

الرطوبات فاسدة تنضج

قوله في الامعاء فيتخلط بها ويهيجها

قوله ثم يخرجه بريعا وعلامة

خروج تلك الرطوبات

مع الطعام القليل الهضم

وقد قلت الطعام في الامعاء

مع حسن حال المعدة فربما اصح

الى تنقية تلك الرطوبات بالقي

ان امكن والا سهال بالبارج

فيقرا ثم السفوفات والاقراص

القابضة ١٢ شرح الاسباب

قوله ليحترز من كثرة

الحوامض وخصوصا القوية الحمض

كالسماق فان الحموضة تهيج

ويقطع فيحدث منها الم شديد

في موضع السبج ويتحمل القوة

الدافعة لدفع الاذى على ان

١٠٠

الحموضة مقطعة للرطوبات بعين

على اسهالها فتنبه لذلك

قوله

مطلقا ١٢ الحصيري

قوله شراب السفرجل

والسفرجل القوابض القوية

لان احتمال القوابض

قوله وكذلك الحصرم في السبج ١٢

اي الزيرباج وحصرم الامراق لانها

قوله وجميع الامراق لانها مطبوخة

المسهولين لانها تهيج عليها

قوله وانما يستعمل عند خوف

قوله ثم يخرجه

قوله

قوله

قوله

ويحصل عقيبه حقنة وكل ذلك ففي قطعه خطر امن البدني ما هو لذوبان فيكون مع التهاب وحمى وقيئه نتن و
رائحة ما يبرز واختلاف الوانه وعدم علامات آفة في العضو يوجب اسهالا واذا كان لذوبان لحم شحمي كان
صديدا غليظا مع دسومة ثم يصير في قوام الشحم متشابهة القوام وكذلك ذوبان الاحمر من اللحم الا انه لا يكون مع
دسومة لعدم الشحم واذا كان لذوبان خلط حار مثل الصفراء كان صديديا مائيا ومن البدني ما هو لاخلاط
فاسدة ويكرهها الطبيعة فتدفعها وربما كان في خروج الوان كثيرة راحة واما الاسهال الكائن من عضو غير معين
فقد يكون مديا لانفجار دبيلة من اي عضو كان حتى من الصدر ويدل عليه تقدم الورم في ذلك العضو
العلاج الاسهال يمنع اما بالمقبضات او بالمغريات المواد وقد يحتاج الى المخدرات وقد يمنع بعكس المادة الى الخلاف
وذلك اما بالمدرات او بالقي او بالتعريق وتعليق المحاجم على الاعضاء العالية وما كان بسبب المتناولات
منع سببه وعولج اثره بما قلناه في التخمة وفساد الهضم وما كان من الاعضاء فما كان من سوء مزاج عدل بضده
وما كان عن انفتاح عرق او انشقاقه او قطع او قروح او فساد اغذية او سدد كبدية او ماساريقية او
بدنية او نزلة او ضعف قوة بدنية عولج بعلاجه واياك المقبضات الصرفة حيث الاسهال سددي او ورمي وان
تضع على الكبد ادوية شديدة التبريد مع سددها فيكون ذلك سببا لتعفنها ولا شيء ح كشراب السفرجل الحلو فانه
مع قبضه مفتح وكذلك ماء الهندبا المنقوع فيه حب الرمان وزرورد وانبرباريس وسفوف المقليا نافع للسددي
وربما احتيج الى خلط ماء الهندبا بماء الكرفس او الرازيانج اذا لم تخف عن حرارة والادوية الحابسة للاسهال هي العفص
والاقاقيا والورد والجلنار والصمغ المحمص والطين الارمني والطراثيث والطباشير خاصة المقلو وحب الآس والعذبة والكافور
وحب الرمان الحامض وعصارة لحية التيس وبزر قطونا وبزر ريحان وبزر مرو وبزر لسان الحمل مقلوة وكذلك الكمون المقلو
والانيسون المقلو والفواكه القابضة كالتفاح والزعرور والكمثرى والسفرجل والبسر والبلح وحماض الاترج وربوبها وشربتها
وقد يستعمل هذه الادوية مشروبة وقد يستعمل مع الاغذية تنقلا وقد يستعمل اضمدة واذا كان مع الاسهال سحج فالايثار
على المغريات كالبزور المقلية والطين الارمني ومن المركبات قرص الطباشير الكافوري والحماضي وسفوف الطين الارمني ينفع
السحج والمغص وسفوف حب الرمان يقوي المعدة والامعاء والزلقي ادوية شديدة القبض مشروبة وسفوفات
واضمدة ورب الآس والسفرجل جيدان له وربما ذر عليها سماق او سفوف حب الرمان او سفوف من عفص

الاسهال كيلوسيا او ازيد بصما بقليل او فاسدا مع عدم النضج فى البول او من الماسكة فيخرج وقد ازداد بصما
من الكيلوسية ولم يطل بقاء الغذاء فى الكبد او من المميزة فيخرج غساليا او من الجاذبة فلا يجذب من الكيلوس
الا ما قدرت عليه فيكون الخارج كثيرا كيلوسيا ويعرف الامر جملة بطلاماتها او لورم او لسدة فلا ينفذ
الجذوب وبشاركه فى ذلك الماساريقى لكن الفرق بينهما بعلامات امراض الكبد جملة وبان الثقل اكثر فى الكبدى
واميل الى العجب وبالم يطير فى الماساريقى ثقل اذا كانت الشدة او الورم عند اطرافها من جهة الامعاء لانه لا يصل
اليها ما يثقلها او لانفتاح عرق الكبد او انشقاقه او قطعه او قطع فى جرم الكبد عن ضربة او سقطة ويعرف
ذلك بتقدمه وبخلط حادا كال فيخرج الدم مع التهاب بحدة وقوة عطش وقد يكون الاسهال الكبدى لمادة فاسدة
يجوهها الى الدفع ويعرف ذلك ونوع تلك المادة مما يخرج مع الاسهال من صديد او قيح او صفراء او خلط محترق
وربما ادى الى خروج قطع من جرمها لحمية لا يذوب بالنار وامن الامعاء فما كان من سمج فسببه اما خلط حاد او صفراء
يقرح فى اسبوعين وربما بلغت القرحة الى ان تثقب الامعاء ويخرج الثفل الى البطن وربما بلغ ذلك الى ان يجتمع
الثفل فى بطنه حتى كان مستسقى ثم يموت فى الاكثر يتقدم ذلك الموت وسلم القرحة ما كان فى الامعاء لغلاظ
واردائها ما كان فى الصائم لكثرة عروقه وقربه من الكبد كثرة اصباب المواد اليه والسوداء يقرح فى اربعين يوما
وهو قاتل والاسهال السوداوى الذى يغلى على الارض قاتل اذا وقع ابتداء حتى فى حال الصحة والبلغم المالح يقرح
فى شهر او لثقل يابس يقرح الامعاء ويعرف ان السمج فى اى الامعاء بموضع الوجع قوته فان وجع الدقاق
اشد ووجع الغلاظ اهون ومن القشرة فان كانت رقيقة فهو فى الاكثر من الدقاق وان كانت غليظة فهو
دائما من الغلاظ والجراحة والخراطة تدلان ان قطعا على القروح فان كانت منتنة الريح دلت على اكل وقد يكون
السمج عقيب الادوية المسهلة وهو سليم يبرز فى الاكثر فى الربوع فما دونه وقد يكون عقيب الامراض الحادة
وهو ردى قليل الافلاح وقد يكون الاسهال المعوى بلا سمج فيكون اما من ضعف الماسكة او الرطوبة
المزلقة واما من البدن كله بفضلات اجتمعت فيه بسبب ترك الرياضة او البرد خارجى حابس للتحلل
او حبس بواسير او قطع عضو او رعاف معتاد او لسدد فى العروق فلا ينفذ الواصل من الكبد
فيدفعه الطبيعة ههنا لا من البدن فما هو على سبيل البحران فيكون مع علامات الامتلاء وقوة القوة

المذكورة الاغذية كل جيد الجوهر لطيف قليل الفضول كالفروج والدراج والنواهض من الحمام زيرياجا او
سكباجا او مارالزبيب والرمان الحامض والسفرجل والمطبخا امبرا بالابزار الحارة كالدارجيني والمصطكى والفلفل والزنجبيل
والزعفران الكثيرة اليابسة الادوية الموضعية ضمادا بالعفر والمغرة وقشار البقر وبورق وخل ومرزنجوش وكبريت يستعمل
صاحب اللحج على جميع بدنه والزفق على بطنه والطبلى على اطرافه وضماد منضج بخل وسنبل ويكمد بطن صاحب الطبلى بالتحاته
والحاوز والملح منسخنة ينفع جميعهم الاغتسال بالحمامات والحمام المعرق واما الحمام الرطب العذب الماء فضار لهم جدا امراض
الامعاء والاسهال يكون اما من المتناولات او من الاعضاء الكائن بين المتناولات اما الادوية مسهلة اختلفت قواها
او لكثرة اغذية اوجبت تخمة وثقلا او لغذاء لزج مفرق كالاجاص او لغذاء السمع لطعم او اكل شئ لغير الشهوة فاوجب
نفرة الطبيعة او لاغذية نفاخة تولد رياحا تمنع اشتمال المعدة فيسرع لها مضم ويدفع لغذاء ويعرف ذلك كله
بتقدم اسبابه الامتلائى يوجد عقيبه خفته والريحى يكثر معه القراقر والكائن من الاعضاء اما من عضو معين او غير معين
والكائن من عضو معين اما من الدماغ بان ينزل منه ما يفسد الغذاء ويخرجه فيكون محفوظ النوائب وعقيب النوم ومع
علامات النوازل واما من المعدة فيختلف الحال باختلاف جودة التدبير ورداءته ثم ان كان ذلك لضعف الهاضمة و
بطلانها كان مع ثقل تقديم الاسهال ويخرج قليل الهضم او عاديه او لتشوش فعلها فيفسد الغذاء وتدفعه فاسدا
او لضعف القوة الماسكة فلا يقوى على اقلال الغذاء فينزل مع قبل الهضم ويخرج فيه مضم ما مع قصر مدة الثقل
او لضعف الدافعة فيخرجه قليلا قليلا متواترا لادفعة او لكثرة الرطوبات فيها فرقته فيخرج الغذاء قبل وقته ويخرج معه
رطوبات مرققة وقد يكون تلك الرطوبات لزجة وقد يكون بالحته بورقيته ويفرق بينهما بطعم الفم وقد يزيق الغذاء القروح
فى المعدة سريعا ويدل عليها وجع يزول الغذاء وثبور فى الفم وقيح وتسور يخرجان بالقئ واكثر ما يضعف المعدة
من سوء مزاج حار يابس او رطب واما من الكبد فالمساريقا ويفرق بينها وبين المعدى بان فيها يكون المعدة قد استوفت فعلها
وتمت كيلوسيته الغذاء ولا ضرر فى العقد والطبيب المجرب لا يشتبه عليه لون الجعودا الكبودة والمعدى يكون كثيرا
غير متصل واكثر المعدى نهارا واكثر الكبدى ليلا والفرق بين الكبدى والمساريقى ان الكبدى تتغير معه
اللون مع البول والفرق بينهما وبين المعدى ان الخلط المندفع عن الكبد يكون كثيرا قليل المرات غير مختلط
بالبزر بل بعيدة من غير مغص وسبب الكبدى اما من الهاضمة بان يبطل او يضعف او تتشوش فيخرج

ولا الادوية المسهلة اختلفت قواها
فلاج عما كان فيسهل كالمنافى للاسهال
المرضى واذا اختلفت قواها فالاسهال
الحادث يكون مرضيا من قبيل المتناولات
ويمكن ان يعد من قبيل الاعضاء ١٢
نفيسه ٣٢ قوله فيكون محفوظ
النوائب بان يكون فى اوائل النهار
كثيرا او يقل بعد ذلك قليلا قليلا ١٢
ان يتقطع فى الليل يكثر عقيب النوم
الاول وذلك لان المواد التى
فى الراس يكون ساكنة عند النوم
وعند الانتباه يتحرك ويحدر الى
المعدة وفى اول الانتباه يكون
كثيرة جدا مستعدة

للانزفاع فيسهل كثيرا ثم ينقص بعد ذلك قليلا قليلا لان تلك المواد
لا يكمن فى حال اليقظة بسبب كثرة الحركة والمحللة
الواقعة فيها وبسبب قليل ضرر الغذاء الهاضم بخلاف المعدى فانه لا يكون الا بترتيب ودقة
معين بل يكون قلته وكثرته بحسب التدبير ١٢ منه

الاستسقاء اللحمي عن ملاصقة العروق والاعضاء وقد يسبقه ضعف مضم الكبد والمعدة فيكثر الرطوبات
في الدم فلا يلتصق ما يتولد منه من اللحم بالاعضاء فيربو ويلين لمسها واذا ضعف ملاصقة الاعضاء
الكبد ماسكتها وقوى جذب الاعضاء وجب الاستسقاء اللحمي واكثره مع برد الكبد ربما كان بقوة برد خارجي او
برد العروق او امراض عرضت لها او سدد كما يكون عن اكل الطين وبحدث الاستسقاء الطبلي فساد المضم الاول
اما بضعف القوة او لغلظ المادة وعصيانها على القوة المتوسطة واستحالتها رياحا وقد يكون لقوة حرارة
تبخر الاغذية والرطوبات قبل استيفاء هضمها ولا يكون الاستسقاء من غير ضعف الكبد خاصة او بشاركة للمعدة او لطحال او المارا يقا
او الكلى والعلاج يجب عليهم مصابرة الجوع والعطش فان لم تمسك الخبز فالا فقليل من خشكار نضيج ويهجر الاغذية
الغليظة كالهريسة والرؤس والبطة والدجاج حتى الاكارع ويجتنب الامتلاء البتة قوله استعمال الماء حتى ان رضاءه لهم
وانما يستعمل بعد هضم الغذاء قليل عند فرط العطش ويلزمون الرياضات المحللة وركوب السفن والتعريق بالجلوس في الشمس
بل في تنور مسخن مجمر جارا ليستنشق الهواء البارد والمسكن بقرب البحر المالح والتمتع في رمله والاندفان فيه والهجرة
الى الحجاز وليتعهد صلاح اكبادهم اوارابولهم تعديل مجرى الطبع فيهم احتباسه خير من افراط الاشربة بالهندبا بالسكنجبين
البزوري وقرص انبر باريس كبير ان كان هناك حرارة والا خلط به الراز انج او ماء الكرفس وشراب الدينارى
والاصول بالسكنجبين البزوري وقرص انبر باريس او الورد او عصارة الغافث والترياق الفاروق يستعمل منه
كل يوم قدر حمصة فيبرء في احد عشرون يوما وكبد اللقاح الاعرابي الذي يشبه الرئة فيه تقصوم خصوصا اذا استعمل عوض الغذاء
والماء ينفع جدا وقد وقع منهم جماعة في بلاد العرب محافظ دائي لك فيبرء وا وكذلك ابوال الابل والمعز الاعرابية الراعية
وقد عرض لامراة استسقاء مع حرارة فاكلت من الريحان ما يستجمى من كرة فبرئت اقراص الماذريون مشكورة لهم مسهلا تهم
رافد بشراب السكنجبين من نصف درهم الى درهم مسهل للصفراء بليلج صفر وزراوند وسنتين من كل واحد نصف درهم آخر للبلغم
غاريقون تربد كل نصف درهم ملح هندي ربع درهم آخر للسوداء غاريقون مع افتيمون مع هليلج اسود واسطوخودوس
من كل واحد نصف مثقال ويجب ان يخلط بهذه الادوية كلها مقل ازرق وكثيرا من كل واحد ربع درهم يفرك بدهن اللوز
واذا احتيج الى اخراج خلط كثيرة فاخرجها في مرات سلا نيصف قوى معدتهم واكبادهم وقدراتهم فوه وبزر كرفس
وانيسون وزراز يخ وبزر هندبا وقثاء ويطبخ قرص ماذريون غايته يستعمل منه واحد او نصف بحسب المزاج بما تراه من الماء والاشربة

قوله بحدث الاستسقاء الخ اعلم ان الاستسقاء اللحمي عن ضعف بالغة الحرارة والطبلي عن ضعف بالغة البرودة فيميل فيها الى البلغمية وقال صاحب القانون الاستسقاء الطبلي عند الشيخ واختاره الالتهاب الرقيق عند الاكثر الى اردء المؤلف واستدل عليه بما قدمناه من ان الاستسقاء بان ولا نوع من الاستسقاء اردء من الاستسقاء اللحمي لان الكبد اذا جذب الاعضاء لم يجذب الا الرطوبات الرقيقة واما اللحمي فلا يجذب الا الغليظة او سوء المزاج مستحكم مبطل لقواها لان ما دخل من الرطوبة مبطل لافعال الكبد

قوله في اللحمي من الفاظ مسلخا لا ينفع بالتحلل كما في الطبلي دقال بعض اللحمي اردء من الرقيق لان الغليظ فيه يعم جميع عروق البدن واللحم حتى يبطل تجوهد الهضم الثالث ١٢

قوله او سدد يمنع نفوذ الغذاء الجيد المتين فلا ينفذ منها الا اللطيفة الرقيقة ويحدث الاستسقاء ١٢ منه

قوله كما يكون عن اكل الطين ونحوه من الاغذية وجامات ولو كانت السدد تامة مانعة من نفوذ المادة ايضا حدث منها ايضا شديد بسبب انقطاع الغذاء عن الاعضاء ١٢ منه

الى القيام ونقصت شهوة الطعام ويستدل على سوء المزاج المضعف بعلامات الامزجة العلاج تعديل
المزاج بما فيه عطرية تقوي القوى وقبض يقوي جرمها وتفتيح يذيل السدد وانضاج وتليين وعن بعد الادوية
الحارة والباردة وهي الزعفران والزبيب بعجمه والدارصيني وتفاح الاذخر والشراب الريحاني والراوند
وحب الرمان والانبرباريس وماء الهندبا والهندبا بنفسه بسكر او عسل ومن المركبات شراب الديناري والاصول
وقرصي الانبرباريس والورد والطعام المتخذ من الزبيب وحب الرمان غاية سدد الكبد اكثر حدوثها عن الحركة عقيب الاغذية
وخصوصا الغليظة كالبهطة والقطائف والهريسة وخصوصا ان كانت مع غلظها لزجة كالبهطة وخصوصا ان كانت مع ذلك
حلوة شديدة الانجذاب الى الكبد كالخبيص واما الشراب الحلو فانه وان فتح سدد الرية فهو يسدد الكبد بسرعة نفوذه لانه
شراب كالشدة جذب الكبد له لانه حلو ومجاري الكبد ضيقة فيصل اليها على فجاجة فيسدد اما الرية فمجاريها متسعة
ووصول الشراب اليها بعد تصفيته اما من جهة الكبد على مجاريها الضيقة وبعد هضمه واما من المسام الحاجزة بين المري
وقصبة الرية وهي ضيقة جدا وقد يحدث السدد عن الماكولات الفاسدة كالطين والفحم والجص وعن الفواكه
الشديدة القبض كالزعرور وقد يحدث السدد عن الاخلاط اما لكثرتها او لغلظها او للزوجتها واكثر السدد في
الجانب المقعر لان ما يصل الى المحدب يكون قد يصفى ولان عروقه اوسع ويلزم السدد كثرة البراز ولينه وان يكون
كيلوسيا وثقل في جانب الايمن وهزال ويخالف السدد والورم بان الثقل يكون اكثر وغير مختص بموضع من الكبد
ولا يكون معها حمى ولا وجع في الاكثر ولا يظهر للحس نتو ولم تتغير السحنة كثير تغير واذا كانت السدد في المقعر كان
معظم الثقل في الماساريقا وان كانت في المحدب كان معظمه في الكبد العلاج ان كانت السدد
في المقعر استعملت الادوية المفتحة المسهلة كالراوند بماء الهندبا او بماء الرازيانج او الكرفس والاصول
مجموعة بشراب السكنجبين الساذج او البزوري بحسب ما يرى من المزاج وربما خلط بذلك قليل من لب الخيار شنبر
ودهن لوز حلو ومن الاشربة الجيدة شراب الديناري والسكنجبين بالراوند وان كانت السدة في المحدب
فالمفتحة المدرة كشراب الاصول والسكنجبين الساذج والبزوري بماء الرازيانج وقليل من لك البسر
وان كانت الحرارة قوية والعطش مفرطا فحليب بزر قثاء والخيار وهندبا بالسكنجبين وقرص
الانبرباريس جيدة الاغذية مزورة زيرباج او هندبا مطبخين بدهن لوز حلو محمض

القرع ودهن البنفسج وماء ورد وشعيرة كافور يستعمل فاترا واما اليبسي فدهن البنفسج ولعاب بزر قطونا
او دهن الورد وبزر قطونا وماء ورد وينبغي ان يكثر الطيب والعطر وكل ما قلناه في تقوية المعدة وللحركات
المزعجة تاثير عجيب في تسكين الفواق المادي وكذلك العطاس والقي ودونهما حبس النفس والصياح القوي
والارتعاد عن صب الماء البارد وغفلة وخصوصا اذا رش على الوجه وكذلك مفاجات الغضب او الفرح والاكثار
من السفرجل المر يوجب الفواق في الوقت القي والتهوع والغثيان سببها اما خلط صفراوي او سوداوي
محترق كما يعرض لصاحب المزافيا او رطوبة مزجية او سوء مزاج ساذج واكثره الحار او تخيل قذر كتخيل العسل عذرة
او ملازمة اشياء مستقذرة للطعام كذباب او تواتر التخم وفساد الهضم العلاج الادوية المانعة من القي
اي القابضة العطرة وجميع الادوية المشتهية نافعة من الغثيان وتقلب النفس والتهوع والقي والسفوف
المركب من سماق وكزبرة يابسة وزرورد وطباشير بالغ في تسكين القي والتضميد بالقوابض نافع
فان اتفق مع القي اعتقال من الطبيعة فماء نقوع تمر هندي غاية وقد يستعمل القوابض ويلين
الطبيعة بالحقن النية ويعالج القي بتنقية الخلط الفاسد لينقي المعدة وينقطع القي امراض الكبد
علامات امزجتها علامات الحرارة عطش شديد وشهوة قليلة والتهاب وانصباغ البول والتضرر بالمسخنات
علامات البرودة بياض الشفتين واللسان وقلة العطش وفساد اللون وجوع مفرط علامات اليبوسة
يبس الفم والعطش ورقة البول وصلابة النبض ونحافة البدن علامات الرطوبة تهيج الوجه ورطوبة اللسان
وترهل لحم الشراسيف وقلة العطش وعلامات الامزجة المركبة تركيب العلامات ضعف الكبد اكثره عن
سوء مزاج ساذج او مادي ويعرف الضعف بحدوث الضرر في افعالها من غير علامة او دبيلة ولون المكبود
في الاكثر يميل الى صفرة وبياض وقد يكمد عند افراط البرد ويلزمه في الاكثر وجع لين وقت نفوذ الغذاء
فان كان الضعف في الجاذبة دل عليه كثرة البراز ولينه وبياضه فان كان في البول صبغ ونضج فالضعف
في الجاذبة فقط وان كان في الهاضمة كثرت المائية في الدم وكان ما يصل الى الاعضاء غير منهضم وابيض لون البول
فالبول على الهاضمة ادل والبراز على الجاذبة وان كان في الماسكة لم يدم ثقل يحس عند امتلاء الكبد غذاء ونقص الهضم بقدر
تعجيل الماسكة وان كان في الدافعة قل تميز السوداء والصفراء والمائية عن الدم وقل صبغ البول والبراز وقلة الحاجة

او تناول ما يفرط تسخينه كالكمون او لغلظه كالحادث عن بلغم نيء او بلذعه كالحادث عن الصفرا الحاري والكراثي
او تناول الحامض وقد يكون ليس متشنج وانما يكون ذلك عقيب الحميات المحرقة والاسقرغات
المجففة ويعرف الموذي اما المزاجي بظهور علاماته واما المادي فيما يخرج من القي وبظهور علامات المواد
والعلاج المادي يستفرغ مادته بالقي او الاثم بالاسهال اما البلغمي فبابارج خيقرا والعصارة الافستين او بطبخ
الفتيح والملح الاندراني واما الصفراوي فبالسقوطرات المسهلة وطبخ الفاكهة والمنقع فيها ما يقوي فم المعدة
كالورد والكزبرة اليابسة ثم يستقل من تعديل المزاج ويخلط في الادوية مخدرات ومقويات فم المعدة
كالفلونيا والبلغمي والبارد قرص هذه الصفة زعفران درهم مصطكى سنبل من كل واحد اربعة مثاقيل
اسارون مثقال صبر مثقال افيون ربع مثقال ان كان ان تزيده وتقصد بحسب ما يوجبه الحال ومطبوخ
من الافستين وقشور التفاح والمنقع بالفتيح وقشور الخشخاش فان كانت المادة غليظة صفي على سكنجبين
عنصلي فان كثيرة في ذلك عجيب واما الصفراوي والحار فلا شئ كماء الشعير المطبوخ فيه قشور الخشخاش وزرور
المذكور عليه قليل طباشير وشراب الورد والتفاح المفتي بماء الورد او حليب بزر قطونا بشراب التفاح ربما اصلح
الى قليل كافور حليب بزر بقلة بماء الورد وشراب التفاح وشئ من اللاذن افيون مصلحة بخمر نوبة من زعفران له
نفع عظيم واما الدموي فالمبتدي ربما نفع فيه ماء الشعير المدرج به من اللوز وشراب بنفسج قليل افيون
وليكثر فيه الخشخاش والمستحكم منه لا رجاء له ويحرص على الطاقة الحيوة بما ذكرناه والاغذية اما البلغمي
فالنواهض من الحمام او الفراريج الكواسف كل ذلك مبرزة بالكزبرة اليابسة والمصطكى والفلفل والدارصيني
والزعفران واما الصفراوي فالفراريج او لحم الضان فان كانت المعدة قويا فالقرع والاجاص محشرا بالخشخاش
مطيبا بالكزبرة اليابسة والرطبة او ماء الشعير المقشر والكزبرة معا واما اليبسي فالفراريج بماء الشعير او الحنطة
او الخشخاش او القرع او الرشتا في الكل لا بد من الكزبرة الادوية الموضعية اما الباردة والبلغمي فمن البسوسن
او القسط او ورد بسنبل مصطكى والقرنفل وضماد من سنبل ومصطكى وزعفران ومنضج وسويق
بماء القرنفل واما الصفراوي فجرادة القرع او دهن المنضج او دهن القرع مخلوطين بدهن الورد او ماء الورد
وصندل ودهن الورد مخلوطين بماء زيدية كافور مرهم حبيب شمع مبقى مغسول وماء الكزبرة الرطبة جوارشات

ويكون من الاستفراغ ما يكون من الاستفراغ بالقي او الاسهال او الاثم او من الاستفراغ بالادوية
المسهلة او من الاستفراغ بالحجامة او الفصد او من الاستفراغ بالادرار او من الاستفراغ بالعرق
او من الاستفراغ بالاستحلاب او من الاستفراغ بالقيء او من الاستفراغ بالاسهال او من الاستفراغ
بالاثم او من الاستفراغ بالادرار او من الاستفراغ بالعرق او من الاستفراغ بالاستحلاب

٩١

التفاحة التفاح الشامي اعمل اضافه
وفضلها وهو الذي يقال له دمشقي
الفتي المنسوب الى قرية الدين
الملك الذي جلبه من اصفهان
وغرسه بدمشق او طلع على هذا
الصفة السليمي
واما اليبسي
ليس وجفاف شديد يعرض
بفم المعدة فيعرض فيه التشنج
اليابس والطبيعة وكل ما الى الابدان
وهو لا يطاوع وهذا الفواق رديء
وعلاجه كالترطيب بما يسق

والاطلية والاضمدة المذكورة لعلاجه واما الحار المعدي فحليب بزر البقلة واليقطين بشراب السكنجبين
وكذلك بزر القثاء والخيار والقرع ومياهها وماء البطيخ بالسكر غاية والنقوعات الحامضة نافعة
واما اذا خيف العطش الحار في السفر فليكثر من بزر البقلة بالخل او بشراب السكنجبين وما كان عن خلط غليظ
او لزج فماء العسل او ماء حار بسكر او جلاب بعرق السوس وانيسون وان كان مالحا فماء الشعير هذا كله بعد
تنقية المعدة واخراج ما فيها بالقيء والاسهال وان كان عن اغذية بهذه الصفة وبرخي هضمها
وانحدارها نقصان الهضم وبطلانه يكون لسوء مزاج مضعف حتى الحار فربما يشفي بعضهم
بماء بارد يشربه على الريق لافراط العطش الذي اوجبه خطاء الاطباء لمنعهم الماء البارد ولكن البارد
والرطب اولى بذلك ويكون لجميع اسباب ضعف الشهوة وضعف جرمها اولى الاسباب بذلك وقد يكون
لطفو الطعام كما يكون عن اللبن او الخمر والخبز الحار او بسرعة نزوله كما يكون عند الغذاء المزيق العلاج
تعديل المزاج وفي الاكثر يكون عن برد ورطوبة والادوية النافعة لذلك مثل الجلنجبين وجوارش الاترج
والسفرجلي القابض والميبة المطيب افرادا او مجموعة مع المصطكي والسنبل والقرنفل ومن الاقراص قرص العود
وقرص الورد وقرص الليمو وقرص الانبرباريس الكبير ومن السفوفات المقوية للهضم كزبرة يابسة وزرورد
من كل واحد درهم سنبل مصطكي كندر انيسون من كل واحد نصف درهم طباشير ولك ربسر من كل واحد
ربع درهم عذبة مثقال مسك خرنوبة يدق ناعما ويستعمل بجلنجبين سكري والغذاء من لحم الفراريج
والدجاج والجدي مطبخة مبزرة بالابازير الحارة والكزبرة اليابسة وتعليق حجر اليشب على المعدة يقوي
الهضم وينفع اوجاعها فساد الهضم سببه اما من الغذاء بان يكون اكثر مما ينبغي فيحيل تصرف القوة الهاضمة
فيه او اقل مما ينبغي فيحرق او سريع الفساد بجوهره كالسمك او بسرعة استحالة كاللبن او لفساد
تربيته او لاستعماله في غير وقته او لاتفاق حركة عنيفة عليه او شرب ماء كثير وقد يكون بسبب في المعدة
بان تكون حارة بافراط فيحرق الغذاء او لرياح او قروح يمنع جودة الاشتمال على الغذاء او بان ينصب
اليها من الطحال او الكبد خلط ردي سوداوي يفسد الغذاء كما يكون لاصحاب المراقيا الفواق
حركة فم المعدة لدفع ما يؤذيه اما لبرده كما يعرض للمسافرين في البرد الشديد او لحره كما في الحميات المحترقة

فاذا حضر الغذاء نفرت عنه وسببه ضعف الجاذبة وقد يكون لديدان تصعد الى فم المعدة وقد يكون قلة الشهوة
لقلة التحلل كما يعرض لكثرة السكون وقد يكون لانقطاع الشراب بعد اعتياده لفقدان انتعاش القوة العطرية
وقد يكون بما يلزم الغذاء من مستقذر كما عند كثرة الذباب وجميع الغموم والهموم يسقط الشهوة العلاج
تعديل المزاج بما ذكرناه في وجع المعدة ومقابلة الاسباب الاخر والادوية المقوية للشهوة مثل الميبة الساذجة
والمطيبة وشراب الليمو السفرجلي والسكنجبين السفرجلي وخل العنصل والكبر بالخل والنعناع بالخل والزبيب والصحناة الشامية
والبصل والثوم والكمثرى والتفاح والسفرجل والسماق والمحللات كلها والزيتون الابيض المملح والسمك المالح والنبق
والزعرور والزعفران عدو للشهوة ويسقطها بحرارة المضادة لحموضة السوداء فساد الشهوة قد يكون ذلك
لخلط ردي مخالف للطبيعي المعتاد فيشوق الطبيعة الى انتقائه بضده فيكون مخالفا للمعتاد كالطين والجص
والفحم والبلح وقشور البيض وغير ذلك العلاج تنقيا بماء الفجل والملح على اكل السمك المالح الاغذية الفراريج
ولحم الحولي من الضان بزيرباج مبزرة بالدارصيني والابازير المفتحة ويشرب بكرة النهار او بكون كرماني وانيسون
من كل واحد ثلثة دراهم زبيب منزوع العجم عشرة دراهم هليلج اسود وكابلي وبليلج وآملج من كل واحد نصف درهم
ينقع في خل خمر يوما بليلة ويصفى على سكر فان لم ينق استفرغ بايارج فيقرا درهم هليلج اسود وكابلي وبليلج
وآملج وملح هندي وغاريقون من كل واحد نصف درهم رب السوس مقل ازرق من كل واحد ربع درهم
يعجن بماء الثمار ويحبب كبارا ويستعمل ليلا ويكثر مضغ المصطكي والانيسون والعلك والكمون والنانخواه ويبلع
ريقه الشهوة الكلبية سببها خلط حامض يلذع فم المعدة سوداء او بلغم او نوازل حادة او ديدان كبار
او حرارة مفرطة كما يكون عقيب الحميات المتطاولة او شدة خلاء لفرط استفراغ او تحلل العلاج يطعم الاشياء
الدهنية والدسمية والحلو ويهجر كل حريف ومالح وحامض ويستعمل الشراب الحلو العتيق صرفا على الريق
اقداحا العطش سببه اما فرط حرارة القلب فيسكن بالهواء البارد اكثر من الماء البارد او فرط حرارة المعدة
فيسكن بالماء البارد اكثر من الهواء او خلط او غذاء معطش فيشوق الطبيعة الى غسله او باللزوجة او بالغلظ
فيشوقها الى ترقيق لينذفع والسمك المالح قد جمع الكل العلاج اما القلبي فالروائح الباردة
اللذيذة كالخيار والقثاء والصندل وماء الورد والخلاف والنيلوفر ويبرد القلب بالاشربة

والريحي يكيد بالتحالة المسخنة او الحرق وباقي علاجه علاج البارد واما اليابس فالتر طيب بمثل ماء الشعير بالسكر
او شراب التفاح وماء الشعير المبرد غاية وهن ينفسخ بلعاب بزر قطونا بالغ الاضدية الامراق واشرائد الدهنية
الاضمدة جراده قرع ولعاب السفرجل من بزر كتان وبزر قطونا بماء الورد لا وهان ينفسخ الورد واما الرطب
فماء الورد بشراب الآس او سكر وكبريته يابسته وسماق وزرور وجلنار يسيق ويستعمل بماء الورد واما الامزجة المركبة
فتركيب العلاج واما الورمي فالاستفراغ مع تعديل المزاج والانضاج ثم التحليل بشرط ان يخلط معه بعض
القوابض لئلا تحلل القوة واذا افرط وجع المعدة ادى الى ورمها واكثر وجع المعدة عن ورم لا يخلو
عن الحمى فينبغي ان يقصد اولا ويسكن بما ذكر في معالجاتها ويضمد الورم اولا بجراده القرع
وماء عنب الثعلب او ماء حي العالم او ماء ورد وسويق او ماء خيار وصندل وسويق وبجميع الاضمدة
المذكورة البارده ثم يسقى ماء الهند بالب خيار شنبر وشراب بنفسج وهن لوز حلو ويضمد بزهر البنفسج وزرور
ودقيق شعير وخطمي بماء ورد وماء الهند باثم كثير المحللات ويضمد بدقيق شعير خطمي حلبة وبزر كتان مع بابونج وزرور
وسنبل الطيب فيسعد بحسب تقليل الغذاء فان اورام المعدة جدا التخمة وفساد الغذاء واذا احس بفساد الغذاء
بالحموضة او بانحدار الدخان او الثقل فقط فليتقيا دراً للقي فان تعسر وكان الثقل قد مال الى اسفل فليسهلن
الطبيعة بشرب ماء القوى الحرارة بتقليل مصطكى ويحمل فتيلة مسهلة ويحقن بحقنة لينة فاذا انقيت المعدة
استعمل بعض الاشربة المقوية للمعدة كالتفاح والحصرم بقرص العود او مية مطيبة او سازجة بحسب المزاج
وتترك الغذاء ويلزم الهدوء والراحة ثم يدخل الحمام وينام بلطيف التدبير بعده ايام فانفصال الشهوة
وبطلانها يكون لكل سوء مزاج مفرط ومميت للقوة الشهوانية او حرارة مشوقة الى الماء دون الغذاء
او لصفراء غالبة او لاخلاط رديه يوجب الغثيان وتقلب النفس وساجته الى الدفع اكثر من الجذب وكذلك
ما يكون عن تعيب التخم وقد يكون لقلة الدم والضعف كما يكون في الناقهين ومن افرط به الاسهال قد يكون لقلة انصباب
السودا الى المعدة فاذا استعمل حامضا هاجت الشهوة وقد يكون لاشتعال الاطبيعة بما هو اهم من الغذاء او
كدفع المرض وقد يكون الشهوة ساقطة فاذا استعمل شيء من الغذاء انهضت ذلك اما لتنبيه القوة او
لتعديله مزاج المعدة ومن الناس من ينتهض شهوته بالماء البارد لتعديله وقد يكون الشهوة حاصلة

الفضول من الاعضاء
محف القوة تحليل الرياح
مجاهدة الطبيعة
من الغذاء المقوي القوة لاشتغال
الطبيعة عن التصرف في الغذاء
القوة عاجزة عن تصريفها بالا
من الفضول الغذائية والطبيعية
اصلاح ودفع افاده يتوجه اليه
الاخلاط ويجذب اليه
للغذاء والجوع

سببه اما سوء مزاج مادي اكثره صفراوي او سوداوي او عن ماكول واكثره الحار اللاذع واما تفرق الاتصال
عن ريح تمدد او خلط يلذع او هما معا كما في الاورام واصحاب المراقيا منهم من يوجع معدته عقيب الاكل ويزول
بانحدار الغذاء ومنهم من يعرض له ذلك بعد سبع ساعات ولا يزول الا بالقي الحامض وذلك لانصباب السوداء
الحراقية اليها ويعرف ذلك بخروجها بالقي ومن الناس من توجع معدته على الجوع فاذا اكل سكن وذلك
بسبب انصباب الصفراء للخواء ويعرف ذلك بمرارة الفم وعلامات الصفراء وخروجها بالقي وقد يكون
وجع المعدة لقوة حسها فتتاذى بادنى سبب مع جودة افعالها وقد يكون من شرب ماء بارد على الريق و
يعرف ذلك بتقدمه وقد ينحدر وجع المعدة الى الامعاء فيصير قولنجا العلاج استفراغ الخلط الغالب
بادوية كطبيخ الفاكهة او ماء الرمانين بالهليلج للصفراوي بالقي وطبيخ الافتيمون للسوداوي و
تعديل المزاج اما الحار فبالاشربة الباردة كشراب الحصرم وشراب التفاح والحماض او ربوبها وكل ذلك
اما وحده او مع طباشير وبزر بقلة وقد يحوج الى الكافور او شراب الليمو واقراصه او شراب انبرباريس
او عصارة او ماء الورد باحد هذه الاشربة بالسكر او شراب الليمو السفرجلي او السكنجبين السفرجلي او الرماني
بالغ والرائب عظيم النفع وربما كفى شرب ماء بارد على الريق وقرص الطباشير الحماضي والكافوري ما جد هذه
الاشربة عند افراط الحرارة الاغذية الحصرمية او الرمانية او الزرشكية او السماقية او القرعية بماء الليمو
والزيرباج او السكباج والزبيب بحب الرمان وجميع الفواكه العطرة الباردة كالتفاح والكمثرى والسفرجل والنبق
والزعرور والزيتون الفج المملح والصحناء الشامية الاضمدة سويق بماء ورد آخر زر ورد وصندل برب التفاح وربما
زيد فيه الكافور الادهان دهن السفرجل او دهن الورد اقاقيا او دهن ورد طبخ فيه ماء الآس او ماء التفاح او ماء
السفرجل قدر ضعفه حتى يبقى الدهن وحده واما البارد فالمعاجين والجوارشات كالجلنجبين والكموني والسفرجلي
القابض وجوارش التفاح والاترج بالرازيانج والانيسون والمصطكي وربما خلط فيه بعض الاشربة البارد ليقل حرها
كشراب السكنجبين السفرجلي والليمو السفرجلي الاغذية الفراريج والدجاج والعصافير مطبخة او الحدي والنواهض من الحمام
مطبخة او مشوية بمبزرة بالدارصيني والمصطكي والسنبل والفلفل والزنجبيل الاضمدة سنبل ومصطكي وقرنفل وجوز الطيب
برب الآس وماء القرنفل الادهان دهن الياسمين او القسط والمصطكي والسنبل او دهن الورد او زيت بمصطكي وسنبل وعود وقرنفل

القلب بالادوية القلبية المعدلة ويصلح العضو المشارك ويمنع الابخرة وتداوى السموم وتقيئ في اول
النوبة وجميع الروايح العطرة مقوية للقلب ورش ماء البارد على الوجه يفيق المغشي عليه وامراق اللحم بالشراب
افضل الاغذية لصاحب الغشي الا ان يكون عن حرارة مفرطة امراض الثدي اورام الثدي اما دموية
او بلغمية او صفراوية وقل ما يكون سوداوية وفي الكثير يكون مختلطة وقد ينعقد الثدي عند البلوغ علامات المواد
ومعالجات الاورام معروفة والذي يخص الثدي في الابتداء دقيق الباقلي بسكنجبين او دهن ورد بخل ونطول
من زهر بنفسج نيلوفر وعدس وفي التبريد يخلط بالضماد والنطول حلبة واكليل الملك وبابونج ثم يستعمل هذه صرفة
والقاء الثدي على صفرة طين وخل وماء العفص واسفيداج وزرنيخ وعصارة مفردة ومجموعة يستعمل بخرقة كتان
قلة اللبن يكون اما بقلة الدم او بقلة الاغذية او نزف الدم اما لرداءة الدم لغلبة خلط او فساد
مزاج اما لكثرة الدم جدا فلا يقوى الطبيعة على هضمه لنبا ويعرف غلبة الصفراء لرقة اللبن وحدته وصفرته
والبلغم لغلظ اللبن وبياضه والسوداء بكمودته وغلظ هذه مع العلامات المتقدمة للمواد فاذا خرج اللبن كالخيوط
فالمزاج يابس العلاج تعديل المزاج والاغذية واصلاحها واستفراغ الخلط المفسد وحبس الاستفراغات وتقليل الكثرة
المفرطة وليكن العمدة الاغذية اكثر منها على ادوية وترفه الصفراوية وتودع تلزم البلغمية الحركة والتعب و
ماء الشعير بالعسل للبلغمية والسوداوية بالسكر او شراب النيلوفر للصفراوية والمبرد لها اولى وكل ضرع انصان او المغز نافع
والاحساء المتخذة من الحنطة والسمن البقري وشرب اللبن بالسكر او العسل وللرطبة خاصية وكل ما يغزر المني يغزر اللبن وكل
ما يجفف المني يجفف اللبن والاغذية المسمنة نافع امراض المعدة علامات امزجتها علامات الحرارة عطش لا يسكن
بالهواء البارد ودخانية الجشاء وسهولة الريق واحتراق الاغذية اللطيفة فيها وسرعة انهضام الغليظة
الا ان يفرط سوء المزاج فيها فلا ينهضم اللطيف ولا الغليظ ويكون الهضم اقوى من الشهوة علامات البرودة كثرة جشاء وبطوء
انهضام الاغذية اللطيفة وعدم انهضام الغليظة وربما اوجبت نفخا ورياحا وقلة عطش والشهوة اقوى من الهضم
علامات اليبوسة قلة الريق وافراط العطش وتخضخض الماء فيها ونفورها عن الاغذية اليابسة واشتهاء المرق
والادهان وفحل البدن واضداد ذلك علامات الرطوبة واما الامزجة المركبة فعلاماتها العلامات المركبة فالمزاج
الحار ينفعه البارد وعلى هذا القياس وعلامات المواد طعم الفم وخروج ما يخرج ما بقي مع علامات الامزجة وجع المعدة

الكافور الكان سوء مزاج مفرطا والاغلا تجسر على الادوية الباردة فانها وان بردت جرم القلب فانها تلطفي الروح فان لم يكن من نهايته مخلوطة بادوية حارة ولهذا امر بالزعفران في قرص الكافور والطبيعة باذن خالقها تستعمل البارد بجرم القلب لحار لانعاش الروح ويشيم الطيوب الباردة كالورد والخلاف والنيلوفر والخيار والآس ومياههما والكافور والصندل والتفاح والكمثرى والسفرجل الاغذية الرمانية والحصرمية والتفاحية والريباسية والزرشكية الادوية الموضعة يطلى المصك بلعاب بزرقطونا بماء ورد ضماد سويق بمار الند با آخر بزرقطونا وسويق ودقيق خلطي بمار الورد وريش الميت وكثير الخرارات ويجلس بقرب المياه الجارية ويفرح بليذ ويلوح بكثير عنده المراوح اما البارد فالاشربة شراب تفاح ممسك وبزريحان بمار لسان الثور ومار القرنفل والمفرحات الحارة الياقوتية وغيرها والترياق الكبير نافع وجوارش التفاح والسفرجل والاترج المفوهة ومار لسان الثور وبزربادر نجبوية وبزريحان كسكر وزعفران والمشمومات الحارة كالرياحين والخل المنفوخ والقرنفل والاترج واللوز النارنج وورقها وازهارها والعود والمسك والعنبر الاغذية الفراريج الدجاج مطبخة منبرة بالدارصيني والقرفة ليموم بيلته والفلفل والزعفران او مطبوخة بالسكر والفستق او بالعسل والارز والزعفران الادوية الموضعية يدهن الصدر بدهن البان او دهن سوسن او دهن نرنبق والكافور في هذه الادهان قليل مسك فهو اولى واما اليابس والرطب فيعالج بما يضاده من الادوية والاغذية والمشمومات الحارة والباردة مخلوطا مع اتفاقها في تعديل سوء المزاج ما كان عن ابخرة دخانية يعالج بما ذكرناه في ضيق النفس وما كان عن بسع او شرب سم فعلاجه علاج لدغ الكلب وكذلك الكائن عن المشاركات وما كان عن الدود يعالج بادوية الدود ومع تقوية القلب بادوية قلبية وما كان عن قوة الحس غذي بالمغلظات وما كان عن ضعف القلب فالتقوية بالادوية القلبية والمفرحات ويجب ان يكون الطبيعة في امراض القلب لينة لئلا تأذي بخار الفضل المحتبس الغشي هو حالة تعطل معها الحس والحركة تضعف القلب وقد فرقنا بينه وبين السكتة وسببه اما موذ يرد على القلب كما عند النوب واللسوع واستعمال السموم او وصول ابخرة دخانية خارجية او بدنية واما سوء مزاج سادج او مادي فيجتمع الروح عليه محاميه او معدلة واما رقة الروح او قلتها تجلل مفرطا كما عند الجوع والاستفراغ فلا يمكن من الانبساط عن المبدء وقد يكون بشركة المعدة او عضو آخر العلاج يعالج سوء المزاج السادج بالتعديل والمادي بالاستفراغ ويقوى

قوله فانها تلطفي الروح الخ

قوله فان لم يكن من نهايته مخلوطة بادوية حارة

علامات البرودة الجبن وضيق الصدر ان لم يكن بصغر الراس وقلة الشعر علامات الرطوبة لين النبض وسرعة الانفعالات
وسرعة زوالها وسرعة انمحائها وكثرة الفضلات وضدا وذلك علامات اليبوسة وعلامات الامزجة المركبة
تركيب العلامات علامات الامزجة العرضية اما الحار فالتهاب وعطش يسكنه الهواء البارد اكثر من الماء
بخلاف المعدي وسرعة النبض والنفس وتواترهما وغم وكرب وجراة وقساوة اما الباردة فصغر النبض
والنفس وتفاوتهما وبطوءهما ورحمة ورافة وجبن واما اليابس فصلابة النبض بعد لينه واما الرطب
فبالعكس من ذلك ويوافق كل مزاج ما يضاده ويضره ما يناسبه الادوية القلبية اما الحارة فالمسك والعود
والعنبر والبهمنان والابريشم والزعفران والقرنفل واما الباردة فالكافور والبسد والصندل والورد
والطباشير والكزبرة والتفاح واما القريبة من الاعتدال فلسان الثور والذهب والفيروزج والياقوت
ومن المركبات النافعة المفرحات الياقوتية الحارة والباردة والمعتدلة الخفقان اختلاج
يعرض للقلب ليدفع به المؤذي فان افرط اوجب الغشي وان افرط اوجب الموت وسببه اما سوء مزاج ساذج او مادي
والمادي اما ان يكون لمادته قوام كالاخلاط الاربعة او بلا قوام كالريح والابخرة الدخانية او دم ينصب اليه
دفعة فيظهر في النبض اختلاف عجيب دفعة مع لهيب ويكون المتنفس كالعادم للهواء ثم يتبعه الغشي ثم يموت
واما سدد يمنع وصول الهواء ويمنع التنقية مما احترق من جوهر الروح فيظهر اختلاف النبض في الصغر والعظم والقوة
والضعف مع عدم علامات الامتلاء واما قوة الحس او ضعف القلب فيتاذى مما لا ينفك عنه عادة مثل ابخرة
الغذاء او سخونته ومثل انفعالات النفسانية ويفرق بينهما بقوة النبض وضعفه واما لورد شيء غريب كما عند تناول
السموم او اوجاع اللسوع واما عن دودوجات في البطن تصعد منها ابخرة ردية ومن يغريه والخفقان والغشي عن
ادنى سبب وليس عن قوة الحس فهو في الاكثر يموت فجاة العلاج ما كان لسوء مزاج عدلت واستفرغت مادته
فان كان دما فبالفصد والجماع للدموي بالغ واما الاخلاط الاخر فبالادوية المسهلة او المعدلة وقد عددناها مرارا
ويجب ان يضاف الى المسهلة او المبدلة ادوية قلبية لتوصل الدواء اليه وان كان مناسبا لسوء المزاج كما يخلط الزعفران
بالادوية المبردة ثم يعدل مزاج القلب واما الحار فبالاشربة الباردة العطرة كشراب الحماض والتفاح والنيلوفر والرمان
بماء لسان الثور وماء النيلوفر وماء الورد او بجلنجبين بزر بقلة وبالمفرحات الباردة الياقوتية وغيرها وربما احتيج الى

خمسة عشر درهما بثلثين درهما من شراب بنفسج ونصف درهم ومن لوز حلوا خر نقوع من اجاص كبار خمسة
حبات عناب ومشمش وسبستان من كل واحد عشرة حبة زهر نيلوفر ثلث زهرات زهر بنفسج سبع زهرات
يصفى على خمسة عشر درهما لب اخيار شنبر عشرين درهما شراب بنفسج اوعوض اخيار شنبر تربجبين
او شيرخشت آخر سبستان وعناب من كل واحد عشرون حبة اجاص كبار خمسة اعداد زهر بنفسج سبعا من كل واحد
ستة دراهم يطبخ ويصفى على ثلثين درهما شراب البنفسج لعوق الخيار شنبر جيد فاذا نضج الورم نفع طبيخ العناب
والتين النخالة والشعير المقشر والبرسياوشان مصفى على معجون البنفسج وحسو النخالة نافع بالسكر واقتصاص تعصب السكر جيد
فاذا نضجت العلة وزالت الحمى فالحمام للعذب بالماء الفاتر مع الاحتراز عن كشف الراس والصدر ويعرف الشق الورم
من البرية بان يحس ثقل اذا نام على الجانب الآخر وتوضع خرقة مبلولة بماء وطين على الصدر فما جانب يجف
اولا فيه الورم السل هو قرحة في الرية يلزمها حمى دقية للقرب من القلب لفث المدة ويفرق بينها وبين البلغم
باستدارتها ونتن رائحتها وخصوصا اذا وضعت على الجمرة وبرسوبها في الماء وقد يكون ذلك انتقاليا من ذات الجنب
او ذات الرية اذا تقيحت وقد يكون من تفرق اتصال تقادم تقيحه من نفث دم زبدي
والمبتدي من نهاقلما يبرء والمستحكم لا علاج له وانما يتلطف به ليهون امره الذي جربته العادة في زماننا
وانكان فيه شروع ما عن الواجب ان يسقى كل يوم ماء الشعير المبرد بشراب خشخاش وسفوف السرطانات
وتارة بماء لسان الثور والسكر والبان الآتي مرصوفة بالسكر وسفوف السرطانات وكذلك البان النساء واصلاح
الاغذية وجعلها من لحوم الجدي والدجاج الفراريج والاكارع واستعمال الجبوب واللعوقات للسعال والشكر جدا قيل انه
يبرء ذلك الا شكتار من الجلنجبين البطري حتى ياكل بالخبز وينبغي ان يوكل منه جدا فان وجب ضيق النفس وكل ما للعوقات
المذكورة في ذات الجنب وان اشتعلت الحرارة طفيت بثل بزر البقلة بحلى شراب البنفسج والاليسيني ربما قوى
بالكافور وما جربته وكان يخف عليهم امرهم عرى السمك يحل في الماء الحار ويحلى بسكر ويحسو قليلا قليلا واذا بطأ
الصفار عن فارت العينان واعبر الوجه وتحلت جلدة البطن واشتدت اعجته فهو ميت واذا تساقط الشعر وكثرت السهاك
الذوبابي واشتدتين النخث فالموت معلل امراض القلب علاماته الارمنة الطبيعية علاماته الحرارة سقطه يصعد
ان لم تكن بسبب عظم الرئة والدماغ كثرة الشعر وعظم النفس ونبض ووجود الرجار وحمرة الاطراف والجسارة والتهور

من استرخاء الاعراض واعتمد على القوة والنفث الردى هو الاحمر والاصفر والابيض اللزج
والاسود وخصوصا المنتن والمستدير لغلظ المادة والاخضر لحموضة او احتراق العلاج التدبير المشترك لذات الرية
والجنب هو الفصد واستفراغ المخلط الغالب وتليين الطبيعة بالقثاء والحقن اللينة واحقن غير المسهلة لانه يخاف
منها حركة المادة الى القلب الا شربة تكل ما فيه تليين وانضاج وتنفيث وتنقية مع تبريد كماء الشعير وشراب البنفسج
وماء الشعير المدبر وهو ان يخلط ماء الشعير بالمغلى الحلو والطبيخ العناب والسفستان وبزر الخبازى والخطمى و
عرق السوس وشراب البنفسج مبردا عند قوة العطش وفاترا عند عدمه وفى اوقات اشتداد العطش
ماء عرق السوس مستحلب فيه بزر قثاء على شراب بنفسج وحده او مع شراب بنلوفر مبردا ويستعمل معه المضمضة بحليب
بذر البقلة وسكر او شراب الرمان الاليسى بماء لسان الثور او شراب بنفسج ونيلوفر بلعاب حب السفرجل
او شراب العناب والنيلوفر وان كانت المادة رقيقة فشراب الخشخاش والعناب او مغلى من خشخاش وعناب
وسفستان على بعض الاشربة وان كان مع ذلك اسهال مفرط وهو ردى جدا فشراب الآس
او رمان الاليسى او الصندل او ماء الشعير المحض بشراب الآس وماء الطبيخ والسكر عند افراط الحرارة
والعطش جيد وقد يحتاج الى شراب الاجاص لفرط الصفار وخوف استحالة الاشربة الحلوة اليها
وشراب النيلوفر مع حلاوته لا يستحيل اصفرارا وهو شديد التلطيف والتطفية للاغذية وماء الشعير
بالسكر او ببعض الاشربة او لباب خبز ممروس فى ماء بارد محلى بسكر او بشراب بنلوفر او سولوز وسكر
او اسفاناخ او خبازى او ملوخية ان كانت الشهوة قوية او مرقة الفروخ بالشعير المقشر عند شدة الضعف
ويجب ان يعتنى بالقوة فى هذين المرضين اكثر لاجتماع مع مقاساة المرض الى قوة على التنفيث
وذلك بالتغذية وتكثير الغذاء تكثير المادة فيضر فيجب ان يقيد بحسب الامهم الادوية الموضعية ضمادا
فى الابتداء شمع ابيض بمغسول وهن بمقشر مقشر بعده ضماد منضج من خطمى وبزر كتان وشمع احمر
وجب يوضع تحت اللسان لب بزر قثاء وقرع وخيار وبزر خشخاش من كل واحد درهم نور مقشر
ثلثة دراهم رب السوس نصف درهم يعين بشراب الرمان الاليسى او نيسان هذه الادوية الى مقدار كثير من
شراب الرمان الاليسى مقدما يعمل كالمعوق ويستعمل الادوية المسهلة بعد كمال النضج لب خيار شنبر

فائدة وقد يكون ... في الرئة ورم حارة يتخيل ... سوداوية او بلغمية غليظة ... وعلامة فيق الخلط لا حرارة ... يابس بالغث لا حرارة ... في الصدر وثقل في موضع ... الورم وعلاجه التكميل ... بزر الكتان الخ ... ومن الملوز ولبن البقرات ... وبما يعطى على الصدر من بكو ... ومن البنفسج والشمع الابيض ... ولعاب بزر الخطمى والحلبة وبزر الكتان ... ١٢ كذا يستفاد من شرح الاسباب ... ٥٣ قوله التدبير المشترك ... لذات الرية والجنب ... المشتركة الفصد اما فى الابتداء ... فمن الجانب المخالف اعجل من الصافن ... المحاذى فى الطول وبعده من الباسليق ... المحاذى فى العرض وبعده الاجل ... المحاذى فى العرض فان لم يظهر ... فلا يجب ان يترك فصد القيفال

٨٢ ... من

قرب المادة وبالقوى ودليل بعدها ذات الجنب وذات الرية اما ذات الرية فورم حار عن دم
او صفراء او بلغم عفن او مالح يلزمه ثقل في الصدر وضيق النفس جدا وحرارة ووجع ممتد من الصدر الى الصلب
وامتناع الاضطجاع الا على الظهر وحمى حادة وانتفاخ الوجنة واحمرارها بسبب ما يتصعد اليها من الابخرة ونبض موجي
وسبات وانتفاخ العين وغلظ الجفن وهو قاتل في سبعة ايام وقد يتحلل وقد ينتقل الى ذات الجنب وهو اسلم
من العكس وقد ينتقل الى السرسام فان جاوزت الاسبوع انتقل الى السل والتقيح والبلغمي يفارق الدموي
بكثرة الريق والثقل والسبات وقلة الحمرة وضعف الحرارة واما ذات الجنب ويسمى شوصة وبرساما فهو ورم
حار اما في العضلات الباطنية او الحجاب المستبطن واما في الحجاب الحاجز وهو الخالص واما في الحجاب الخارج او العضلات
الخارجة فيظهر في الحس ومادته في الاكثر صفراء او دم صفراوي وقلما يكون عن بلغم بخلاف ذات الرية لصفاقة
هذا الموضع وتخلخل ذلك ويلزمه حمى حادة تقويه من القلب ووجع ناخس لان العضو حساس ونبض منشاري
وسعال يابس في الابتداء ثم ينفث واذا كان اشتداد الوجع عند بسط النفس فالورم في العضلات الباسطة
وان كان عند رد النفس فهو في العضلات القابضة ويكون التمدد في الدموي اكثر والنخس في الصفراوي اقوى ولون
النفث يدل على المادة فالاحمر دموي والاصفر صفراوي والاشقر لامتناعها والاسود ان لم يكن من خارج
ما يسوده كالدخان فسوداوي واشتداد نوائب الحمى يدل على المادة واذا لم ينحل في اربعة عشر
يوما فقد جمعت وتقيحت واذا لم يبق القيح في اربعين يوما آل الى السل ويعرف ابتداء الجمع لشدة
الاعراض وتمامه بسكون الحمى والوجع والانفجار بحدوث ناقص واستعراض النبض وتموجه وربما عرض حمى
شديدة بسبب لذع المادة واذا عرضت علامات هائلة بعد علامات محمودة والقوة قوية فذلك
للجمع وادل الاشياء على النضج والوقت والسلامة والعطب هو النفث في ذات الرية والجنب وافضل
النفث اسهله واغزره وانضجه وهو الابيض الاملس المستوي الذي لا لزوجة له واذا حصل النفث
في الاول توقع النضج في الرابع والبحران في السابع وان حصل في الثالث والرابع ولم ينضج
في الرابع ينضج في السابع والبحران في الحادي عشر او الرابع عشر بحسب قرب النفث من النضج وان
تاخر النفث مع سلامة الاعراض فالمرض طويل ومع ردائتها دليل الموت واذا استعمل النفث وكان نضيجا فلا تخف

٨١

كافور ان كان مع غليان وفرط حرارة من الدم وربما احوج الى قيراط من الافيون ان كان الامر عظيما جدا ولعوق
يتخذ من انجبار ودم الاخوين وكهربا وبسد وطراثيث من كل واحد مثقال كثيرا ونشا وصمغ عربي محمصة من كل واحد
درهم افيون ربع درهم ينعم ويعجن بشراب رمان الاملسي يستعمل لعقا ويشرب عوض الماء ماء لسان الحمل
الغذاء مح بيض النيمبرشت قد ذر عليه دم الاخوين وكهربا وكزبرة يابسة او لحم جدي طبخ بالانجبار ولسان الحمل
وكزبرة يابسة بذر ورد على ان ترك اللحوم واجب الا ان يقع افراط فيخاف الضعف وربما احتيج في الابتدا
الى ترك الاغذية ثلثة ايام او اكثر والبقلة الحمقا غذاء جيد وشرب عصارتها بالسكر نافع ولسان الحمل
بالكزبرة وماء الشعير قد طبخ فيه عناب وعدس ولسان الحمل ودر عليه دم الاخوين العلق الناشب في الحلق
يجب الاحتراز عن المياه التي يظن انها عالقة فلا يشرب الا من وراء قرام فان لم يفطن بها ولم يحترز منها لصغرها
فشربت وتعلقت بالحلق وكبرت على طول الايام فيعرض منها نفث دم رقيق وغم وكرب
العلاج نفخ الفم قبالة الشمس فان ظهرت للبصر اخذت بالاصبع او بالكليتين مع توق من ان تنقطع
وان لم تظهر يغرغر بالخل والخردل مع قليل ملح او بماء البصل او يسحق الشونيز والخردل وينفخان في الفم
فان لم يسقط ادخل الحمام والحبل المقدم فيه ويتدثر بكثير من الثياب ليشد الكرب ثم يقرب من الفم قطعة
ثلج فيتحرك اليها العلقة وربما قربت فاخذت باليد وربما خرجت بنفسها فان بقي بعد سقوطها نفث الدم
يغرغر بطبيخ قشور الرمان والجلنار والسماق وينفخ في الحلق جلنار ونشا ودم الاخوين مسحوقة اللقمة
والشوكة التي تتشبث في الحلق ان لم يخرج بشرب الماء واكل اللقم الكبار والقي ادخل الحمام ويسقى من الزيت
مرات ثم يبلع لقمة كبيرة من لحم بقر او من تين قد ربط بخيط فاذا تجاوز الناشب شرب عليها ماء ثم جذبت
بسرعة ومما اخترعناه ان يربط اسفنجة بخيط وتبلع واذا جاوزت الناشب شرب عليها ماء ثم يجذب بسرعة تدبير من
غرق في الماء يعلق منكسا حتى يخرج الماء ثم يشرب سكنجبين قد طبخ فيه قليل فلفل ويغتذي بحسو الحنطة
امراض الصدر والرئة علامات امزجتها علامات الحرارة عظم النفس وحرارة والاستراحة بالنسيم البارد وعلامات البرودة
صغر النفس وانتفاع بالهواء الحار وعلامات اليبوسة خشونة الصوت وقلة الفضول وعلامات الرطوبة الخرخرة
وكثرة الفضول والثقل دليل المادة والانتقال مع الحمة دليل الريح والنفث بالخفيف من السعال دليل

الحلو ومعجون التفاح ابلغ من شرابه لعوق الرمان الحلو وشرابه وحب تيخذ من لبّ قشاء وتمر هندي وخيار وبزر قرع وتخشخاش من كل واحد درهم كثيرا او نشاء وربّ السوس من كل واحد ربع درهم يعجن بعد تقديم شراب رمان حلو وربما زيد فيه بزر بقلة ان كان مع حرارة قوية الاغذية ضرورة قرع او خبازى او ملوخيه بقلة يمانية او بقلة الحمقا او مخ البيض النيمبرشت واذا احتسى مخ البيض المسخن حسو الفم في الوقت وربّ العنب ما لم يكن احتيج الى الحموضة فالكاكنج بحمضه او الريشا بعض القبول المذكورة وحلوا من نشاء وسكر وقرع جيد ولكن وههنا دهن بزر حلو وما كان من السعال عن نزلة فمال المادة بالمطسات الى الانف ويحبس عن النزول الى قصبة الرية بشراب التخشخاش المتخذ من القشر بجاز الشعير المدرّ وبالغرغرة بالمغلظات ومن ذلك عدس عناب وسبستان عظمى وخبازى وتخشخاش نعلى ومضمض بمائه وربما نفعت المضمضة بماء الثلج للتغليظ وما كان عن فوات بحسب الرئة ورم الكبد وعن ذلك من المشاركات تعالجه علاج الاصلى من المرض واذا اقترن مع السعال اسهال فشراب التفاح او الرمان الاسطى او الصندل او الورد او الرمان الحلو ويستعمل الصموغ والنشاء الذى فى الجملة نفث الدم ما كان نقلا فعوض الضعف ما كان تخفا فهو من الرأس وما كان تخشخا فهو من القصبة وما كان قيحا فهو من المرى او المعدة او الكبد يفرق بينها بوجود الآفة فى بعضو وكل ما كان السعال اقوى فهو من مكان ابعد يكون اميل الى السوداء والجمود مع قليل زبدية والذى من الرئة يكون زبدا والذى عن الصداع عرق يكون كثيرا ودفعة والذى عن التفاح نوعه عرق يكون قليلا قليلا مع احساس رائحة بخروجه والرائح عن ورم يكون مع علامات الورم قليلا قليلا والذى عن تآكل يكون قيحيا وصديديا مع قشور وتقدم قوارل حادة او تناول اشياء حريفة والذى عن العلق يكون مع غم وكرب وتقدم شرب ماء علق العلاج يجب ان يجتنب كثرة الكلام والصياح والضجر والهياج والثوب والنفس العالى والنظر الى الاشياء الحمرة والبراقة والشراب والمسخنات والمفتحات كالكرفس كل حريف ومالح والجبن العتيق خاصة واما الحديث فنافع ويستعمل الفصد قبل حدوثه وخاصة لمن صدره ضيق واما فى الربيع واذا حدث نفث الدم فليفصد من الاسافل كالصافن والنسا فصدا ضعيفا يمنع النوازل الى الصدر بشراب التخشخاش مع دم الاخوين والصمغ والدواء النافع المشترك بجميع الاصناف شراب الانجبار بماء لسان الحمل وكهربا ودم الاخوين وصمغ من كل واحد نصف درهم وربما زيد عليه شعيرة

٦٩ باب

٢ قوله او الرمان الخ اى شراب الرمان الاسطى لان الرمان الحلو بارد رطب يمنع سيلان الفضول بما فيه من الجوهر الارضى الى الاشياء الفاضلة من الجوهر البارد الرطوبة والكلاوة ١٢

٥ قوله او الصندل اى شراب الصندل لما فيه من قبض يمنع تحلب المواد الى الاعضاء من غير عفونة وتخثيف

فتحى فى السكنجبين بماء الفجل

لما فى الصندل من البرودة ١٢ فتحى

قوله وما كان تخما اى خارج بالتخ من الرأس ينزل الى ناحية الحلق ١٢ قوله

بالتخ من فرج الماء المحتقن فيه اذا حركته او قوى فتحلل بقطع ذلك

او ماء لسان الثور او مغلي من عرق سوس وجعدة قناة تين وسبستان لسان الثور وربما زيد فيه نخالة
محلى بالسكر او ماء العسل الاغذية في الايام الاول ماء الباقلا او ماء الحمص بالسكر ثم ماء الشعير بالعسل او بسكر
او عسل وقليل خبز ثم امراق الفراريج او مرقة الديك خصوصا الهرم ثم الفروج المطجن المبزر بالابازير الحارة او الحمام
النواهض وبعد الاستفراغ ينفعه القي لاستفراغه وتسخينه لاعضاء الصدر ثم يستعمل القراءة الجهرية واللعوقات والحبوب
انفع في ذلك من المشروبات لطول مرورها بالمري فيرشح منها ما يصل الى القصبة وهو على قوته وذلك اكثر واقوى
مما يصل من حبة الكبد وانما يستعمل من اللعوقات والادوية ما فيه جلاء وانضاج وتفتيح وتليين وتنقية وتلطيف من غير
تجفيف قوي وشراب السكنجبين العنصلي نعم الملطف لعرق العنصل عظيم ومن اللعوقات الجيدة عسل ودقيق بزر الكتان
ودهن اللوز الحلو آخر لوز مقشر وفستق وتين وقلب صنوبر وقليل زوفا يابس يعجن بجلاب طبخ فيه عرق السوس
وجعدة قناة وللسوداوي لعوق الرمان الاملسي وشرابه بماء لسان الثور او ماء الشعير بالسكر او ادامة ماء لسان الثور
بالسكر غاية وقد يضيق النفس لامتلاء العرق العظيم الممتد على الصلب بالامتلاء الدموي فيكون دواؤه الفصد
وقد يكون ربو من فرط حرارة فضلية فيكون دواؤه التبريد بالاشربة والنقوعات والمزورات المبردة وربما احوج
الى الكافور **نفس الانتصاب** وهو ان لا يتاتى النفس له الا بانتصاب الرقبة ومدها الى فوق فينفتح
المجرى وسببه مادة غليظة او ورم وعلاجه كالربو ويجب ان لا يقرب الادهان الى الصدر لارخائها وترطيبها
بحة الصوت ما كان عن برد وبلغم فعلاجه ما ذكرناه في الربو وما كان عن حرارة وكثرة صياح
فما نذكره في السعال اليابس وينفعه الزبد بالسكر والغرغرة بدهن البنفسج ومن الاشياء النافعة لحفظ
الصوت الاحتراز عن الصياح الكثير الا على سبيل الرياضة وعن الغبار والدخان وكل مالح وحريف وقوي
الحموضة الا اذا افرط البلغم فقد ينفع مثل شراب الليمو والسكنجبين خصوصا العنصلي وليكثر من اكل الباقلا
والتين وحب الصنوبر والزبيب والتمر والصمغ والحلتيت وبزر الكتان والسبستان وعرق السوس وقصب السكر
وعلك البطم والراتينج وخل العنصل والنشا والكثيرا وبزر القثاء والخيار وبزر القرع وجميع اللعابات ومح البيض
النيمبرشت **السعال** ما كان عن بلغم غليظ او برد اصاب الصدر فما ذكرناه في علاج الربو وربما احتيج
الى الترياق ولعوق بصل العنصل غاية وما كان عن حرارة او يبس ينفع فيه ماء الشعير بشراب البنفسج ودهنه او دهن اللوز

زعفران وتطويق العنق بخيط خرق بالافاعي غاية في ذلك كل وقت وكذلك زبل الذئب الابيض او
زبل الكلب عن اكل العظام بعض الاشربة المذكورة وكمكس يطبخ العنق بذلك من خارج وجميع المصبي كذلك
ويطعم التمر بقدر المعلوم ليقل النتن فلا يشكره ويجب ان يكون التبريد في الصفراوي اقوى وفي البلغمي
اضعف والتطييب والتليين في السوداوي اكثر ويجب ان يكون جميع ما يتعمل شهرا وغرغرة مقرا او دلك القدمين
والكفين ووضع المحاجم على مؤخر العنق مما يعين على النفس والبلغ استرخاء اللهاة ينفع منه جميع
الغرغرات المذكورة لابتداء اورام الحلق ضيق النفس يكون لجميع اسباب خلقي او التكاثف من برد هواء او يبس
ويكون معه جفاف الفم وخشكته باستعمال الماء الحار والاورام اما بحرة دخانية فيكون مع حرارة وسوداوية
واحساس بالدخانية او ضيق المصدر خلقته او آفة في العصب او الحجاب وهما اولى ان يكونا من باب عسر النفس
العلاج ما كان لاسباب الخناق فقد ذكرنا تدبيره فيه ما كان للبرد ومغلي حلو بسكر او جلاب بعرق سوس
وتدهين المصدر بدهن السوسن او دهن البان مع قليل مغات وكثير مسخنة وما كان من غلظ وبأن اللعابات
الرطبة والمعتدلة في الحر والبرد ما كان عن البحرة دخانية سقي ماء الشعير بالسكر اياما ولزوم الحمية ويستفرغ بطبيخ الاهليلج
او حبة او قتيمون بلبن حليب وسكر ثم يعدل القلب بالمفرحات الياقوتية مع اجتناب كل محض بافراط وكل
حريف بالح شديد الملوحة وكل ما يولد السوداء كالعدس والقديد وما رسان الشور نافع وشراب الريان الاسلمي بماء
لسان الثور بالغ ينفعه من الفاكهة الرمان الحامض ياسوسا وقصب السكر واللوز بالسكر جيد الربو هو عسر النفس يشبه
نفس المتعب وسببه اما خلط غليظ لاجئ اما في قصبة الرية فيكون الضيق في اصل النفس مع تنخيخ وتخير واحساس
مادة واقعة هناك واما في خلل اجزاء الرية فيكون الثقل في المصدر واما في العروق فربما ادى الى الخناق وقد يكون
المادة متولدة هناك وقد يكون منصبة من الراس فيكون مع علامات النزلة ووجود الآفة في الدماغ حادثا وفعة واما
رياح وابخرة في اعضاء النفس مزاحمة لها فيكون مع خفقة وسكون بقلة استعمال المنافخ كالحبوب وامابسبب
كثرة البخار الدخاني فتتبعه خفقان وضعف قلب وعلامات السوداء واما لمزاحمة المعدة والامتلاء بها غذاء فيزول
بانحدار الغذاء ويكون ثقل المعدة ظاهرا العلاج استفراغ المادة بحسب الاباريج او اياريج لوغازيا او اياريج
فيقرا وحده في البلغمي او بحسب الاخلاط في السوداوي الاشربة كل يوم للانضاج جلاب بعرق السوس

ورد عطف على قوله بتطويق العنق بخيط خرق بالافاعي غاية في ذلك كل وقت وكذلك زبل الذئب الابيض او زبل الكلب عن اكل العظام بعض الاشربة المذكورة وكمكس يطبخ العنق بذلك من خارج وجميع المصبي كذلك ويطعم التمر بقدر المعلوم ليقل النتن فلا يشكره ويجب ان يكون التبريد في الصفراوي اقوى وفي البلغمي اضعف والتطييب والتليين في السوداوي اكثر ويجب ان يكون جميع ما يتعمل شهرا وغرغرة مقرا او دلك القدمين والكفين ووضع المحاجم على مؤخر العنق مما يعين على النفس والبلغ استرخاء اللهاة ينفع منه جميع الغرغرات المذكورة لابتداء اورام الحلق ضيق النفس يكون لجميع اسباب خلقي او التكاثف من برد هواء او يبس ويكون معه جفاف الفم وخشكته باستعمال الماء الحار والاورام اما بحرة دخانية فيكون مع حرارة وسوداوية واحساس بالدخانية او ضيق المصدر خلقته او آفة في العصب او الحجاب وهما اولى ان يكونا من باب عسر النفس العلاج ما كان لاسباب الخناق فقد ذكرنا تدبيره فيه ما كان للبرد ومغلي حلو بسكر او جلاب بعرق سوس وتدهين المصدر بدهن السوسن او دهن البان مع قليل مغات وكثير مسخنة وما كان من غلظ وبأن اللعابات الرطبة والمعتدلة في الحر والبرد ما كان عن البحرة دخانية سقي ماء الشعير بالسكر اياما ولزوم الحمية ويستفرغ بطبيخ الاهليلج او حبة او قتيمون بلبن حليب وسكر ثم يعدل القلب بالمفرحات الياقوتية مع اجتناب كل محض بافراط وكل حريف بالح شديد الملوحة وكل ما يولد السوداء كالعدس والقديد وما رسان الشور نافع وشراب الريان الاسلمي بماء لسان الثور بالغ ينفعه من الفاكهة الرمان الحامض ياسوسا وقصب السكر واللوز بالسكر جيد الربو هو عسر النفس يشبه نفس المتعب وسببه اما خلط غليظ لاجئ اما في قصبة الرية فيكون الضيق في اصل النفس مع تنخيخ وتخير واحساس مادة واقعة هناك واما في خلل اجزاء الرية فيكون الثقل في المصدر واما في العروق فربما ادى الى الخناق وقد يكون المادة متولدة هناك وقد يكون منصبة من الراس فيكون مع علامات النزلة ووجود الآفة في الدماغ حادثا وفعة واما رياح وابخرة في اعضاء النفس مزاحمة لها فيكون مع خفقة وسكون بقلة استعمال المنافخ كالحبوب واما بسبب كثرة البخار الدخاني فتتبعه خفقان وضعف قلب وعلامات السوداء واما لمزاحمة المعدة والامتلاء بها غذاء فيزول بانحدار الغذاء ويكون ثقل المعدة ظاهرا العلاج استفراغ المادة بحسب الاباريج او اياريج لوغازيا او اياريج فيقرا وحده في البلغمي او بحسب الاخلاط في السوداوي الاشربة كل يوم للانضاج جلاب بعرق السوس

جفافها فيكون الفم جافا ويسهل البلغ والنفس تبريح المار والخارج مع عدم علامات ورم وتقدم اسباب مخففة كما يكون
عند تناول ادوية خانقة او عن جمود اللبن في المعدة واما الورم في العضلات التي للحنجرة واما الخارجة فيظهر للحس ويسهل
والداخلة فيضيق النفس جدا ويموت فيما يكون النفس اعسر من البلغ واما في عضلات الرئة الخارجة
او الداخلة وفيهما يكون البلغ اعسر في الدموي من الورم يكون اللسان احمر وينفخ الاوداج تمتد الوجع اقوى
وفي الصفراوي يكون التهاب وخشن وصفرة لسان ومرارة فم وقد تركب الورم منها فيتركب العلامات وفي البلغمي يكون
ملوحة وملاحة في الفم وقلة عطش ووجع ليس بشديد وفي السوداوي يكون صلابة وحموضة وعفوصة ولا يكون
الا نادرا او الكثرة انتقالي والكلبي من الخناق يديم فمه فتح الفم وولع اللسان وهو ردي واذا خضر وجه المخنوق
واسودت محاجر عينيه فهو ميت وكذلك اذا استطلق بغته وبردت اطرافه وغاظ لسانه وهو ردي واذا ازبد المخنوق
فلا يرجى العلاج يبتدأ فيه بفصد واستفراغ الخلط المرجب له وفصد العرق الذي تحت اللسان
وتليين اليابسة بالفتل والحقن اللينة وحجامة الساقين مع شدهما وحك الاطراف بالحجر وتسخينها الاشربة
شراب البنفسج مع شراب الاجاص او التوت او البنفسج ونيلوفر بلعاب بزر قطونا وحب السفرجل او ماء الرمانين
بشراب البنفسج او ماء الشعير بشرابه ودهن اللوز الحلو وخصوصا في اليابسي السوداوي وشراب البنفسج او المنفسج
خصوصا في البلغمي او ما الغلب فيه البلغم وبالجملة كل ما يستعمل في الحمى مع مراعات الحلق وما لسان الثور منفسج
هذه الاشربة او بالسكر جيدا فاذا افرغ من الادوية انتقل الى الملينات كالجلاب باصل السوسن او شراب بنفسج
بماء عرق السوس او مغلى حلو بشراب بنفسج ان لم يكن من الحمى مانع الاغذية كالهريسة لغذاء يومين او ثلثة ثم يستعمل
مثل ماء الشعير بالسكر او بشراب النيلوفر فاذا بان البلغ وصدقت الشهوة فاسفاناخ او ملوخية او قرع او خبازى
بدهن اللوز الحلو وكل ما لا يحوج الى المضغ فهو اولى الادوية الموضعية اما اولا فالرواوع كرب التوت بماء الورد
او بماء الكزبرة الرطبة برب التوت او برب الجوز ومغلى من عدس وكزبرة وبزر ورد وسماق او ريباس او ماء الرمانين
يكون بالطبخ بشراب البنفسج او حب السماق وزبزاور وجلنار وكثيرا او بماء ورد فيكاد فورد خصوصا في الصفراوي
ويعد يومين او ثلثة يستعمل المنضجات كاللبن الحليب او مغلى من تمين وجعدة وفاذنج او عرق السوس
بسكر او برب توت او مغلى حلو برب التوت او لب خيار شنبر بلبن حليب او دهن لوز حلو ورب التوت بقليل من

قوله او عن جمود اللبن في المعدة اي لما يكون العجز عن جمود اللبن في نفسه يراد انه قد يكون لان اللبن في المعدة لا يجمد فيحدث منه ما يحدث من البلغم ويسد المجاري قوله او عن جمود اللبن في المعدة اي لما يكون العجز عن جمود اللبن في نفسه يراد انه قد يكون لان اللبن في المعدة لا يجمد فيحدث منه ما يحدث من البلغم ويسد المجاري

قوله بالفتل اي بالفتل المعمول

قد يكون عن ضربة او سعطة او ريح ممدودة او ريحي يكون مع خفقة وتقال العلاج يعدل المزاج اما الحار فبالادهان
البارده كدهن البنفسج بشيافة ما مثيا او بكافورا وعصارة القرع والخيارا ودهن النيلوفر وقد يظل بماء حار
وقد يحاذى به الاذن فيسكن وجعها واما البارد فبدهن البابونج او السوسن او الغار او البلسان والبارد الريحي
فالتكميد بالنخالة والجاورس مسخنة تطول للريحي والبارد طبيخ الكاميل الملك والبابونج والقيصوم ودورق الغار
ودورق الاترج وقشور الخشخاش والسعناع والنام كل بذره او بعض منها ويكب على بخاره ويضمد بقلة والثوم المطبوخ
في الزيت نافع للريحي والبارد واما الورم الحار الفائض نفيه اللبن الحليب او من اللوز المعلى فيه قليل خل في الابتداء
ثم دهن الورد بلعاب الحلبة ولعاب بزر الكتان فان اشتد الوجع فالسمن العتيق مسكن للوجع واما البارد
فما ذكرناه في علاج البارد مع تقليل المسخنين في الابتداء بهذا مع تقدم الفصد والاستفراغ بالملينة الطبيعية
وفي كل يوم يشرب ما يعدل كشراب الاجاص والنيلوفر بلعاب بزر قطونا مع شراب البنفسج او يقوع بسكر
او شراب بنفسج في الحار او شراب بطوخ ورس او معلى حلو بشراب اللينوفار او معجون بنفسج في البارد وما يبري الريحي
والبارد شرب شراب صرف مقتر اوليكن ما يصب في الاذن فاترا مسخنا كان او مبردا وليترك الاثوم فيقصر على المزاج
والبقول كالاسفاناخ والهندبا والبقلة وماء البصل النيمبرشت فروح الاذن اما البنفسج فبشيافة ما مثيا
بالخل او ماء الحصرم بعسل او مرهم اسفيداج او بالسليقون واما العتيقة المزمنة فيعرف منتن يخرج منها وكثرته
فقد يحتاج فيها الى القطران ودخول الحيوان في الاذن من تولد الدود فيها العلاج تقطر في الاذن
القطران فيسكن حركة الحيوان في الحال ثم تقتله او يقطر الزيت مسخنا ويقام في الشمس فيموت ويخرج
او ورق الاجاص وكل ما نذكره في ادوية الدود دخول المار في الاذن يعرض منه وجع شديد ربما
ورم فان لم ينفعه النهر والتحريك والحمل على جانب او ادخل في الاذن عود برد او شبت قد لف على طرفه
قطنة نمشت في الزيت ثم يشعل فاذا قربت النار من الاذن جذبت فتحه فيخرج المار فان لم يخرج اقطر الخلا واتبعه
من ساعته بماء الاجاص او الارجوان يحشى منه الاذن ثم يخرج ويعصر مرارا حتى يستوفي المار باجمعه امراض الخلق انخناق
هو امتناع النفس او البلع او تعسرهما اما المزاحمة كما يعرض عند دوالي قصرة من العنق الى قدام فتقعر موضعها
ويوضع لسانه ويمنع الاساغة الا عند النوم على القفا واما بعجز القوة المحركة للآلات عن التحريك كما عند شدة



او مغلي حلو او مغلي من اسطوخودوس او اكليل الملك وبابونج ونخالة وخطمي يصفى على ورد مربى او بنفسج مربى ان كانت
الطبيعة لمعتقلة تطول اكليل الملك وبابونج وخطمي وورق الغار يطبخ وينطل بمائه ويكب على بخاره ويضمد بثفله
والصياح الشديد وضرب الطبول ينفعه ويستفرغ البلغم بما ذكرناه وان كان من حرارة او صفراء او دم فصدت
واستفرغت الصفراء بطبيخ الفاكهة الاشربة مثل شراب الاجاص والنيلوفر والبنفسج او النيلوفر وبزر قطونا
وترك اللحوم والاقتصار على مثل الاسفاناخ او الرجلة او الملوخية او الخبازي او القرع مطبخة بدهن اللوز الحلو
ويصب في الاذن مثل دهن القرع او دهن اللوز الحلو او دهن ورد يغلى فيه قليل خل حتى يفنى وربما احتيج الى عصارة
الخس او شياف ماميثا بدهن بنفسج او لبن جارية ويجب ان يكون جميع ما يصب في الاذن فاترا وما كان عن
دود فما ذكرناه في الادوية الدود الحقيقية يستعمل قطورا مفترا وما كان من سدة عن غشاء او لحم فدواء قطعه
واخراجه بالآلات المعمولة لذلك وما كان لسدة وسخية ينفعه تقطير دهن اللوز المر الجبلي في الاذن ليلا حارا
ويدخل الحمام بكرة وينام على الارض الحارة **الطنين والدوي** سببه تحرك الهواء الذي في التجويف
فيحسه الصماخ كما يحس الخارج فما كان لقوة الحس حتى يدرك الخفي الذي لا يعرى عنه عادة كتحريك بخار الاغذية
دل عليه سلامة الدماغ وصفاء الحواس وما كان عن ضعف الدماغ والحاسة كانت الحواس معه كدرة وما كان من
رياح او ابخرة كثيرة متولدة في الدماغ يحس بحركات كانها تدور في الراس مع علامة غلبة المادة المثيرة لها
وما كان عن رياح او ابخرة متصعدة عن المعدة اختلف بحسب الخواء والامتلاء مع خفة الراس وما كان لشدة
الخواء بان تضطرب الرطوبات دل عليه تقدم جوع مفرط **العلاج** ينقى البدن والراس والمعدة بما ذكرناه مرارا
ويغلظ الحس ويقوي الدماغ وتلين الطبيعة وتحبس الابخرة المتصعدة بما ذكرناه وشراب اسطوخودوس مع شراب الليمو
للدماغي نافع والاطريفل الصغير وخصوصا اذا كان بشركة المعدة نافع ويقوي الدماغ بمثل دهن الآس ويستفرغ
الخلط الغالب ويدلك الاطراف وتجنب المحركات كالقي والصياح والشمس الحارة والحمام والامتلاء والمبخرات كلها
وقد يحدث ذلك عن البحران ويزول بزواله وقد يحدث عن انقطاع الاسهال فيعاود الاسهال فلذلك يجب
ان يكون الطبيعة في كل اصنافه لينة **وجع الاذن** سببه اما سوء مزاج ساذج او مادي واما تفرق الاتصال او هما معا كما
في الاورام والورم اما حار غائص وهو قاتل خاصة للشبان او خارج وهو اسلم او بارد ويعرف بالثقل والحمى اللينة وتفرق الاتصال

او بماء البطيخ نافع وكذلك بالقشار والخيار وما كان عن خلط الزنج ويعرف بغروبة الريق فيذلك بقصب خلاف نحس في سكنجبين او بماء بطيخ وسكر **استرخاء اللسان** وثقله والتمتمة والفاقة قد يكون لذلك من رطوبة دموية ويعرف بحمرة اللسان وحرارته وقد يكون من رطوبة رقيقة بلغمية ترخي العصب ويعرف بكثرة الريق والانتفاع بالقوابض اكثر من المحللات وقد يكون بشركة الدماغ او الفالج **العلاج** ينقي البدن والراس بسبب الاياج او اياج لوغاذيا والادوية الموضعة حل محفل طبخ فيه قليل وج يستعمل مضمضة وبليخ الخردل والكبر والصعتر وقليل عاقرقرحا وقد ينفع ذلك اللسان بحيض او مفصل فيها قليل نوشادر والدموي يجب فيه الفصد والمضمضة بالحوامض المقطعة مع تحليل اللغا كالحصرم ومياه الفواكه القابضة وتفاح الاذخر والطباشير نافع والصبي اذا بطا كلامه ذلك لسانه بعسل وملح واجبر على الكلام الفصيح وما يطلق اللسان كثرة استعمال البلاغة وحفظ الكتب المصنفة في ذلك الكتاب العزيز **امراض الاذن الطرش** منه خلقي يكون اما من عشار مخلوق على المجرى او بحم زائد او ثولول ومنه عارضي اما لسدة في المجرى من وسخ او ورم او خلط غليظ او دم فان كان في العصب حدثت عنه حميات حادة واختلاط وهو ان لم يكن في العصب فلا يجب الحمى الا ان يكون حمى يوم او من اسباب خارجة كريح او لوثة او جمود دم سائل وحل الاذن واما من سوء المزاج في العصب واكثره من البرد واما بشركة من الدماغ ويدل عليه تقدم الافة في الافعال النفسانية وعلى المزاجي الانتفاع بضده مع خفة وعلى الدود اكال وغدغدة وعلى السدة الثقل وعدم نفوذ الصوت وتقدم اسبابها وقد يكون عن حركات بحران او عن وجع بحراني وكثيرا ما ينقطع الاسهال الصفراوي فيحدث طرشا وقد يكون عقيب القي وقد يكون عقيب الحميات فينذر بالعكس **العلاج** اما الخلقي فلا برء له اما العارضي فان طال زمانه فقلما يبرأ والقريب العهد ان كان عن برد وبلغم نفع جميع الادهان الحارة وخصوصا دهن الفجل او دهن البلسان او دهن القسط او دهن الغار ودهن اللوز المر خاصية ينفع نفعا عظيما او شيرج طبخ فيه حنظل او اصوله او عصارة السداب مع العسل وجند بيدستر بدهن شبث وخصوصا ان كان هناك ياج غليظة الاشربة شراب السطوخودوس بماء حار

ختم الله لنا بالخير ... الخلق في اثناء وجوده تمام ... الفاقة ان يتردد في ... ٢ قوله قد يكون بشركة ... المفلج اي المراد بها ... يكون بشركة المفلج ان ... يكون من تعوج اوردال ... المفلج وسائر الاعضاء ... تقدم بعضها وحركة ... ٣ الفصل ... ان المفلج اذا اخذ ... ٤ قوله ... نقصان الحس ... والصمم عن نقصان ... ٥ قوله ... فقد ظهر ... ٦ قوله ... سيل المجاري وقد يخص بضم الوقر ... يكون طويل العهد فرمنا والطرش ... يكون قريب العهد حديثا ... ٧ قوله منه خلقي اي يكون الطرش ... مولودا ولا علاج لانه يكون اما ... للانعدام قوة السمع فيه او لسدة غليظة ... وذلك لا يزول بالعلاج وما جبلي يكون ... اعرض حالة لا يدرك معه شيء الوقوف وخارجا ... وكيفية ادراكها ويقطع بصوت بها ... فيمكنه التكلم بمثلها وقيل ان الاخرس ... يكون لسانه غليظا لا يدور ... اللسان فضعف المادة التي ... ٨ قوله

تكون ضمنا الاشياء ... نفعت فيكون اصم وذلك ... الطرش الذي يعرض عند ... والشوكة لا علاج له ... نصف القوى في هذا ... لا شيلا والرد ليس ... الاعضاء ولا صلبة ... ٩ قوله ... فتح الاسباب ... اورام الاخر بان الخنوة ... الشرايين الكثيرة التي ... في الماغ ... ١٠ قوله

والمشوى وترك المرق واستعمال ورق الآس بالزبيب المنزوع العجم كل يوم كالجوزة نافع **قلع اللسان** اما الابيض البلغمى فمرقة الزيتون الملح نافعة والجلنار مع زرورد والاقاقيا نافع واما الاحمر الدموى فهذه القوابض مع الهليلج الاصفر او السماق والكمثرى اليابسة واما الصفراوى الكثير التلهب فالسماق والجلنار والكافور له خاصية عجيبة وكذلك الاسود السوداوى وعصارة الحصرم نافعة وربما احتيج الى الاستفراغ والفصد من القيفال ثم حجامة النقرة او تحت الذقن او فصد بهارك وربما كان القلاع خبيثا فما صلح نفعه الشب والعفص مسحوقين كالغبار واقوى منه الفلفل فيؤخذ الملتطط بالاقاقيا وعلاج السوداوى كعلاج الصفراوى ويجب ان يعدل المزاج بالتقويات والاشربة المبردة والاغذية البادرة مع هجر اللحوم **قلع الاسنان وتفتتها** البن التبوع يعجن بدقيق ويوضع على السن ساعات فينقيت وشحم الضفدع البحرى نفعت قلع **سيلان اللعاب** يكون لحرارة ورطوبة وخاصة فى فم المعدة وقد يكون البرودة وبلغم وقد يكون من ضد وبخالف الاولين بانه يحتاج للميل **العلاج** تعديل المزاج وتنقية المعدة من البلغم والاطريفل البلغمى نهاية ومن الادوية المشتركة استعمال الهندبا مع دهن ملح جرش تستف بكرة كل يوم تشقق الشفة نفيعة جميع القوابض المجففة واسماك الكثير فى الفم وتقليبه باللسان وكذلك بالزبد الحادث من القشار والخيار زاذ والكاولعاب بزر قطونا وتدهن السرة والمقعدة بدهن البنفسج **اورام الشفة** يستفرغ الخلط الغالب ثم يعالج بعلاج اورام اللثة **امراض الوجه** الماشر يطلق فى العرف على ورم حار عن دم صفراوى يعم الوجه وربما بطى العينين ويلزمه الحمى **العلاج** الفصد واستفراغ الصفراء بالمقوع القوى او طبيخ الفاكهة او ماء الرمانين بالهليلج او لعوق الخيار شنبر وتدبير الصفراوية **الباد شنام** هو حمرة منكرة مفرطة تعرض فى الوجه بشبيهة حال من ابتدأ به الجذام ويتولد عن دم حاد متحرك الى فوق والى خارج وربما كان معه قروح **العلاج** الفصد وتنقية البدن من الخلط المحترق او تبريده وترطيبه الشاهترج بالسكنجبين نافع والسفوف المتخذ بماء البصل جيد **امراض اللسان** تشقق اللسان علاجه امساك نبرقطونا فى الفم وغرغرة السفرجل او كثيرا والاكثار بالاكاج خيط جفاف اللسان بالكمون عن حرارة وعيس كما فى الحميات المحترقة يمسح بلعاب السفرجل بماء البنفسج وقرص الكسكر وربما زيد فيه لب نبرقطين ورجلة والمضمضة

قوله اقلاع قرحه اللسان فى جلدة الفم واللسان مع انتشار وانتساع

بلون بالابيض يعرض من كل خلط وتعرف الاصفر صفراوى ويكون مع تلهب والاسود سوداوى والمائع رقيقه ايهما كان حكم الصفراوى

لان السوداوى يكون من الصفراء المحترقة وبقيتها

المقويات المقابضة

المبادرة لكن لابد من تعديل المزاج ١٢ قرائى ٣ قوله قلع الاسنان تفتتها العدوس الاكل العفصت من القلع يكون لعدم جوابه من تحركه وقلة دخول المواد اليها وبضعف الشجرى ضعيف الخفر بادى فى الشجر والنباتات لطفون من شجرا الشجر ١١ قرائى ٣ قوله يسيلان اللعاب اى اسباب غزارة اما لكثرة الرطوبة فى المعدة الحادة او المبردة الحقة وكثرة الرطوبات

يقلق اللسن وليضمد الاورام بلونها ويسهل العلاج اما ورم اللثة فعالج حار ويجب فيه الفصد ويستفرغ
الصفراء بمثل النقوع المقوى او مار الرمانين بالهليلج او بطبيخ الفاكهة ثم تلبس اللثة بزبد الورد وسائر القوا
العلوثة وتمضمض بماء الآس يذاف في الابتداء وليكن استعمالها مفترة والمضمضة بالماء الحار اسكن الوجع ثم
يستعمل المنضجات كدهن الورد مع المصطكى والسنبل والاشي كالخيار شنبر واما وجع اللسن فالبارد وينفع منه
الغض على مخ البيض حارا وعلى بخر الحار على ان كل ذلك نافع للحار ايضا والمضمضة بمغلى من برزة الرجلة ولمو
كرماني واذخر مع قليل عاقرقرحا وربما نفعه المضمضة بالشراب المصرف سخنا فان قوى الوجع فالفلونيا
والترياق الحديث وترياق البرشعثا وان كان البرد قويا جدا فالكلى بمسلة تدخل اليه في انبوبة و
فدحوط حوله بعجين ليلا تمس المسلة الباقي ويكمد الريحي بالنخالة والبابونج والجاورس مسخنة ليجذب المادة
الى اللحي فاذا ورم سكن الوجع اما الحار فبالمضمضة بماء الورد والخل مفترين وربما زيد فيه سماق وبزر ورد
وربما زيد فيه كافور وربما اجتيج لشدة الوجع الى قليل افيون وربما نفع الماء المثلوج وماء الباقلا الرديء
النبقيح كبد هام ابرص اذا وضعت على اللسن المتاكلة الوجنة سكن وجعها واما العصبي فالمضمضة بما ذكرناه
من غير افراط في التبريد البحر قد يكون بعض اسنانه في اللثة ويعرف تبرزها او في اللسن يعرف تاكله ويغير لونه
او في سطح الفم او في المعدة ويعرف الصفراوي منه مرارة الفم وكثرة العطش وقلة الشهوة والبلغمي كثرة الريق
وبلاغة الفم وقلة العطش وقد يكون من الرئة ولواحيها كما في السل وقد يكون من البدن كله كما في الحميات
الوبائية العلاج ما كان من اللثة فدواره المضمضة بخل العنصل فاذا نقيت الاسنان ولكت بقلي معجون
بخل العنصل مشوي في قصبة فانه ينزل اللغوثة وينبت لحما جيدا وكل ما قلناه في استرخاء اللثة ينفعه واما الذي
من اللسن فلا شيء كالقلع وان لم يمكن فاصلاح مزاجها بتبغيضها او حكها او بردها او تقوتيها ان كان لسبب ضعفها
واما المعدي الذي عن سطح الفم فالصفراوي ينفعه المشمش فان لم يحضر فنقوعه او النقوع الحامض او السويق
كل ذلك لبكر وينفعه ايضا البطيخ والخيار والخيار شنبر يستفرغ الصفراء بماء الرمانين بالهليلج او النقوع الحامض
او بطبيخ الفاكهة واما البلغمي فشراب اللعوة او السكنجبين البسيط جلي او الرماني ثم استفراغ البلغم بايارج فيقرا او
حبا بايارج او اطريفل مقوى بايارج ويتعهد الاطريفل اياما مع ترك الفاكهة والاقتصار على المقلى

فعل الافيون يبرد الدم ويكد عشرة دراهم افيون خمسة دراهم زرنيخ الكرفس درهم نصف
منبل درهمان سائح سليخة عاقرقرحا فربون كل نصف
درهم يدق ويخل ويلت بدهن
البلسان ويعجن بالعسل ثلثة
اشهر والثانية بعد ستة
وهي نافعة بعد استفراغ البلغم
وبليخة وهذه زيادة جيدة سير
نصف درهم زراوند ودوليو وشبك

والتين اليابس وما يعها الا احتراز من المضرات وكل شديد البرد خصوصا عقيب الحار وكل شديد الحرارة
خصوصا عقيب البارد وكل ما يضر الانسان بالخاصية كالكراث وخامسها الاحتراز من كسر الاشياء الصلبة
كالجوز واللوز وسادسها ان يديم تنقية الاسنان من غير استقصاء لضرر اللحم ويقلل الاسنان
وسابعها استعمال السواك باعتدال حتى لا يضر ولا يبلغ الى ذهاب ظلم الاسنان فيكسبها للنوازل والاوجاع
الساعدة وافضل الخشب للسواك ما فيه مع المرارة قبض كالاراك والزيتون ومع السواك يجلو الاسنان ويقويها ويقوي
اللثة ويمنع الخدر ومضغه الطيب النكهة وثامنها ان تعهد بدهن الاسنان عند النوم بمثل دهن الورد
ان احتيج الى التبريد او دهن البنفسج ان احتيج الى التسخين والدلك بالعسل نافع وبالسكر اولى والعسل اكثر جلاء
وتنقية ومما يحفظ صحة الاسنان ان يتمضمض في الشهر مرتين بشراب بليغ فيه اصل التوت فلا يصيب صاحبه
وجع الاسنان وكذلك الملح مع العسل محرقا وغير محرق ضعف الاسنان - العلاج نفيعة القوابض
كالعفص والملح الاندراني المقلي المطفي بالخل وزر الورد والجلنار والاقاقيا وسنون السوريجان والمضمضة
بماء الورد وماء الآس والسماق نافع ووجع الاسنان يسقطها التبخير بزر البنج والكراث والبصل النضيج
سببه اما نخس لقبضة او حموضة او عفوضة لها وارد من خارج او صاعد من المعدة وربما كان عقيب القي
العلاج مضغ البقلة الحمقاء او حلك المبطم او الجوز او اللوز او النارجيل والملح شديد النفع والمضمضة
باللبن الحليب نافعة اللثة الدامية ينفعها الشب المحرق المطفي بالخل مع ضعف ملح ومثل الجميع
بزر ورد لقصان لحم اللثة توخذ كندر وزرا وند مدحرج ودم الاخوين من كرسنة وهل السوس يعجن
بسكنجبين عنصلي ويستعمل استرخاء اللثة القليل منه يكفي فيه ما ذكرناه في ضعف الاسنان
والكثير القوي يحتاج الى شرط وارسال الدم صالح ثم دلك التدبير ووجع الاسنان ان وجد
مع ورم في اللثة وكان اللمس يؤذيها خصوصا ان كانت قبل ذلك به مستعدة لانصباب المواد اليها
فج لا يفيد القلع وان كانت سليمة وحس الوجع ممتدا في طول السن مجاوزا الوجع فيه فج يفيد القلع خاصة ان كان الشفع
في امكان الوجع والعمود منهوكا في العصبة والقلع قد ينفع بما يجذب المادة طريقا الى التحليل وقد لا ينفع ويعرف سوء المزاج المتبع
بما يوافق ويخالف فالحار ينفع بالبارد وبالعكس ولون السن يدل على ما يغلب عليه من الصفراء او الدم او السوداء فالبيض

ويبرد الكبد بمارورد وصندل وتعلق المحاجم على الطحال لكان الرعاف من اليسار وتعليق المحجمة على النقرة نافع وكذلك شد الاطيفين من جهتهما بقوة وربما احتيج الى فصد قيق الى ان يحصل الغشي فيرد الدم وينقطع الرعاف والنزلة علامات الحار منها حدة ما ينزل وحمرة الوجه والعين ولذع المسائل ورقته وحرارته ونحس والتهاب ونفث الى الصفرة والحمرة وعلامات البارد برودة المسائل وغلظه ودوغدمته الا انه تتمد الجبهة وبياض ما ينزح والانتفاع بحدوث الحمى للعلاج الفرض في علاج النزلة قصد امور ستة اولها تقليل المادة بقصد في الحرارة واستفراغ غلط الموجب لها كالبلغم وتليين الطبيعة وثانيها تعديل المزاج كالتبريد في الحارة بالحمام الفاتر والاغذية الباردة الرطبة كالقرع والملوخية والاسفاناخ والرجلة ايهما كان يدهن اللوز او الشيرج ودهن السوسن واسم الاترج بدهن البنفسج والتسخين في البارد بالخرق المسخنة والجاورس وربما احتيج الى الملح لشدة البرد والرطوبة الاغذية الحارة اللطيفة كالعسل والهليون وشم المسك والعنبر والشونيز الحمص مصر ارمي خرقة كتان زيرقاء وثالثها منع السيلان بشراب الخشخاش مع الشعير في الحارة وبمغلي حلوى في البارد وكذلك كمضمضة والغرغرة بطبيخ الخشخاش والعناب والعدس بارد في الحارة وحامض في البارد ورابعها تعديل قوام المادة اما الحارة فبالتغليظ بمثل الخشخاش واما البارد فبالتلطيف بمثل شراب الزوفا والجلاب بعرق السوس والسكنجبين العنصلي او شراب الهليلج بقليل الحموضة وخامسها اماله المادة الى جهة المخالفة كما يمال النزلة عن المحلق الى الالف بالمعطسات خوفا على الرئة وقصبتها وسادسها تدبير ماشي لان جميع النزلة بعضها بصدر بمثل ماء الباقلا وماء الشعير بمجون البنفسج ودهن اللوز ومثل حب السعال واعلم ان الحمام في اول النزلة البارد ضار وفي آخرها نافع وفي النزلة الحارة نافع مطلقا والحمام ضار في الاول مضر بالنضج ونافع بعد النضج وماء الشعير بمجون البنفسج نعم الجامع للنفث وتقليل العذاء والشراب والنوم خاصة نوم النهار واجتناب الاستلقاء والتحمم والنوم على الاكل واجب في النزلة وبخار الخل على حجر الرحى يفتح السدد الركام الحار والشونيز المحمص المنقوع في الخل الحادي ليلة المدقوق مع قليل زيت عتيق نفيع استعاطه النقي في الحال امراض اللثة والشفتين والاسنان والفم من حفظ صحة اسنانه فعليه بهو احدها الاحتراز من فساد الطعام والشراب في المعدة اما الجوهر جارا وسرعة استحالتها كالسمك واللبن والصفراء المصرية او لفساد ينقعها وثانيها الاحتراز من كثرة القي خصوصا الحامض وثالثها الاحتراز عن علك الاشياء العلكة وخصوصا الحلوة كالفراصيه

الرائحة الطيبة ويستلذ بها ومن السعوطات النافعة لذلك جدا بول الحمير فتيلة من سعد وصبر وسنبل وورد وقرنفل
يعجن بماء الفوتنج او الآس وينبغي ان يغسل الانف اولا بالشراب ودوام ادراك الرائحة الطيبة والاقتصار على
ادراكها وقد يدرك في الحميات الحادة الرائحة الطين المبلول او رائحة المسك لا يكون هناك شيء فيدل على
الموت العلاج اذا لم يدرك الا الرائحة الطيبة فينقى الدماغ ثم شم الجند بيدستر الى ان يدركه جفاف الانف
سببه اما حرارة مفرطة كما في الحميات المحترقة او يبس مفرط كما يعرض للمدقوقين او خلط لزج فعلت فيه
حرارة يسيرة ويعرف ذلك بما يجتمع منه في الانف العلاج ما كان عن حرارة او يبس فدهن البنفسج
او القرع او دهن النيلوفر وقد يجعل معها في الذي عن حرارة قليل كافور وما كان عن خلط لزج فليستفرغ
وينقى الدماغ بما علمته مرارا قروح الانف العلاج اما الرطبة السيالة فبمرهم الاسفيداج او هليلج بدهن الورد
اتخذ من زيت الانفاق واما اليابسة فدهن البنفسج مع شمع ابيض او كثيرا ولعاب بزرقطونا هذا مع اصلاح الغذاء
وترك اللحوم وتليين الطبيعة وتسكين الابخرة الحادة ومنعها عن الصعود بمثل السفرجل او التفاح او الكمثرى او
بزرقطونا بالسكر او الكزبرة اليابسة بالسكر يستعمل بعد الطعام وقد يحتاج الى فصد القيفال وحجامة النقرة
والاستفراغ ان كان البدن ممتليا والمادة كثيرة الانصباب الى الانف الرعاف منه بحراني لا يقطع
الا عند افراط وخوف سقوط القوة ومنه عن امتلاء شديد مفجر للعروق ولا يقطع الا اذا اعتدلت سخنة
عن انتفاخها واللون عن فرط حمرته وزوال ثقل كان يحس به ومنه عن انفجار العروق الشبكية والشرايين
ويعسر علاجه واكثره عن ضربة او سقطة او فرط غليان فيتقدمه صداع مبرح والتهاب وحرقة ويفرق بين العروقي
والشرياني بانه في الشرياني يكون احمر او رقيقا اشقر الادوية الرعافية منها قابضة كالاقاقيا والجلنار
والعدس والعفص ومنها مبردة مجففة كالافيون والبنج والكافور وعصارة الخس وعصارة لسان الحمل ومنها مغرية
كغبار الرحى وقاق الكندر ومنها كاوية كالزاج ومنها فاعلة بالخاصية كعصارة روث الحمار وبيت العنكبوت وماء البارد
والنعناع الادوية المركبة فتيلة من بيت العنكبوت تغمس في الحبر ويذر عليها غبار الرحى يحشى بها الانف
اخرى افيون دانق غبار الرحى والجلنار والعفص من كل واحد نصف درهم يعجن بعصارة روث الحمار ويخلط ببيت
العنكبوت ويحشى بها الانف ويلطخ الجبهة بماء ورد وكافور وصندل وتعلق المحاجم على الكبد ان كان الرعاف من اليمين

ولا يزداد بحب الاغذية واما في الرطوبات فاما بسبب في ذاتها السوء مزاج يعرض للاخراط ما بارد رطب لتشفيفها
او الحرارة توجب غلمانا يحدث عنه موءاتية بخالط الرطوبة فيصير كالريد في عدم الاشفاء او شدة برد او يبس
جماع مكثف مزيل الاشفاء واما بسبب دارج خارج منه غير متمكن كما يحصل عن الاغذية او البحران او التعب بتكليف حالة
بحيث لك منه متمكن بنذير بنزول الماء في العين وهو الذي يتدرج في كدورة البصر اضعافه وقلما يجاوز ستة
اشهر فمن استمر به الخيالات ستة اشهر فقد آمن من نزول الماء العلاج ما كان عن قبح قوة الحس بغلظ التدبير وسخيف الحس
وما كان عن بخارات المعدة نقيت بمثل حب الايارج او الايارج نفسه او الاطريفل مقوبا بالايارج واما الخيالات بان تهيم
الكحال بعلاجه بمولنذر بالماء ولا يستعمل الا كحال الحجارة الا بعد تنقية الراس والمعدة واما العطوسات فان نفعت فلا تخلو
من خطر لعنف تحريكها وربما حركت الماء الى العين فيقرا مروخ كذلك حب النبهت يستعمل حبوبا كبارا قليل
الاكتحال بزر الكتم يومين الماء وبيرءه ينبغي ان يقبل على التجفيف كحلا وعتذار واقتصار اعلى مثل المقلي والطبيخ
والمشوي واجتناب الامراق والشرائد والفواكه وبدا التدبير بنزر من ابتدار الماء الماء وبرطوبة غريبة بتحبيس
في ثقبة العنبية بين الصفاق والرطوبة العنبية وينذر به الخيالات المذكورة على الوجه المذكور الرقيق الصافي
المبتدي منه ربما نال بالادوية المنفتة وبالتدبير المذكور في الخيالات والمستحكم منه ربما انتصر الى قدح واما الشبيط
الكدر او الازرق او الحبي غلابزله وربما كان في كل الثقبة فيوجب العمى ربما وقع في جانب منها فوق او اسفل
او يمنة او يسرة او في حاق الوسط فيستتر من المبصرات بقدر نسبته من موقع الشبح امراض الانف
نقصان الشم وبطلانه سببه اما سوء مزاج بارد يابس او مع بلغم في مقدم الدماغ او الزائدتين او سدة تعرض وتعرف
بامتناع ما يخرج لثقل وغلظة في الكلام العلاج تعديل المزاج واستفراغ الدماغ في المادي بمثل حب الايارج
او الايارج نفسه بحسب الاشهار يستعمل او بمثل الاطريفل المقوى بالايارج وبطوخودوس من شراب اسطوخودوس نافع
وحده او كيموس بغلي نافع واما ما كان عن سدة فعلاجه يذكر في الزكام الرائحة الكريهة في الانف وتعليلها وربما
والاقتصار على ادراكها بسبب لك خلط عفن في مقدم الدماغ او نخشيوم او الزائدتين او اكثره عن بلغم او قروح
عفنة في الانف او بخار عفن عن المعدة او الرئة فيحبس برائحة واي رائحة نفذت تكيف بها فلا يحس
للابذلك وربما استلذ الرائحة النفذة كالعذرة العلاج تنقية الدماغ بما ذكرناه وتشميم المسك الى ان يدرك

وتقطير اللبن فانه نفيست القرحة استعملت المجففات كشياف الكندر والكندر نفسه والشياف المنشاستجي وقد
يستعمل فلك بلبن جارية الظرفة هي نقطة حمراء عن دم حادث عن ضربة او غليان مع فجر للعروق او انفتاح قوة
عرق بسبب حكة عنيفة كالقي العلاج لقطير دم الحمام او الفواخت من نحت الريش او دم نفسه فالكان
في الابتداء خلط معض الروادع كالطين الارمني والقيموليا السبل غشاوة تعرض لانتشاج عروق تمتلي حمادا تعلو
وتحمر واكثره مع حكة فعياذي بضوء السراج وصغير العين والقوي منه علاجه الحديد الخفيف من فلك جربه بول
تركب فيه برادة النحاس القبرسي ليوما وليلة والشياف الاحمر الاين الاحمر الحاد فان اقترن مع السبل جرب فلا شيء كشاف
السماق وتيخذ من السماق وحده وربما زيد فيه ضمغ عربي او انزروت فانه يقطع السبل ويزيل الجرب الظفرة زيادة في
المتممة او اغشار المجلل للعين يتبدى من الموق الانسي في الاكثر ويكون حمرا اصفرارا او كمدة وقد يمتد حتى يغطي
اكثر العين ويمنع الابصار والاسي كالكشط بالحديد يقطر في العين كمون مضموغ بلبن امرأة تقليب الجفن ليلا يتعلق باجفن
فوزكروا الهاء وديه كالاروشائي والباسليقون وانا اكره جميع ذلك لما يجلب على العين من المضرة اكثر من نفعها اللظفرة القمقام
والقمل في الاجفان اكثر ما يعرض للمتقشفين في الاغذية لقلة الرياضة وسببه مادة غضبية تدفعها الطبيعة الى الاجفان
فيقبل فرجها الخيوط فيحصل لها صفوة قملية العلاج نقية البدن والراس غسل الاجفان بماء البحر او الملح السلاق
غلظ في الاجفان عن مادة غليظة رديه اكالة يحمر بها الجفن وتنتشر الجدري بما ادى الى تقريح الجفن فساد العين فمنه
حديث ومنه عتيق وكثيرا ما يحدث عقيب الجدري العلاج ينقي البدن والراس لنصيد الحديث من ذلك ليلا بعد مسح طوح
بماء الورد وبقلة الحمقاء وهندبا وبياض بيض ودرهم ودرهم ويدخل الحمام بكرة او اما القديم فيحجم الساقين لنصيد عروق الجبهة
ويكثر من الحمام ويوخذ نحاس محرق نصف درهم زاج ثلثة دراهم عفران درهمان فلفل مكدر درهم يسحق بشراب عفص حتى يصير
كالعسل الرقيق ويستعمل خارج الجفن البروة رطوبة تغلظ وتحجر في باطن الجفن تشبه البروة العلاج يطلي بانزروت
وصمغ ابطم بقليل خل الشعيرة دم مستطيل نظير على طرف الجفن كالشعيرة في شكلها واكثر ما يكون عن دم
العلاج الفصد والاستفراغ بالايارج ويضمد بالشحم المنابع دقيق شعير او يطلي بدم الحمام او دم الورشان
او دم الشفانين الشرناق زيادة شحم في الجفن الاعلى تثقله وتسجله كالمسترخي ويعرض كثيرا
للصبيان من الاطلاء بين بكثير الرمد علامته انك اذا كسبت الشحم باصبعيك ثم فرقتهما تمادى منهما العلاج

---

٥٤ قوله ومنه عتيق اي يحدث بعد جليل اللطف ثم يفسد بطول الاحتباس وكثير فساد ١٢ منه

٥٥ قوله الشعيرة اي لشبهه بالشعيرة في شكلها ثم سمي بها وقيل سمي بها لشبهه بالشعير في ثقله لانه يثقل الجفن ويميله الى تحت كالشعير الذي يثقل الميزان ١٢ منه

٥٦ قوله الورشان بضم الواو وسكون الراء وضم الشين المعجمة وبعدها نون طائر معروف ١٢ منه

٥٧ قوله الشفانين جمع شفنين بكسر الشين المعجمة وسكون الفاء وكسر النون الاولى وبعدها ياء ساكنة ثم نون اخرى وهو لحم يخرج في الجفن الاعلى او الاسفل ١٢ منه

من الابريسم وان كان الريد عين قرحة من السحاق ضمادا لجبهة بدقيق العدس او سويق الشعير او بزر الورد وبماء الحصرم او ماء الورد او ماء الآس وشيفت الجفن بشياف الورد واما البلغمي فيكون ادوية اقل تبريدا ومنضجة اقوى تجفيفا ونفع قطير لعاب الحلبة وبزر الكتان ثم بشياف اللاذن الذين فاذا دام الريد مع صواب التدبير فليقين ان في طبقات العين او عروقها آفة تقصر الغذاء العارض فارفع الى التوتيا والمسهول مع الاسفيداج والاقليميا المغسول الاثمدية والنشا وقليل صمغ وربا كفى لاكتحال ان يصير جدة واما الرجي فالتكميد بما ذكرنا فان لم ينفع او اعلم ان العناب بذر قطونا مسكن للوجع ادرع ولعاب حب السفرجل اكثر انضاجا منه والتكميد بالحمام قبل انفجاره روى يجذب اكثر ما يحلل الورد ويبرئ هو دواء عظيم يسكن الوجع ويحلل الورم كله حتى بجميع التفويض واكثر ما يقرى للصبيان البرطوبة افرختهم وضعف اعينهم العلاج هو بعينه علاج الريد الا انه اقوى فيبالغ في اخراج الدم بفصد الحجامة على النقرة وتعليق العلق وفصد الشريان الصدغي وقطعه وتضميد باوراق الكبرة وفتح البيض مع قليل زعفران النقاخات قد تعرض في العين نقاخات مائية فيحتقن بين احدى طبقات القرنية التي هي اربعة طبقات فما هو قريب لا يجب لون العنبية فيرى اسود وما هو بعيد يرى لونه وفي الغالب يكون البغير مع قد يكون المائية عذبة وقد يكون ملحة او حريفة الكائنة العلاج اما الصغار فيكفي فيه الادوية المجففة واما الكبار فمحتاج الى عمل الحديد قروح العين تحدث اما عقيب رمد او ثبور او قرحة او قطة والواقع القروح سبعة اربعة في سطح القرنية يسمى قروحا وخشونة احدها قرحة على سواد العين شبيهة بالدخان يسمى قتاما وثانيها اصغر واشد عمقا وبياضا يسمى السحاب وثالثها يكون على الكليل الاسود فيرى ما على الحدقة ابيض فما على الليتحمة احمر ويسمى الاكليلي ورابعها كانه صوف على ظاهر الحدقة ويسمى الصوفي وثلثة غائرة احدها قرحة عميقة ضيقة بقعية وثانيها اقل عمقا واوسع اخذا وثالثها ذات خشكريشة وسخنة وان يكون مع القروح ضربان شديد واذا كانت المدة الخارجة بالرفادة بيضاء مثل الجص فالوجع عظيم وان كانت رقيقة او صفراء او مكدرة كان اخف واخف من ذلك ان كانت حمراء العلاج ان كانت القرحة على اليمين نام على اليسار وبالعكس ويلطف التدبير فاذا الفجر نقل على الفرايح والاطراف الملائ يضعف القوة فاينبذل القرحة والعدة على الاستفراغ بنقل المادة الى اسفل بمثل الفصد بحجامة الساقين وفصد الصافن والاستفراغ في كل الايام قلائل بمثل طبيخ الفاكهة وان كانت القرحة وسخة نقيت بماء العسل وبلبن جارية وان كانت مهناك وجع فالنشا المنشا سحق

قوله وضعت عينيه بل جمع اعضائهم عن دفع ما يوجب الضرر الوارد كثرة تقرضهم للاسباب بادية موجبة نضعف العين كالضياء وحر الشمس الخ قوله النقاخات الاطباء يطلقون النقاخات على بثور تحدث من ريح غليظة تحتبس فما دون ظاهر الصفيفة تشبه وسطح الظاهر وربما قالوا للبثور الحادة نقاخات ايضا لشابهتها لها في ان لون الجلد فيها لا يختلف كما يختلف في البثور الغليظة ١٢

مع عدم ثقل التكدر وهو تيبس ورطب بعرض العين فيشبه الرمد ويكون من اسباب بادية كضربة او سقطة
حادثة عليها او شمس منجرة منسخة او برد مكثف فان زال منفسه بالجملة فبها ونعمت والا احتيج الى تخفيف من
علاج الرمد الرمدة ورم حار في الملتحمة عن مادة في العين او منحدرة من الراس فيعرف لذلك ثقلة وتقدم الصداع
وقد يكون من الحجاب الداخل وقد يكون من الخارج فيسبق الانتفاخ الى الجفن فيعرف مادة الرمد بالعلامات المذكورة
ويعرف الريحي بالخفة وفرط التمدد مع قلة الحمرة والعلاج تحيير الرامد من كل ضار بالعين كالدخان والغبار
والاهوية الحارة عن الاعتدال وكثرة النظر الى الثلج والبياض المفرط والتحديق الى شئ والحد البعيد
والاستكثار من الجماع من اضر الاشياء له وكذلك الاستكثار من السكر والتملي من الطعام خصوصا عشاء وخصوصا
اذا نيم عليه وجميع الاطعمة والاشربة الغليظة وكل ما له خرقة كالكراث والثوم والبصل وكل منجر ومكدر كالكزبر
والعدس وكل مالح ومفرط الحموضة كالخل وتدهين الراس نضر الرامد جدا وكذلك اعتقال الطبيعة وفرط النوم
واليقظة وكل هذه ضارة في حال الصحة ايضا ويجب ان يلين الطبيعة ولو بالحقن او المتقل الاشربة كل يوم
شراب البنفسج بزر قطونا او شراب نيلوفر وهما معا او احدهما مع شراب الاجاص ان كانت الصفراء غالبة او
شراب الورد النيلوفر والاغذية مزورة قرع او ملوخية او خبازى او رجلة او مخ بنيض نمير شت بيضه اللحوم كلها
فان خيف الضعف لفرط وجع او غيره فمرقة فروج مسلوقا ونيضة الشراب الا ان يكون المادة غليظة جدا فانه نفع
من الشراب الصرف اقداح الادوية المسهلة طبيخ الفاكهة وقرص البنفسج حدا ويقوى بايارج فيقرا او حب الايارج
ان كانت المادة غليظة والسوداوية بطبيخ الافتيمون او بحبه على ان ذلك قليل نادر والدموى بفصد القيفال
او بمحجم الساق الادوية الموضعية امافي الابتداء فرفيق بياض البيض بل كلما حسن لوجع يسكن آه ولبن جارية
ويجب ان يغسل سريعا بماء فاتر والشياف الابيض او شياف ماميثا محلولا في ماء ورد قد اغلى فيه جلبة او
اكليل الملك او ماء الزبانج عند قرب الانحطاط فان انحط كمدت بماء الجلبة او بماء حار وحده وقطنه بصفيه
على العين وهو احكم نفع الاشياء لتحليل شبه التقار ويجب ان لك بالتكميد بالماء الحار فان عقبه الم فالمرقة
بعد لم ينفع وان حدس ان المادة غليظة والراس والبدن كله نقي سقيت من الشراب الصرف اقداحا ثم الحمام
بعد وربما احتيج في الدموى الى محاجم في النقرة وتعليق العلق على الجبهة او فصد شريان الصدغ او قطعه بعد بلطه بخيط

قوله على ان ذلك اى الرمد السوداوى قليل نادر لان السوداء لغلظها وكثرة اخلطها تحتقل بالطبخ والاسهال الى الاعلى ولا تطيع الخرارة الغريبة في الدماغ ولا في العين ا حد يحرق الاخلاط التي فيها ويجعلها سوداء الا نادرا ١٢ تقسيمي

قوله او كليل الملك اى اذا فيه الكليل الملك فانه ينفع الادوية الحادة بالعين

قوله

وتكليلها ١٢ اوماء الزبانج اى اشربت ماميثا محلولا في ماء الزبانج اى في قطارة ورقها وطبخ بزورها فيهما مقاربان قشورها وليس باستعمال وتحليل مواده بها وليس الشياف طبيخ الجلبة والاكليل الملك ١٢

واصعب الرعشة ما يبتدي من اليسار الخدر علة تحدث في الحس اللمسي نقصانا لبرد تحدث غلظا
في الروح لكيفية سمية كمن لسعته الحية او لغلظ جوهر العصب او لسدة من اي خلط كان او بسبب ضغط من ورم
او ربط كما يحدث عند الجلوس على الرجل الاختلاج سببه ريح غليظة تتحرك لها العضلات وما يلتصق بها
من الجلد لتحلل وعلامات هذه الامراض وعلاجاتها مذكورة في الفالج واذا دام الاختلاج تخلخل العضو بالنطولات
المتخذة من البابونج واكليل الملك والمرزنجوش وتكمد بالنخالة المسخنة وما كان من هذه الامراض عن
يبس فهو بعيد عن رجاء فان كان له خلاص فبالجلوس في دهن البنفسج مفترا وبطبيخ القرع والبطيخ والقثاء
والخيار يضاف اليه دهن بنفسج يجلس فيه ويدهن به كل وقت ويسقى ماء الشعير المبزر بالسكر ويسعط بدهن
البنفسج ويغتذي بمرقة اللحم والفراريج قليلة الملح ويلزم الهدو والدعة واذا شرحت الالية وربطت على التشنج
اليبسي الى ان تنتن نفعت امراض العين علامات احوال العين يستدل على احوالها من امور احدها
من اللمس فحرارتها او برودتها او صلابتها او لينها يدل على احد الامزجة الاربعة وثانيها من الحركة
فخفتها لحرارة او يبس ويفرق بينهما باللمس وثقلها لبردها او رطوبتها وثالثها من عروقها فخلاؤها ليبس وامتلاؤها
لكثرة مادة وظهورها للحرارة ورابعها من لون العين فالحمرة للدم والصفرة للصفراء والبياض للبلغم والكمودة
للسوداء وخامسها من الافعال فقوة البصر للاعتدال والقوة ان قصرت عن البعيد دون القريب فالروح
الباصر قليل رقيق صاف وبالعكس لغلظه وكثرته وكدورته وسادسها حال ما يسيل منها فعدم الرمص
والجفاف لليبس والرمص المفرط للرطوبة والمعتدل للاعتدال وسابعها حال الانفعال فالتي ينتفع
بالبرد وتتضرر بالحر حارة المزاج وعلى هذا القياس وامراض العين قد يكون اصلية وقد يكون بالشركة واقرب
المشاركات الدماغ والحجب والمعدة ويدل على المعدي اختلاف الحال في الخواء والامتلاء وعلى الحجابي اما
الخارج فتمدد في الجبهة وحكة وكثرة المضرة في الجفن واما الداخل فان يبتدي الوجع من غور العين علامات الدم
حمرة وانتفاخ ودرور العروق ورمص والتصاق وضربان الصدغين وثقل وعلامات الصفراء حمرة الى
صفرة والتهاب ونخس وورقة الدم مع حدة وقلة الالتصاق وعلامات البلغم شدة ثقل وتهيج والتصاق
وقلة وجع وعلامات السوداء ثقل اقل وكمودة لون وقلة دمع وعلامات الامزجة الساذجة هذه العلامات

ويضاف اليه مثل نصفه زيت ويجلس فيه حارا او يطبخ ضبع او ارنب او دعل في ماء او زيت ويوضع فيه حي حتى
يتهرى ويجلس فيه او يجلس في زيت مسخن فيه جند بيدستر وقليل فربيون ويؤخذ شمع او دهن قسط او دهن
غار او قليل فربيون يسخن ويدهن به ويكثر شم الكندش والمسك والجند بيدستر والفربيون والعنبر ويقي كل قليل
وقلب الصنوبر يسخن العصب ويقويه فاذا قاربوا البرء فيجب ان يرياضوا ويحركوا الاعضاء المسترخية برياضة
قوية كثيرة سريعة في الشمس الحارة ويغتسل بالماء المالح والكبريتي ومياه الحماة نافعة جدا التشنج هو تقلص
يعرض للعصب يمنع الاعضاء عن الانبساط وذلك اما لمؤذ ينفر عنه العصب الى مبدئه من خلط لذاع فيكون مع وجع
او برد مكثف او كيفية سمية كما عند لسع العقرب والحية والرتيلا على العصب واما لامتلاء يزيد في العرض وينقبض من
الطول واكثره من بلغم غليظ وقد يكون من خلط آخر واما لجفاف في العصب ينقبض الطول والعرض وانما يكون
بعد حميات محرقة وامراض مجففة كالاسهال والقي المفرطين ويكون مع نحافة وقشف واما الرياح ويسمى العقال
ويكون دفعة ويفارق بسرعة واما لاذى في عضو خاص كالمعدة عند ورود خلط حاد عليها او شرب الخربق او الرحم
ويعرف كل ذلك بعلاماته التمدد مرض آلي يمنع انقباض الاعضاء واسبابه هي بعينها اسباب التشنج لكن المادة
ههنا واقعة في خلل الليف ثم جمدت فيعسر رجوع العضو الى انقباض من غير نقصان في الطول او لمؤذ وقع
في مبدء الوتر او العضلة فهرب العصب منه طولا او ليبس جفف العصب فيعسر عطفه وينقص عرضه لا طوله
اللقوة مرض ينجذب له شق من الوجه الى جهة غير طبيعية فيخرج النفخة والنزفة من جانب واحد ولا يحسن
التقاء الشفتين ولا ينطبق احد العينين وسببها اما استرخاء او تشنج ويفرق بينهما بان الاسترخائية يكون مع
كدورة في الحواس ولين في الجلد لا يحسن تمدد ويشتد استرخاء الجفن ويرى الغشاء الذي على الحنك المحاذي
لتلك العين رهلا مسترخيا وفي التشنجية يكون الريق اقل مع تمدد ويبطل الغصون ويميل الجلد الى جانب الرقبة
اكثر ورد الفك اعسر ويعرف الشق المأوف بانه اذا اصلح ورد الى شكله سهل رد الشق الآخر الرعشة
مرض يحدث عن عجز القوة المحركة من تحريك العضل او ثباته على الاتصال فيختلط حركات ارادية او ثبات
ارادي بحركة ثقل العضو الى اسفل وذلك اما لضعف القوة كما يحدث عند الفزع او الغضب او الغم المشوش
لنظام الروح واما لرداءة حال الآلة لاسباب الاسترخاء اذا لم يستحكم واما لهما معا كما يعرض عند لسع يضر لكل واحد منهما

والحمى الوجع المصلب تقدمه وجع وحساس تعقبه عصبية كونه عقيب ضربة والرجوا لخلو من حمى لينبته وخدر ووجع يسير يزداد عند الحركة واذا كان السبب في شعبة من الاعضاء ما يأتيه الحس والحركة منها وان كان السبب

في احد شقي نخاع العنق فلج نصف البدن الا الوجه وان كان في احد شقي البطن الموخر من الدماغ فلج مع ذلك نصف الوجه وحس بنجدر في نصف جلد الراس فان عم البطن كله فلج البدن كله الا الراس اذ لو عمه لكان سكتة فيجب ان يكون المعالج للفالج عالما بالمبادي المصب العلاج اما ما كان عن قطع فلا رجاء له واما المزاجي فدواءه تعديل مزاج العضو بالادهان والاضمدة واستعمال الترياق والمثروديطوس والورمي يعالج الورم ويقوى العصب والامتلائي يستفرغ المادة اما الدم فبالفصد لا يحتبر علته الا بعد تحقيق علة الدم جدا بافراط حمرة اللون وانتفاخ الاوداج واما البلغم فستعمل الحقن اولا المتوسطة ثم الحارة ويكثر فيها مثل شحم الحنظل والقنطوريون ويستعمل المنضجات كماء العسل او شراب السكنجبين العنصلي بمغلى منضج وربما زيد فيه رومي عسلي بمغلى منضج ثم يستعمل المفتحات كشراب الاصول او مغلى من اسطوخودوس وزبرك فرس وانيسون وماء رازيانج وعرق السوس يصفي على سكنجبين عنصلي او رومي عسلي ثم يستفرغ بحب الايارج او ايارج اطريفل ثم يعود الى المنضجات والمفتحات ثم يعاد الاستفراغ ويستعمل الاطريفل القوي بالايارج والاسطوخودوس فاذا مضى ثلثة اسابيع استعمل الادوية القوية كحب البنفسج حب من شحم الحنظل ومحمودة وملح هندي ومقل ازرق وكثيرا وزب السوس من كل واحد ربع درهم ايارج فيقرا وغاريقون من كل واحد درهم فربيون من هم اسطوخودوس مثقال الفربيون بدهن اللوز ويعجن بعسل خيار شنبر ويجب ويستعمل ويجب ان يلطف الغذاء ويقتصر في الايام الاول على ماء الحمص بالعسل او ماء العسل وحده او ماء شعير بعسل ثم ماء الفروج بالشبت والدارصيني والفلفل والصعتر والخردل او رغوته او لحم الظبي برغوة الخردل ولحوم الصيد لهم مشوية او مطبخة او دقيق من لحوم الحيوان الاهلي ولحم الارنب وما عده بالخاصية بالابازير المذكورة وبالمري او العصافير يميزه بذلك الى النواهض من الحمام تبلك الابازير ويكثر مضغ المصطكى والزنجبيل والكندر والقرنفل ثم تتعهد استعمال الترياق والمثروديطوس اما كان نصف درهم كل يوم يوخذ ورق الغار وعرق السوس وخرنوب بالوبخ وخطمي واكليل الملك وورق الاترج وسداب ورطبة وسبح ويصوم وفي نخشكشت اجزار سواء خذ بيد ستر نصف جزء يطبخ في ماء كثير حتى يبقى نصفه

الذي هو فيصف واقبل
للمادة اي نفي
نصف الوجه فيه بحث لان كثيرا من
اصحاب الجبهة نابت من البطن المقدم
والاوسط والجواب ان يقول كما
قال الشيخ اذا كانت الافة في شق
من بطون الدماغ عم شق البدن
كله وشق الوجه معه اي نفي
فيجب ان يكون المعالج للفالج عالما
الخ فيفيد الدواء عند استرخاء
كل عضو على حياله العصب الذي
يفيده الحس والحركة سواء كان المقصود
منه منع الورم او الارخاء او التفتيح

السكتة سدة تامة في بطون الدماغ ومجاري روحه فتعطل الاعضاء عن الحس والحركة الا التنفس بضرورة
الاستنشاق وسببها اما انقباض الدماغ لمؤذ من برد يبرد الدماغ دفعة او بخار فاسد او ضربة او سقطة واما امتلاؤه
من خلط ساد بلغم او دم او سوداء والعلامات هي المذكورة في باب الصرع والردية منها وهي التي لا يظهر فيها
النفس حتى يشتبه صاحبه بالميت والتي تكثر فيها الغطيط لا يبرأ والسهلة وهي التي يكون النفس فيها سليما
ظاهرا يعسر برؤها ويفرق بين المسكوت والميت بان يوضع القطن المنفوش على الانف والماء على البطن فان
تحركا فليس بميت وقيل يدخل الاصبع في الدبر فهناك شريان لا يزال يتحرك مدة الحيوة فيعرف السكتة
بحركة والعلامة الجيدة ان ينظر في عينيه فان رؤي فيهما الخيال فليس بميت العلاج ان وجد دم غالب
وحمرة لون فالفصد من القيفالين او الوداجين وحجامة الساقين وتليين الطبيعة بالحقن المتوسط ثم الحادة
واما البلغمية فيجب ان يبتدأ بالحقن الحادة بشحم الحنظل والقنطوريون الكبير يكرر مرارا ويفتح الفم ويدخل ريشة
مغموسة بدهن وقليل من ايارج فيقرا لتحرك القي ويحمى طابق ويوضع بالقرب من الدماغ حتى يحرق الشعر و
يشم الكندش والقرنفل والمسك والجندبيدستر والفربيون ويحك الاطراف بقوة ويحلق الراس ويضمد
بادوية مقرحة كالبلادر والفرفيون والجندبيدستر فاذا امكن البلع يسقى بماء العسل وقليلا من الترياق الكبير
او ترياق الاربع فاذا افاق دبر بتدبير الصرع ويسقى الاطريفل مقويا بالاسطوخودوس والايارج والكائن عن
ضربة او سقطة يعالج الجراحة ويقوي الدماغ ويلين الطبيعة والكائن عن برد يسخن الراس بالطابق المذكور
الفالج هو استرخاء اي عضو كان وفي العرف الطبي استرخاء شق من البدن طولا وسببه اما عدم نفوذ الروح
الحساس والمحرك او نفوذه لكن العضو لا يقبل وذلك لسوء مزاج مفرط واكثره من البرد والرطوبة وانما يكون ذلك
في المختص بعضو كالمثانة ولا يقع دفعة ويكون باقي الاسباب معدومة وعلامات البرد والرطوبة ظاهرة
وعدم النفوذ اما لانسداد او قطع والانسداد اما لخلط يسد بكثرته او غلظه او لزوجته او لانقباض من برد مكثف
او ربط من خارج فيزول بزواله او ضربة او لمجاورة ضاغطة كالورم او ميل احد الفقرات الى جانب وقد
ينقبض المسام لفرط غلظ جوهر العصب او لانسداد والانقباض معا كالورم في منابت العصب كما يعرض عند السقطات او في
شعبها والقطع انما يفلج اذا كان عرضا ويخالف الذي عن ورم بعروضه دفعة والورمي قليلا قليلا ويعرف الورم الحار بالتمدد

العلاج يستفرغ المادة اما الدم فبالفصد وتقليل الغذاء واما البلغم فحب الايارج فيقرا او سحب القوقايا او ايارج لوغاذيا او دواء يتخذ من شيح الخطل ومحمودة وملح هندي مقل ازرق من كل واحد اربع درهم اسطوخودوس مثقال غاريقون هم يسليخ كابلي اسخ وايارج فيقرا من كل واحد درهم او معجون الزبيب او اطريفل صغير مقويا يارج فيقرا او اسطوخودوس وغاريقون من كل واحد هم مقل ازرق وكتيرا من كل واحد اربع درهم واما السوداء فتطبيخ الافتيمون او حبه او اطريفل مقويا يارج فيقرا وحجر ارمني مغسول من كل واحد نصف درهم او دوار من بسفايج واسطوخودوس افتيمون من كل واحد هم وحجر ارمني لاجورد مغسول ايارج فيقرا من كل واحد نصف درهم محمودة وكتيرا وراسبوس ومقل ازرق وشيح اخطل من كل واحد اربع درهم يفرك بين الزبد بعقه ويعجن ويحب كبارا واما المصطكي والمقرص المنضج الطبيخ الفاكهة او مار الرمانين بالسليخ والمنضجات قد علمتها في باب الصداع والعدد قد ينفع ذيالقي وثقيته المعدة بالاطريفل والايارج نافع والذي عن نوح ويليخ بعلاج الدود ومع تقوية الدماغ الذي من سمية المني او اختناق الرحم يستفرغ المني ويصلح العضو ويقوي الدماغ والذي بشركة بعض الاطراف كاصبع الرجل يربط العضو ويربما قطع وربما شرط ووضع عليه الادوية المقرحة ليستفرغ المادة الفاسدة مع تقوية الدماغ وشراب السكنجبين نافع وذكر انه يبرئ الصرع في اربعين يوما وشراب اسطوخودوس مفيق للدماغ مقوله وربما احتيج بعد الاستفراغ الى استفراغ الدماغ نفسه بمثل السعوطات والعطوسات والمنشوقات سعوط خفيف تربع درهم يستعمل في عصارة السلق آخر صبر عصارة قثاء الحمار من كل واحد اربع درهم يستعمل بماء العسل ويجب ان تتبع السعوطات بدهن البنفسج مقطرا وربما احتيج الى تبديل المزاج بعد الاستفراغ بمثل الترياق الكبير ومعجون الفلاسفة والمشروط وملوس الى تميم مثل السداب والمسك والعنبر وقيل ان تعليق الفاوانيا يبرئ الصرع وقيل ان ذلك مختص بالرومي الرطب ومن حدث له الصرع وله خمسة عشر سنة وخصوصا بسبب دماغي ليس من بزره وكذلك اذا اعتبر به الى هذا السن ويفيد الصرع كل ما ينجر ويملأ الراس فضولا كالاكثار من الشراب المبصل والكمأة والكرفس خاصية فيه والخردل والباقلى والقديد وكل ما يولد خلطا غليظا او فاسدا كالبلين والسمك والفواكه الرطبة الغليظة والشراب وخصوصا الحديث والاستحمام عقيب الطعام ويلزم من الاغذية اللحوم الخفيفة كالجدي والعصافير والفراريج مبزرة بالكمونية اليابسة ويحترز من الاصوات المتواترة كصرير الباب والمايلة كزير الاسد

ثم تمت الادوية المفردة بحمد الله ومنه وحسن توفيقه وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم

ترجمة الادوية المفردة من كتاب الحاوي لابي بكر محمد بن زكريا الرازي

ثم تبقى بعد السكون دائرة كالفنجانة المملوة ماء اذا ادير ثم سكنت او نضرته او سقطة تدير الارواح
كالضربة الماء ويعرف ذلك بتقدمه العلاج يقوى الدماغ ويعالج الضربة والسقطة وسوء المزاج العارض
وتستفرغ الدماغ من الرطوبة والابخرة وتقوى المعدة والاعضاء المشاركة ويسد طريق تبخيرها ويدلك
الاطراف ويحك بالحجر ويوضع في الماء الحار ويسخن ويسقى مثل شراب الحماض او الليمو او التمر الهندي او الاجاص
مع بزر قطونا وشراب البنفسج وتليين الطبيعة بقتيلة مسهلة او حقنة لينة او نقوع حامض بشراب بنفسج ويجعل
في نقوعهم اغذيتهم الكزبرة اليابسة والغذاء مزورة حب الرمان او الليمو باسفاناخ او سماق او قرع
او اجاص وان كان البلغم غالبا فشراب الاسطوخودوس مع شراب الليمو وربما احتيج الى الاطريفل وحده
او بايارج فيقرا وقد نفتقر الى قرص البنفسج او حب الايارج الكابوس هو ان يتخيل النائم في النوم خيالا
ثقيلا يقع عليه ويعصره ويضيق النفس ويمنع الحركة وهو من المنذرات بالصرع وسببه بخار دم او بلغم سوداء
يرتفع الى الدماغ عند سكون الحركة وعدم اليقظة المحللة وربما كان لبرد يقبض الدماغ دفعة ولا يخلو من
ضعف الدماغ العلاج الاستفراغ وتنقية الدماغ وتقويته ومنع الابخرة المرتفعة اليه الصرع سدة مادية
غير تامة تتشنج بها جميع الاعصاب لانقباض مبدئها ويمنع الحس والحركة والانتصاب سببها اما تقبض الدماغ لموذ
من بخار ردي او كيفية سمية خارجية كما عند لسع العقرب على العضل او بدنية من عضو يشارك الدماغ كما عند
فساد المني او رطوبة ردية الجوهر مستكنة في الدماغ او ريح غليظة في منافيس الروح او غليان رطوبات
لفرط حرارة او خلط ساد من بلغم غليظ او رقيق او دم او صفراء وهو نادر او سوداء فيكون مع علامات مرت في السوداء
وعلامات الماليخوليا مختلطا بها واذا كان السبب في الدماغ دل عليه الثقل الدائم في الراس واللسان وظلمة في العين
وكدورة في الحواس وسلامة باقي الاعضاء واما ما هو في جوهر الدماغ فهو ارداء مما هو في اغشيته ويدل على الريحي
والبخاري الدوي والتمدد وقلة الثقل والتشنج ويعرف كل خلط بعلاماته ويكون الريق في البلغمي زبديا وفي البول
شيء كالزجاج الذائب مع جبن وكسل ونسيان واذا كان بشركة المعدة كان عروضه على الامتلاء اكثر مع غثيان وكرب
وخفقان قبل النوبة ويعرض في النوبة صياح وكثيرا ما يعرض في الذي بشركة اوعية المني انزال وقد يكون
بسبب الديدان وقد يكون المادة في عضو بعيد كما يكون في ابهام الرجل فيحس بدبيب يصعد قبل النوبة

والتصوير لديه ان بابا ضرب من الجنون والوسوسة وربما اعترى ذلك قوما آخرين من المسكنات الصيد والاشتغال
بالعلوم العقلية والمحاكمات فيهما وكثرة الجماع واللعب والسماعات المقصودة بها اللعب كالتي بالخيال واما
التي تذكر فيه الجمر النوعي فكثير ما يهلك عشقا السبات نوم طويل غرق ثقيل سببا افراط تحلل الروح التعب
او المرء فيجتمع الى داخل ليستريح ويستخلف بدل المتحلل كما كانت يجمع في النوم الطبيعي ليستريح من تعب اليقظة
وليستكمل مفهم الغذاء اما سبب تسد منه مسالك الروح عن النفوذ كضربة او سقطة على عضلات الصدع او مادة
او رطوبة من خارج او شرب مخدر كالافيون ويعرف ذلك بتقدم السبب وبما يوجب الافيون من النبح واللفاح
وجزر مائل من سقوط النبض والعرق البارد وبرد اطراف وامابرد او رطوبة مزاجية ساذجة او مادية غدية ويد
عليهما علامات ذلك والفرق بين السبات والسكتة ان المسبوت يمكن ان ينبه ويفهم وسكتة النوم
ولا كذلك المسكوت لا يمشي عليه ولا تمنفضه الرحم العلاج ان يعدل الدماغ وينقي ويقوي بما ذكر في علاجها ويكلف بامتناه ولو نتف شعره وجذب اطرافه وسعاط الفجل وماء الآس جيد
مقوم مفيق السهر نقيضه مفرطه عن حراد عيس يجيد ان الروح يوجبان حين كنهها الى خارج ويعرف ذلك بعلاماته
او بورقية خلط يعرف بوجود بلة في المنخرين او فكر غالم او شدة ضوء المستعد او فساد هضم او نفخ او غذاء
مشوش المنوم كالباقلاء ويعرف ذلك بوجوده وخلط سوداوي فيكون ذلك مع المالنخوليا العلاج لا شيء كالحمام
فان لم نيم فسور المزاج وفساد الاخلاط قوي فاستعمال مار الشعير السافج او المبرز لسكر او شراب البنفسج وقد
يحتاج الى مثل الافيون وتدهين الالتف بدهن البنفسج مع قليل الافيون والزعفران بالغ وذكرنا في علاج الصداع الحار
اضمدة وتطولات منومة فيستعمل هنا الدوار والسدر ظلمة تعرى البصر عند القيام والدوران
بتخيل ان الاشياء تدور السدر مقدمته وينذران اذا دام في السبع بقطع او سكتة وقد تحيل الدوار الصداع بالعكس
وسببها انجرة كثيرة تظلم البصر او تدور فتيدور معها الارواح فتغير معها النسب التي بين الروح الباصرة وبين
المرئي فيهي المرئي وائر وذلك البخار اما من الدماغ نفسه لرطوبة بلغمية وحرارة مبخرة او من المعدة
او من اعضاء اخر او من سوء مزاج مختلف تهرب الارواح منه دائرة في الدماغ ويعرف
كل ذلك بعلاماته او بسبب دوران الانسان على نفسه فتدور الارواح في الدماغ

الاحاديث وحكايات الزنا والنظر الى النساء من المزارع
المهيجة للخصومات والمنازعات
ليشتغل افكارهم بذلك ويكثر
اهتمامهم بغير المعشوق ويغنيهم السفر
والصيد ويحجبهم بغتة احيانا
قوله نوم هو حال يعرض
للحيوان ان يقف فيه النفس
عن استعمال الحواس الظاهرة
والحركات الارادية ويلزمه رجوع
الروح النفساني وانقطاعه عن
الآلات الى المبدأ لا بالكلية بل
بنسبة مفوضي ليسير الهضم

او حنطية او رشتا ان احتمل الهضم والرمانية والتفاحية والحصرمية ان كان السوداء صفراوية الحلاوة من السكر
والنشا بدهن اللوز والخشخاش وبزر البقلة كما هو او مستحلبا الفاكهة الخيار والقثاء والرمان والبطيخ
والاجاص والمشمش التفاح والكمثرى الادهان دهن البنفسج او اللوز او القرع على الراس خصوصا
في الصنف الاول وتدهين المعدة وخصوصا فمها في المراقي بدهن الورد والسنبل والمصطكي مفترة ويكمد
بالنخالة المسخنة وينطل بطبيخ البابونج واكليل الملك وورق الاترج لتحلل الرياح وتبرد الكبد بماء الورد
والصندل والكافور الرياحي ويضمد بدقيق شعير وصندل بماء الورد ويلين الطبع بالفتل وبالحقن اللينة
او بامتصاص لب الخيار شنبر بدهن اللوز وبكثرة المرق والحمام من انفع الاشياء خصوصا للمراقي وتعهد
الاستفراغ بعد كل قليل بطبيخ الفاكهة او بطبيخ افتيمون او حبه او ثمانية دراهم افتيمون بلبن حليب
وسكر او بسفوف السوداء بماء الجبن او الاطريفل الصغير وقد يقوى بالافتيمون خصوصا في الصنف الاول
ويجب ان تريحهم من المعالجة بعد كل حين ويستعمل المفرحات الياقوتية وغيرها عقيب الاستفراغ وان
يلزموا العقل بملازمة من يستحيون منه وان يمال معهم بعض في ظنونهم الفاسدة واكثر عروض الماليخوليا
للعقلاء من الناس ويثور في الربيع بحركة السوداء وفي الخريف لرداءتها وكثرتها ونوع من الماليخوليا يقال له
القطرب يكون صاحبه فرارا من الناس محبا للخلوة والمقابر جاف البصر على ساقيه قروح لا يندمل لرداءة
اخلاطه وكثرة ما يعرض له من الصدمات او نفضة الكلب لانه يهرب من كل من يراه فاذا راى الآخر فر منه راجعا
فلا يزال بعده فرغا من الناس وسببه سوداء محترقة وعلاجه كالمانيا ونوع آخر منه يقال له العشق وهو
يغري للغراب والبطالين والرعاع وسببه افراط الفكر في استحسان بعض الصور والشمائل وربما لم يكن معه
شهوة مجامعة وعلامته غور العينين وجفافهما الا عند البكاء وسمن الجفن للسهر لكثرة ما يتصعد اليه من
الابخرة مع حركة العين ضاحكة كانه ينظر اشياء لذيذا وسهر وهزال وتنفس الصعداء وان لا يكون لشمائله
نظام ويعرف معشوقه بوضع اليد على نبضه وذكر اسماء وصفات فايهما اختلف عنده النبض وتغير لون الوجه
عرف انه هو العلاج لا شيء كالوصال فان لم يتفق على الوجه الشرعي فتسلط العجائز التي ينغص المشوق اليه
بمحاكاة قبيحة واستهانة مع تدبير الماليخوليا فان كان العاشق من العقلاء نفعه النصيحة والعظة والاستهانة والاستهزاء به

في السوداء الصفراوية اقل ويمكن اسكاته وفي السوداوية اكثر ويتغافل اذا تكلم فاذا اثار لم يمكن اسكاته ولا الخلاص منه

داء الكلب هو نوع من المانيا الا ان فيه معاشرة وموافقة وقليل ضحك وهو الى الدموية اقرب ولذلك ليس فيه من الحرقة وسوء الخلق كما في المانيا وينذر بهما الكابوس مع حرارة الدماغ وامتلاء القدمين دما واحمرارهما وانعقاد الدم في ثدي المرأة العلاج هو بعينه علاج الماليخوليا مع زيادة في الترطيب وربما احتيج فيهما الى ضرب وتقييد ليكف عن تخليطه وكثيرا ما يضرب على راسه ليؤوب اليه العقل ومن العلاج القوي الجيد ان يسقى نصف درهم افيون في ماء الشعير عند قوة الاختلاط وربما ابرأه في يوم وربما احتيج الى معاودة ذلك مرارا الماليخوليا هو تشويش الظنون والفكر الى الفساد والخوف وتبتدي بسرعة غضب وحب خلوة والخوف مما لا يخاف عنه عادة فاذا استحكم قويت هذه الاعراض والمستعد له من قلبه حار كثير شعر الصدر والبدن ودماغه مرطب غليظ الشفتين الثغ وغروضه للرجال اكثر وللنساء افحش واصنافه ثلثة احدها ان يكون السبب في الدماغ نفسه فيكون السهر والنظر الى الارض اكثر مع علامات السوداء في البدن كله وكمودة لون الوجه والعين وهذا اشر الاصناف وثانيها ان يكون السبب امتلاء البدن كله من السوداء فيكون علامات السوداء في البدن كله ظاهرة عامة وهذا اسلم وثالثها ان يكون بشركة المراق ويسمى الماليخوليا المراقي وسببه شدة الحرارة الكبد فتحرق الدم سوداء وتندفع الى الطحال فيندفعها الى فم المعدة ولهذا يلزمه وجع فم المعدة واللذع والحرقة فيه وشدة الشهوة والقي الحامض السوداوي وضعف الهضم لاضرار السوداء بالمعدة وكثرة الرياح والنفخ والبلغم والبزاق لذلك وشدة السبق لكثرة النفخ وخشونة في العين لكثرة الابخرة السوداوية وثقل في الاجفان والم في فم المعدة والمراق ونفخه وسبب الصنفين الاولين اما سوء مزاج سوداوي بارد يابس يوحش الروح او خلط سوداوي طبيعي او محترق عن صفراء فيكون الجنون والقحة والجراة اكثر او عن السوداء فيكون الحقد والسكون والهم وسوء الظن اكثر وعن دم فيكون مع ضحك وفرح يسير وقل ما يكون الماليخوليا بلا شركة من القلب العلاج اما الصنف الذي السوداء فيه عامة فالفصد ان وجد في الدم كثرة في جميع الاصناف الاشربة ماء الشعير المبزر او الساذج بالسكر او جلاب بماء الورد او بماء لسان الثور بالسكر وبزر الريحان او شراب التفاح بماء لسان الثور الاغذية اللحوم اسفيدباجة او اجاصية

وفساد ذهن واختلاط عقل واضطراب نفس ورقة بول فاذا كان مليا دل على الهلاك ونبض بين المنشارية
والموجية في الدماغية اكثر والمنشارية في الحجابي اكثر وسواد لسان بعد صفرة او حمرة وتقطير البول بلا ارادة
وعدم شعور لمس اعضاءهم الآلمة واذا اعتقلت الطبيعة في الحمى الحادة مع رقة البول وثقل الراس وافراط
الصداع ولم يقع رعاف او عرق فانذر بالسرسام والدموي منه يكون مع اختلاط ذهن وضحك وحمرة لون اللسان
والعين ودرور امروق وقطرات الدم من الانف ودموع العين والصفراوي منه يكون فيه السهر والجنون والتوثب اشد
وكانه في هيئة مقاتل مع حدة وجرة وتبعية اخلاق وصفرة لون الوجه والعين واللسان ويكون الثقل والتمدد اقل
والوخز والالتهاب اكثر العلاج هو علاج الحمى الصفراوية والصداع الحار مع زيادة في الحرارة وكثرة المياه وجذب المادة
الى اسفل بالحقن والفتل ودلك الاطراف وشدها ليثرغس ويقال له النسيان لانه يلزمه وهو ورم عن بلغم عفن
في مجاري روح الدماغ وقلما يعرض لحجبه او جرمه للزوجة البلغم فلا ينفذ في الحجب بصلابتها ولا في الدماغ للزوجته
علامته حمى لينة وصداع خفيف وبطوء نفس وكثرة ريق ونسيان وسبات وكسل حتى عن فتح الجفن وضم الفك
وبياض اللسان وعظم النبض وتموجه وينذر به اختلاج الراس مع ثقل وكسل العلاج الحقن اللينة ثم المتوسطة ثم
الحادة واستفراغ البلغم وتدبير الصداع البلغمي من غير تسخين لاجل الحمى وربط الاطراف وشدها ودلكها
السبات السهري هو اسم لورم دماغي عن بلغم وصفراء فيكون علامته مركبة من علامتي السرسامين وقد يغلب
البلغم فيغلب علامته ويسمى سباتا سهريا وقد تغلب الصفراء فتغلب علامتها ويسمى سهرا سباتيا وعلاجه
مركب من علاجي قرانيطس وليثرغس الرعونة والحمق هما نقصان في الفكر او بطلان عن برد ساذج او مادي
او يبس او هما معا العلاج تعديل مزاج الراس وتنقيته وتقليل الغذاء وتلطيفه وتسخينه وينفع من ذلك الاطريفل
الصغير والهليلج المربى ومعجون الفلاسفة واقوى منه معجون البلادر ولكنه مفرط الحرارة ومن الادوية الجيدة كندر و
زنجبيل وسكر وكثرة الفكر وخصوصا في العلوم العقلية والمحاكمات مما يقوي الذهن ويحده النسيان هو
نقصان او بطلان لقوة الذكر وسببه اما برد ساذج او مادي يعرف بعلاماته او يبس فلا يحفظ
الا القديم او رطوبة فلا يحفظ الا الوقتي وعلاجه علاج الحمق المانيا هو جنون سبعي عن سوداء
محترقة عن دم او صفراء او سوداء ويكون مع اضطراب وتوثب ويكون السكون مع الخوف والجفاف

قوله الذى عن الاجرة الخ ... اى الصداع الذى حدث عن فضول اجرة ردية عن خلط البدن فيعالج بالادوية المقوية للدماغ الحارة ... بسور المزاج الحار ... للعرض لا سيما ... قوله لغلظ التدبير حتى يتولد ... فى بزنه دم غليظ لا يستعد ... منه روح غليظ لا يستعد ... لقبول القوة النفسية ... ويشد ذلك ايضا عن التقوى فى الاعضاء على ما ينبغى فيتبلد الحس ... نفسه ... قوله ويربط الاطراف ليتجذب المواد ويحتبس فيه الاجرة ثم يحل الرباط عنها ويوضع فى الماء الحار ليتحلل ما قد احتبس فيها من الاجرة عند الربط ولا تعصد بعد الحل الى الدماغ ... نفسه ... قوله ينفى الدماغ من البلغم فان الدود انما يتولد منه لان الصفراء ابرأ تهاوردته

محمض بماء الليمون او السماق او الحصرم ثم يدخل الحمام ويطيل مطول الصداع البارد ويدهن بدهن البابونج وغيره والذى عن فرط الجماع يعالج بعلاج الصداع اليابس مع زيادة تقوية الرأس النفى عن انجرة خارجية يقابل بضدها من الادوية المذكورة والذى عن تفرق الاتصال تدبيره تدبير الجراحة والسدى يناقض المواد فيه بمثل حب الاياج ويستعمل الفتحات كالسكنجبين البزورى بشيم النرجس او الشونيز المحمض الذى عن قوة الحس يغلظ التدبير بمثل المربية والروس ويستعمل المخدرات كالخس والخشخاش الذى عن ضعف الدماغ يقوى بما يعدل مزاجه القرفل يذر على الفرق فيقوى الدماغ والذى عن انجرة بدنية يستدرع مادة البخار ويعدل الدماغ ويقوى بالطيب الطبيعية ويربط الاطراف ويحتبس الانجرة بمثل الكزبرة اليابسة والسكر والسفرجل والتفاح والكمثرى او الزعرور او السماق او يربر قطونا بالسكر يستعمل اى هذه كان بعد الطعام وبكثر الكزبرة فى الطعام الذى عن برد ويفنى الدماغ من البلغم بحب الاياج او ايارج لوغازيا ثم يسعط بماء ورق الخوخ او النرجس او سكنجبين بالصبر وبالجملة الادوية التى تذكره لدود البطن الذى بشركة المعدة ينفى المعدة والدماغ بمثل الاطريفل الصغير ويقوى بايارج فيقرا مع استعمال حوابس الانجرة المذكورة والصفراوى من ذلك منفعة النقوع الحاض وشراب التمر الهندى او الاجاص او البزر قطونا والقى بالسكنجبين قد ينفع ذلك خصوصا ان وجد غثيان وكل صداع كائن بشركة عضو فعلاجه اصلاح ذلك العضو وتقوية الدماغ والصداع الذى عن الحميات يستعمل له تدبير الصداع الحار والبحرانى لا حاجة الى علاجه الا ان يقع المرح ويستعمل بمثل ماء الورد والخلاف ويمنع من النبيذ ودهن البزر والنيلوفر وماء الآس وماء الخيار شنبر وتجنبه البيضة او نحوذة صداع مزمن يهيج كل ساعة مع كراهية الضوء والكلام وسببه غلظ او ورم مع ضعف الدماغ او قوته حسنة فان كان السبب داخل التحف الحس الوجع ممتدا الى اصول العينين وان كان خارج التحف الحس الوجع خارج الدماغ والوجع يلبس جانبا الراس وفى الغالب يكون من برد لازمان المرض حتى الحار منها يستحيل الى البرد علاجه علاج الصداع البلغمى والبارد مع زيادة فى التخدير واذا حلق الراس وحك بالحجر المصرى والنطرون ثم يلطخ بالحناء والملح نفع جدا الشقيقة هى كالبيضة الا انها يختص شقا من الراس تدبيرها تدبير السرسام هو قرانيطس ورم حار عن صفراء او دم صفراوى فى احد حجابى الدماغ الداخلين واكثره فيما يلى المقدم او الى الوسط وقد يقال لورم الدماغ نفسه وقد يعم الدماغ كله فيعم الآفة جميع الافعال النفسانية علامة حمى لازمة صداع وثقل الراس واضطراب نوم وتشويش اعلام

تفصيل الدود ... تفصيل ... يتولد منها ... الا ان يكون ... مزاجها ... منها ... ان يتولد ... نفسه ... ان يتولد ... نفسه ... ذلك ... نفسه ... فان ... نفسه ... كونها ... نفسه ... تولد ... نفسه ... لان ... نفسه ... عن ... نفسه ... الراس ... نفسه ... فان ... نفسه ... تعلق ... نفسه ... ذلك ... نفسه ... تعلق ... نفسه ... ذلك ... نفسه ... تعلق ... نفسه ... ذلك

ويطيل بقاءه ويكيب على بخاره ليضمد بقبله المشمومات مسك وعنبر وعود غالية مفردة ومجموعة وورق الآس وحب الريحان الاحمر نقل
نفاخة تكثير شمها افيون فرفيون مسك وزعفران علاج الصداع اليابس الاشربة جلاب بماء بارد او شراب بنفسج
وحده او مع تفسيح او نبرقطونا او ماء الشعير بالسكر او نبرقطونا بماء بارد وسكر الاغذية لحم الحدي او الضان او
الحملان او الدجاج المسمن والفراريج المسمنة المسلوقة او بحب الرمان والسمك الكرصاصي ومخ البيض النيمبرشت او اسفاناخ
او خبازى او رشتا بدهن لوز حلو الادوية الموضعة دهن بنفسج نيلوفر فرع مفردة او مجموعة وماء الورد والخيار
والخلاف وقد يغلف الراس بحرارة الفرع والخيار ان كان مع حرارة وصب اللبن الفاتر نافع بعد حلق الراس ويغسل
بسرعة تطول بطبيخ الخبازى والبنفسج الشعير مع نصفه دهن بنفسج يصب قاترمن بمكان عال بعد حلق الراس وقد يقطر
دهن البنفسج اللوز في الاذن ويسعط ويشم الادهان المذكورة ولحم المرطب من الضع الاشياء ضمادة وقيق شعير
بلعاب زبرقطونا بماء الخلاف آخر حلاوة من القطين سكر ونشاء ودهن لوز حلو يغلف بها الراس بعد حلقه
الشمومات الادهان المذكورة وتقريب الحرارة منه وكثرة المياه علاج الصداع الرطب يستفرغ الرطوبة ويقوى
الدماغ ويسد طريق الابخرة ويقلل الغذاء ويكمد الراس بالملح المسخن وشراب السطوخودوس نافع علاج
الصداع المادى اما الدموى فبالفصد تعديل المزاج بما قلناه غير الدموى ينقيح مادته اما الصفراوى
فبالاشربة المذكورة للصداع الحار او بماء الشعير والغذاء بتلك الاغذية ثم يستفرغ بطبيخ الفاكهة او البقوع
المقوى او لعوق الخيار شنبر او ماء الرمانين المعصورين بالشحم بهليلج صفر او كابلى مرضوضين منقوعين ليلة في ماء
من كل واحد خمسة دراهم نصف درهم راوند او من كل واحد منها ثلثة دراهم مدقوقا ناعما اما البليلج فينقيح
بالاشربة والاغذية المذكورة للصداع البارد ثم يستفرغ بحب الايارج او حب القوقايا او ايارج فيقار وحده او ايارج
لوغاريا او الاطريفل الصغير وحده او يقوى بايارج او سطوخودوس نصف درهم واما السوداوى فينقيح بماذكرناه
للصداع اليابس ثم يستفرغ بطبيخ الافتيمون او حبه او فتيمون ستة دراهم في قدح من لبن النفاخ محلى بالسكر
والصداع الذى عن ضربة او سقطة تلين فيه بالطبيعة ويروح الابخرة ويفصد ان حصل وشد الاطراف ويغرق الراس
بدهن الورد منفردا والذى عن سهام او برد تنقل الى حار معتدل ويعدل الدماغ بماذكرناه الصداع الحارى يقوى
الراس ولا يدهن الورد ويلين بالطبيعة ويروح الابخرة بشراب الحماض واللعيوة الرمان والحمص الغذاء مزورة حب الرمان او اسفاناخ

قوله الخارات بالراء المهملة والياء المثناة تحت الاشياء التى تخرج منها الرياح صوت فان الماء ينفسه يرد الهواء وصوته يتوقف والنوم يسكن الصداع بل الاوجاع كلها ١٢ الكذائى ينقيني قوله والصداع من فضله الاكل اذا كانت المادة المورثة في الاعصاب الى اعضاء الراس ولم يكمل انصبابها بعد ١٢ نقيني وان احتمل اى احتمل التقيل قوله للاستفراغ واجتنب الى الخلاف فلا يرد اى الذى ماؤه الساء فانه لا يغلى قوله ويبرد اى يغلى ويبرد ١٢ نقيني قوله ويزيد اى الذى غليت بالنار اعلاه ويزيد اسفله

ونقيح المجاري وتليين الطبع بالجملة تسهيل الطريق على القانون المذكور في الفصل الاول واذا اقترن مع تصديع الالم في عضو قليب والعلاجة فان وجعه يزيد في الصداع وان قرن بنزلة تركت المرخيات الادهان واقتصر على الاسهال وتليين الطبع بتبديل المزاج وتقوية الراس والصداع ينفعه الهدء والدعة وترك الحركة وقلة الكلام وتليين الطبع وذلك الاطراف وضعها في ماء شديد الحرارة نافع جدا والقلنسوة التي من جلد الرعادة يسكن الصداع فالمعرض للابهما صداع علاج الصداع الحار الاشربة شراب الاجاص او التمر الهندي او الليمو تبها كان مع شراب النيلوفر والبنفسج او نقوع خاصة او حلو بسكر او بشراب بنيلوفر او بنفسج وبزرقطونا بشراب الاجاص والحماض والنيلوفر والاغذية مزورة حب بالاجاص او تمر هندي او اسفاناخ او بقلة او خبازى او بقلة يمانية اما سازجا او محمضا بماء الليمو او الحصرم وقد يستعمل بزره مع الفراريج او لحم الجدي او الضان عند عدم الحمى او خوف الضعف الادوية المبردة ما ورد وصندل وشاه صيني سنبل او بغير خيل ان كان سحر يستعمل سحرقة كتان ضمادا ولذلك شعير بزر بنفسج مدقوقان معجونان بلعاب بزر قطونا بماء ورد وبماء بزيد فيه قشر خشخاش للتحذير وربما قوى بزر البنج بل بشئ من الافيون مع مصلحه وهو قليل عفران وبطبخ الجبهة بالاقراص المثلثة المحلولة بماء ورد ومسكن منوم لطول بزر نيلوفر وبنفسج وخبازى وقشر خشخاش وشعير مقشر يطبخ ويطل بمائه ويكب على بخاره يضمد بفلة المشمومات بماء الورد والخلاف والمنا وفربخل وان كان هناك سهر فهذه مع دهن البنفسج او النيلوفر او دهن الخس وربما قوى بشئ من الافيون مع مصلحه وهو الزعفران وزبر النيلوفر والبنفسج والخبازى وماءه واوراق الخلاف وزبر بروش البيت ويكثر فيه الخمارات ويجلس بقرب المياه وشم الكافور للصداع الدموي والصفراوي بالغ علاج الصداع البارد الاشربة شراب الاسطوخودوس وحده او مع شراب الليمو ان خيف العطش بماء حار او مغلى حلو او منفسج او ورد مربى او بنفسج مربى بماء حار او مغلى حلو او مغلى من اسطوخودوس وعرق السوس وبرسياوشان او بماء عرق السوس بسكر او جلنجبين الاغذية مخ بيض بمير شت او هليون او عسل او فروج مسلوق او مطبخ مبرزة بالكمزبرة الادوية المذكورة ودهن نبق او بسمين او زيت فيه عنبر او لادن وبزر القرنفل على الفرق مسحوقا بدهن الياسمين كما ونخالة مسخنة وقد يزاد قليل ملح والحرق المسخنة نافعة ضمادا يوخذ خطمي وبزر كتان ومع قليل زعفران ومربول وربما زيد فيه شئ من الفربيون بما احتيج الى مخدر كقشر الخشخاش وقد يتعدى الى الافيون بطول طبخ بابونج او كليل الملك وخطمي ومزرنجوش وورق الغار واسطوخودوس وقشور الخشخاش للتحذير

قوله فان وجعه يزيد في الصداع لان الوجع يضعف الدماغ فيكون قبول الموذي اكثر ولانه يورد الموادو يحركها فيتضاعف الالم

انما يسكن الالم والوجب في تدبيره الى الدماغ ويقبلها الدماغ خصوصا اذا كان ضعيفا

قوله تركت المرخيات مثالا لا تخصيصا

كالعجانات المرخية مع الصداع لانها ترخي الدماغ والاغشية وغيرها من اعضاء الراس ويرطبها فيشتد قبولها للفضلات ويكثر النزلة والانهاء ترطب المواد وترخي المجاري فيكثر النزلة

الهدء وبفتحتين آدميون والاهدار ارام دون الدعة آسايش

قوله والقلنسوة كلاه

قوله والرعادة وهي حمى في بحر مفرا فاذا اخذ الصبا ويدوم اقل

وحجر الازورد منعسولين من كلوا احد نصف درهم مقل ارزق محمودة من كلوا احد ربع درهم وقد يستعمل المقل الازرق المحمودة
في مطبوخ الفاكهة وقد يزاد في وردي خمسة اعداد وقد يزاد فيه شكاعي بادآورد من كلوا احد اربعة دراهم وربما
زيد فيه بليلج وآملج من كلوا احد ثلثة دراهم فتيلة سهلة للصفرا وزين سكر احمر وقليل ملح او بورق اخرى اقوى منهما ربع
بنفسج سنا من كلوا احد درهم بورق محمودة من كلوا احد ربع درهم او عسل معقود مقدار ما يعجن بقهقبة لينة سيتان ثلثون
حبة سنا زهر بنفسج بزر خطمي خبازي شعير مقشر مرضوض من كلوا احد كف عرق السوس مثقال سلق خرمة لطيفة
بطبخ ويصفى على خمسة عشر درهما الخيار شنبر سبع دراهم سكر احمر سبعة دراهم شيرج درهم بورق وربما زيد فيه
ربع درهم محمودة اذا لم يمكن الحمى قوية اخرى بسهيل البلغم شحم الحنظل بورق محمودة من كلوا احد ربع درهم عسل معقود
مقدار ما يعجن بقرص ما رورق سلق ستون دم هما يقير ويقوى بقوية الاولى واخرى احد من نهده ما رسلق ثمانية
درهم يطبخ فيه بسفايج وسنا وقنطوريون من كلوا احد ستة دراهم يصفى على لب خيار شنبر خمسة عشر درهما زيت سبعة
دراهم عسل عشرة دراهم بورق محمودة ربع درهم نهده يستفرغ البلغم وينفع وجع الظهر البلغمي حقنة اخرى لينة ما رسلق
وما رشعير ستون دم هما يقوى بقوية الحقنة اللينة باعمل مثل ذلك ما رحار ورما عمل بدل الخيار شنبر معجون ينفع حقنة
للقولنج وخصوصا الملحي يزاد في الحقنة اللينة الاولى بالبونج اكليل الملك شبت مكه خرمة لطيفة بزر كرفس رازيانج
مكه ثلثة دراهم

الفن الثالث في الامراض المختصة بعضو وعضو وسببها وعلاماتها ومعالجاتها وقد رأينا

ان نتبدي في امراض كل عضو بذكر العلامات الدالة على امر جزئي يرجع اليها في كل مرض ولا يحتاج الى التكرار ونبتدي بامراض
الدماغ علامات المزاج الحار التهاب وسهر قلق وتشويش في افعاله وطيش وسرعة غضب وكثرة كلام وسرعة وتصاله
وحمرة عين وانتفاع بالمبردات وتضرر بالمسخنات علامات المزاج البارد وبرد يحس بكسل وفتور وبلاوة ونقصان في
التخيلات وبياض لون الوجه والعين وانتفاع بالمسخنات وتضرر بالمبردات علامات المزاج الرطب كسل ونسيان وغلبة النوم
علامات المزاج اليابس جفاف الخياشيم وسهر مفرط وانتفاع بالادهان الرطبة وسرعة اجتذابها وتضرر بالمجففات
علامات الامزجة المركبة امتزاج علامتي المزاجين وهذه علامات الامزجة البسيطة واما المادية فعلامات الصفراء ثقل
يسير ولذع والتهاب مع حرقة شديدة وسهر مفرط وصفرة لون الوجه والعين وصفرة ما يخرج ومرارته ولذعه حرارة وعلامات الدم
ثقل الرأس ودوران وانتفاخ واحمرار الوجه والعين ودرور العرق ونوم معتدل واما البلغم فثقل ازيد بسبات مفرط وتهدل وطول

ثلثة اجزاء باردة وجزء حار وفي المعتدل جزء حار وجزء بارد فاذا اسقطنا الاقل من الاكثر فاخذ ثالث ما بقي
كان المركب في ثلثي الدرجة الاولى وعلى هذا القياس في الرطوبة واليبوسة هذا اذا كانت مقادير الادوية
متساوية واما ان اختلفت فاخذ من الاعظم مساويا للاصغر فاذا علمت درجة المضاف اليه الباقي واذا كان مساويا له نظر
ما درجة الجميع وان كان الباقي اقل اخذ من المركب مساويا له وجمع المضاف اليه الباقي ان ساواه فعلم جبر الوجه من الاكبر
بالمساوي والاقل الى ان تقرب الجميع من مقدار احد الكيفيتين الباب الثاني في الادوية المركبة اما المركبات الغريبة
التي لا تستعمل الا نادرا فلا حاجة الى ذكرها واما المتعملة المشهورة فما كان منها مذكورا في اقرابادينات المشهورة في زماننا
فقد استغنى عنها بتلك الكتب وانا نذكر ههنا ادوية مشهورة يخلو عنها الكتب المشهورة المعلى الحلو عناب سبستان من
كل واحد خمسة عشر حبة بندق الخطمي والخبازي هر منفسج من كل واحد ثلثة دراهم عرق السوس مثقال هر نيلوفر ثلث
زهرات برسياوشان جمعة بطيفة بندق الزرنباج درهم المغلى المنفسج بندق كرفس رازيانج اليسون عرق السوس
عود الصليب من كل واحد درهم زبيب منزوع العجمتين من كل واحد عشرة دراهم زهر بنفسج خطمي خبازي من كل واحد ثلثة
دراهم برسياوشان قبضة بطيفة ورجاء زيد فيه اسطوخودوس وفاديانج في الامراض الدماغية والعصبية النقوع
الحلو مشمش عناب من كل واحد خمسة عشرة حبة زهر نيلوفر ثلثة زهرات زهر بنفسج اربعة دراهم عدس مقشر
كمرية يابسة من كل واحد ثلثة دراهم نرجس هندي ماء رضوض مثقال ورجاء زيد فيه اجاص كبار خمس حبات اذا خيف من
غلبة الصفراء النقوع الحامض مشمش عناب من كل واحد خمسة عشر حبة اجاص كبار سبع حبات تمر هندي عشرة
دراهم زهر نيلوفر ثلاث زهرات هر منفسج ثلثة دراهم رجاء عمل عوض التمر هندي حب الرمان اذا كانت الطبيعة مجيبة
النقوع المسهل يزاد في النقوع الحامض سنا روبليج اصفر منزوع النوى خمسة دراهم نرنج هندي ماء رضوض مثقال وكثير
زهر منفسج ويضفى على خمسة عشر درهما لب الخيار شنبر عشرين درهما سكر ثلثين درهما شراب البنفسج نصف درهم
زراوند نصف درهم دهن اللوز الحلو وعلى عشرين درهما تربجبين او شيرخشت مح لا حاجة الى دهن اللوز مطبوخ
الفاكهة لسقط من النقوع المقوي الشمس مع زيادة سبستان عشرين حبة بليلج كابلي منزوع النوى خمسة دراهم بليلج
اسود انبار بارس بنفسج خطمي من كل واحد اربعة دراهم بسفايج ستة دراهم مطبوخ الاقيمون يزاد في مطبوخ الفاكهة
اربعة دراهم افتيمون ورجاء زيد فيه ثلثة دراهم اسطوخودوس خصوصا في الامراض الدماغية ويزاد للمقوية حجر ارمني

مقدارا آخر مساويا للمركب ويرجح درجته
منهما باضافة الزائدة ان ضاعف المساوي
والا ضعف من الاعظم ان يكون مرة او
زيادة والاصغر اعم من ان يكون مساويا
للمركب او اقل منه وقسم الباقي بالاثنين
ذلك ما يذكره الواحد في التقسيمين الآخرين
يكون الباقي اقل من المركب طبقة ان
المركب منهما باضافة الزائدة في القسم الاول
ثم يخطى في الباقي من المركب الثاني فان كان مساويا
المركب الثاني فلا اشكال يحصل المطلوب
وان كان اقل منه وخطى مقدار

مساويا من المركب الثاني وبقي
المركب منهما باضافة الزائدة
الى المركب الثاني فان كان
يحصل المطلوب

مقدار ما خطى في المركب الثاني
فشتة اثنا عشر
في الدرجة الاولى وثلثة ارباع
في الدرجة الثانية يحصل
في الدرجة وثلثة ارباع
في الثانية يحصل
في الدرجة ونصف من الحرارة وبسط
في الدرجة ونصف
ثمان كبان اصح

في الاولى يابس في الثانية يشبه الزعرور في احكامه غاريقون حار في الاولى يابس في الثانية محلل مقطع للاخلاط الغليظة
مسهل لها من الصفراء والبلغم والسوداء مفتح لجميع السدد وملطف فيه قبض وينقي فضول العصب وينفع جميع اورام المفاصل
وعرق النساء والصرع واليرقان والربو وبالسكنجبين لورم الطحال والشربة التامة منه درهمان ويدر البول والطمث غالية
يلين الاورام الصلبة وسمها ينفع المصروعين وينعشهم ويسكن الصداع البارد ومع الشراب يسكر بسرعة ويقوي القلب وينفع
الخفقان واوجاع الرحم حمولا ويدر البول والطمث ويستنزل به الرحم المختنقة ويرد المائلة وينقيها ويهيئها للحبل

الجملة الثانية في الادوية المركبة وتشتمل على ما بين الباب الاول في قوانين تركيب الادوية انا لا نؤثر
على الدواء المفرد مركبا ان وجدناه كافيا لكنا قد نضطر الى التركيب اما لاصلاح كيفية دواء مفرد لحدة طعمه او رائحته
او لتقوية قوته او لاضعافها او لانه سريع النفوذ فيخلط به ما يلبث ويبطيه او لانه بطي النفوذ فيخلط به ما يسرع نفوذه
اما مطلقا او الى عضو مخصوص او ما يخصه بعضو مخصوص او لان المرض مركب ولا يجد دواء مفردا يقابل كلا مفرديه او وجدناه
ولكن احدى قوتيه اضعف واقوى فيخلط به ما يعدلها او وجدناه وقوتاه متكافيتين ولكن احد مفردي المرض اقوى فيقوى
القوة التي يقابلها واذا ركبت ادوية وكان لك لكل دواء غرض فلتجعل نسبة مقدار الشربة من كل واحد منها الى
مقدار الشربة من الآخر كنسبة الغرض منه الى الغرض الآخر وان تساوت الاغراض فخذ من كل واحد منها جزءا من مقدار شربة
سميا بعدد الادوية وربما كان بعض المفردات هو الاصل في المركب كالصبر في ايارج فيقرا فاذا ابطل او ابدل بطلت فائدة
ذلك التركيب او نقصت واذا اردت معرفة درجة الدواء المركب في حره مثلا او برده فاجمع الاجزاء الحارة والباردة
من المفردات واسقط الاقل من الاكثر وخذ من الباقي اجزاء سميا بعدد الادوية فهو درجة المركب مثاله دواء مركب من حار
في الثانية وحار في الاولى ففي الحار في الاولى من الاجزاء الحارة جزءان لان فيه جزء حار فيعدل البارد الذي
فيه وجزء حار آخر به صار حارا في الدرجة الاولى وفيه جزء واحد بارد وفي الحار في الثانية ثلثة اجزاء حارة وجزء واحد
بارد فاجتمع من الاجزاء الباردة جزءان ومن الحارة خمسة اجزاء فاذا اسقطت منها جزئين بقي ثلثة اجزاء نصفها
جزء ونصف جزء فيكون المركب في درجة ونصف من الحرارة ولو ركبت من حار في آخر الثانية مع بارد في الاولى
ففي البارد جزءان باردان وجزء حار ففي الحار ثلثة اجزاء الحارة وجزء بارد ويبقى المركب حارا في نصف
الدرجة الاولى ولو ركبت من حار في الرابعة وبارد في الثانية ومعتدل ففي الحار خمسة اجزاء حارة وجزء بارد وفي البارد

بارد يابس في الثانية يسهل الصفراء ويقوي المعدة ويسكن العطش والقي تفاح فيه طوبة فضلية باردة بها ينفع الحمى
ابرد واجف اقل طوبة والحلو اقل برداً والحامض اكثر طوبة يقوي القلب والمعدة خصوصاً الفمي وضلطة خصوصاً الحمى
مستعد للحميات والحفونة تزيد حار يابس في الثانية مجفف للبدن يسهل بلغماً رقيقاً الاان يقوى بالزنجبيل فيسهل
الغليظ وينفع وجاع العصب اصلاحه بدن اللوز يلين الطبع حار قليلاً رطب كثير المائية والغذائية سريع الانحدار
وانفع جلاء البرد وهو اليابس حار لطيف مع غذى من جميع الفواكه وينضج جداً قريب من الاجاص والجميز اكثر انضاجاً
وفيه تليين بالغ وتفريق فلذلك قد يسكن الحرارة ويقيل ولبنه يحمد الذائب من الدماء والالبان ويذيب الجامد منهما وهو
يصلح اللون الفاسد بسبب الامراض وينضج الدمامل ضماداً ويعطش المحرورين ويسكن العطش الكائن عن البلغم المالح
وينفع السعال المزمن ومدر البول ويفتح سدد الكبد والطحال ويعين على جلاء البول ويوافق الكلى والمثانة ولاكله على الريق
منفعة عجيبة في تفتيح مجاري الغذاء خصوصاً بالجوز واللوز وبالجوز اكثر تغذية لكنه يمنع الاغذية الغليظة ردي جداً والجميز يرد
للمعدة قليل الغذاء تموت اما الفرصاد تقريب من التين لكنه اقل غذاء وارد للمعدة واما الشامي فهو بارد رطب فيه
قبض يمنع سيلان المواد الى الاعضاء خصوصاً النخ واللفح كالسماق في افعاله وهو نافع جداً لادرام الحلق غرغرة ومسرداً
واكلاً ويشتهي الطعام نزيق يسرع انحداره عن المعدة ويطفي في الامعاء وفيه ادرار ترمس حار رطب في الاولى يابس في الثانية
يحلو طبيخه الكلف والنمش والبرص البهق والسعفة والجرب ويحلل تقيل الدم ادراراً ومشروباً بالخل يرقق الشعر ويفتح
سدد الكبد والطحال ويدر البول والطمث ويخرج الجنين اجتراراً تمر نجبين معتدل الى الحرارة وفيه تليين وجلاء ينفع
السعال والصدر ويسكن العطش ويسهل الصفراء ويرقق حرف الشاء - ثوم حار يابس في الثانية محلل للنفخ
جداً مقرح للجلد ينفع من تغير المياه من جمع الاثافي السعال المزمن وجاع الصدر من البرد ويخرج العلق والدود
ويدر البول والحيض ويخرج المشيمة ويصفي الحلق ويسهل بطيء على البهق كمثله الدم ويقتل القمل والصئبان ويصدع وينير البصر
تلخ قد يعطش لحدته الحرارة والذخانية المحتبسة فيه يضر المعدة والعصب يسكن وجع الاذن الحارة باقراط يثعلب
فيه تحليل وقرحة اسحق من القراصيا للابر من المطر ويسيل قول بل الدبق والمحصل اسحق منه بكثير واذا طبخ حيا وطلي بما
المفاصل الوجعة سكنها والطبيخ في الزيت اقوى كذلك شحمه وزفت هم من ربته المنفعة ينفع الرواجد احرق البخار
خشخاش بارد يابس في الثانية والاسود في الثالثة محذر منوم شربا وضمادا واكلا مغط ينفع الزلة خطمي حار

قوله من ان لا يغير بسبب الطعام الرطوبة المائية الخ ١٢
قوله والاجاص اكثر قبضا ١٢
للجراحات والدماميل وقرحة تليين بالغ وتفريق الخ ١٢
فضلات البدن الى خارج ١٢
بضم الجيم وتشديد الميم المفتوحة والراء شجرة كشجرة التين يقال في لسان الهندي كولر ١٢
قوله التوت اما الفرصاد بالكسر هو التوت ١٢

ويدر الطمث ويفسد الاجنة ويخرج الميت ويدمل الجراحات وينفع نفث الدم والسل والفسخ الكائنين في الصدر ومن ضيق النفس والسعال المزمن ويحقن بطبيخه لعرق النسا فيفتح خلطا غليظا ويقيح سد الكبد وينفع صلابته الطحال شربا وضمادا ويدر البول والحيض والعشاوة ويحد البصر قرنفل حار يابس في الثانية نافع الكبد الدماغ والقلب والمعدة ينفع القي والغثيان

حرف الراء - ريحان حار يابس يقوي القلب وينفع من البواسير شم المشوش بالماء منوم راوند قيل حار وقيل بارد ينفع الكلف والنمش والآثار الباقية على الجلد طلاء بخل واستفراغه وينفع السقطة جدا والضربة والفسوخ والقروح الفتق والربو نفث الدم والمعدة والكبد اوجاعها من الغواق واوجاع الكلى والمثانة والحميات المزمنة

راربانج البري حرارته وبيسه في الثالثة والنبات في الثانية ينفع السدد ويحد البصر يكثر اللبن ويدر البول ويطمث وينفع الغثيان والتهاب المعدة بماء بارد وخلطه دوي ريباس بارد يابس في الثانية يطفي الدم ويقمع الصفراء ويسكن الحرارة ويحد البصر وينفع الطواعين والاسهال الصفراوي ويقيء نضاحها سريع غذائها قليل ومأكل الحلو بارد رطب في الاولى والحامض بارد يابس في الثانية تقمع الصفراء وتمنع سيلان الفضول الى الاحشاء وخصوصا شرابه وفي جميع اصنافه حتى الحامض حلاوة مع قبض وحبه مع العسل طلاء لوجع الاذن والدماميل والقلاع وقروح المعدة والقروح الخبيثة واقماعه نافعة للجراحات وخصوصا محرقا والحامض اكثر ادرارا والمربى ينفع التهاب المعدة والحامض يسكن الصفراء والحلو بلغميها

ويقوي الصدر وينفع السعال وفضله الاسى جميعه ينفع الخفقان حرف الشين - شعير بارد يابس في الاولى اقل غذاء من الحنطة ومار الشعير اغذى من سمن بقره ولا يخلو من نفخ وتفرق السوداء اكثر ومار الشعير ينفع الصدر والسعال والجرب والكلف طلاء وضمادا بدقيقه وروي المعدة شبث حار يابس في الثانية منضج ملين نفاش الرياح وادمان اكله يضعف البصر شونيز حار يابس في الثانية حاد جلاء محلل الرياح يقطع الثاليل المنكوسة والبهق والبرص وتقيل الديدان حب القرع وتبنه يلقى في الغدير فيطفو سمكه وينفع النكاف مضمضا ومضغا وراتي حرقة كتان بزر قار شهدانج حار يابس في الثانية يحلل الرياح يخفف المني ويصدع ورقه يسكر شلجم حار لين خلطه غليظ وادمانه اكله يقوي البصر وطبيخه يصب على القرس والشقاق العارض من البرد ويمنع مبادي غائلة الكزبرة قوي جلاء منه شاهترج بارد يابس في الثانية يفتح السدد ويقوي المعدة وينقي الدم ينفع الحكة والجرب وملين الطبيعة شكاعي ينفع المعدة والكبد ودم اللثاة والحميات العفنة والجلوس في طبيخه ينفع نزف الدم حرف التاء تمر هندي

في الحرارة والبرودة وليس بجيد وهو موافق المزاج الرؤس خصوصا لروح الكبد وكثيرا ما يضر اصحاب الحميات الحادة فاما مقلبهم اسرع الى المرار

الشعير اقل قشا

جرم الشعير اليابس اثنا عشر وفي فلاشك ان رطبه وهو افق غذاء للحموين لانه مضاد للحرارة الحمى اقوى طبخ اصول الكرفس والرازيانج نفع اليرقان مع السكنجبين السكر ينفع من شرب الغبيرا مع بزر الرازيانج

ما يفطو نهلك الغدير

فوق الماء القرب الزرقي في ميمه

في ذلك التين

قال صاحب العيدي هو الشوك

البيضاء قد ذكرنا في باب

ما ذكره وقال محمود

يوسف في بحر الجواهر

قاديم

جديد ريباس مخطوطه ص ١٢

INDIAN INSTITUTE OF OXFORD

حد الكبد ينفع اليرقان بعشي وبزره يحلل النفخ ويقي وهو يعين على الهضم ويسير مضمه فقاع ردي للمعدة ويعصب والبلغم
نفاخ يولد اخلاطا رديئة فلفل حار يابس في الرابعة والابيض اشد حرارة وحدة وقيل الاسود اشد وذار فلفل قل
يوسنه منها والثلثة تحلل الرياح الغليظة في المعدة والامعاء تقطع الاخلاط اللزجة ويسخن العصب والعضل
فوه نج حار يابس في الثانية ملطف محلل قتيل عصير الديدان شربا وهتنه وليقطا الاجنة حتما لا ينفع نفس
الاعصاب واليرقان ويقرح ضمادا وينفع نهش الهوام ويدر العرق وينفع الجذام ويقطع الباة ويذهب البلغم ويحلل
الرياح حرف الصاد - صندل بارد يابس في الثانية يمنع التعلب وينفع ورام الحارة والصداع والخفقان
الحارين ضمادا ومشروبا ويوافق صلف المعدة صعتر حار يابس في الثانية يلطف ويحلل ويطرد الرياح النفخ وينضم الطعام
الغليظ ويخفف المعدة ويدر البول والطمث ويحد البصر الضعيف وينفع وجع الورك شربا وضمادا ضعتر
قوي التغرية والعربي افضله لانه ليس خشونة الحلق والصدر ويقتل البطن ويقوي الاعضاء
حرف القاف - قثاء بارد رطب في الثانية الحضلة النضيج يسكن
الحرارة والصفراء لكن خلط مستعد للعفونة مولد للحميات والفج افسد وساد
وينفع العشي اشماما ويسكن العطش ويوافق المثانة وفيه ادرار وتليين قشد هو الخيار وهو ملطف مبرد للعطش
وابرد وينفع الحميات المحرقة ويدر البول وقد يحدث العطش لاكله طريا ويحدث وجع المعدة والخوانيق يصلحه
العسل والزبيب قرع بارد رطب في الثانية سريع الانحدار يغذو سريعا وخلطه صالح الا ان يكون
قد فسد قبل الهضم او بعده وتفه الا ان يغلب عليه شئ فيخالطه فان خلط بالخردل يعدل خلطه حريفا او
بالحصرم او الرمان حمضا والسماق نافع للصفراوين لكن ضرره بالقولنج يتضاعف وبالملح يعدل خلطه ملحا وهو يسكن
العطش لكن التي منه ردي للمعدة قوابض التي للطير كثير الغذاء والتي للدجاج بطئ الهضم والطبقة
الداخلة من فوق البيض الديك والدجاج يوافق فم المعدة ووجعها قسط حار يابس في الثالثة ملطف مقرح
للمجلا ينفع الناقض والفالج واللقاء وكل مرض يحتاج فيه الى جذب من العمق كعرق النسا ويدر البول
والطمث بقوة ويقتل حب القرع ويحرك الباة وينفع الفسخ الشك في الفصل وهنه جيد للاثر خاص للعصب
وبرده قنطوريون حار يابس في الثانية فيه جلاء وقبض وتخفيف بالذع ويقال انه ان ملخ مع الحمام لقطع جمع

قليل الغذا بغثي وعصارته تقتل القمل وتغسل به الراس فيذهب القشر سبستان معتدل يلين الحلق والصدر والبطن بسكر حار رطب في الاولى ويعتق الى اليبس فيها وقصبته ملعاشد تليناً وكلما صفى قلت حرارته ويلين الصدر والحلق ويزيل خشونة وتفتح الصدر وفيه تعطيش يوافق المعدة الاصفراوية ويحلو البلغم ويلين البطن الاحمر منه اشد تليناً سمسم حار رطب في الاولى منضج محلل يلين الحلق والصدر ينضج فضلاته وخصوصاً بالعسل واللوز وهو ترياق السموم المشروبة سفرجل بارد في آخر الاولى يابس في الثانية وهو بهر قابض وهو مدر يقوي الشهوة ويسكن العطش والتقيؤ على الشراب يمنع الخمار ويمنع القي البلغمي والعابه يلين البطن من غير قبض وينفع السعال يلين قصبة الرئة ولا كثار منه يورث القولنج سمك اجوده الصغار اللذيذ الطعم الذي للانتين اذا ترك كبسرته الماخوذ من بارد عذب شديد البحرة او كثير التمح ماؤه الرمضراض او الرمل او الصخور وما يتقل من البحار الى الانهار الحلوة مقابلاً في حركته بجريان الماء فهو فاضل من غيره وهو بطبعه بارد رطب لكن بعضه اقل في ذلك من بعض وافضله الملح مالم يعتق وهو حار يابس بغلبة قوة الملح عليه والطري من السمك ولد بلغماً مائياً ودمه الرقيق سريع الهضم ضار بالعصب لا يوافق المعدة الا بحارة جداً وهو سريع الاستحالة الى الفساد حروف العين عنبر حار في الثانية يابس في الاولى يقوي القلب وينفع الحواس والدماغ عود حار يابس في الثانية لطيف يقوي القلب والكبد والمعدة والحواس وينفع الدماغ جداً ويفتح السدد ومضغه يطيب النكهة ويكسر الرياح عناب بارد في الاولى معتدل في الرطوبة واليبوسة والى قليل رطوبة عسر الهضم قليل الغذا ردي للمعدة نافع لوجع الكلى والصدر والرئة يلطف الدم عدس مائل الى الحرارة واليبس نفاخ مركب من قبضة وقابضة وجلائية يزول بالطبخ بالتصفية ويولد السوداء وضرره وصلاحه ان يطبخ مع الشعير وهو يقلل البول والطمث يضر البصر ينفع القروح ضماداً عسل حار يابس في الثانية جلاء مفتح جاذب ينفع الخشونة والقمل ملطف نافع من القروح الوسخة ويحلو طلاؤه البصر يقوي المعدة ويشهي ويسهل البطن عنب فتره بارد يابس وحشوه حار رطب عنبه بارد يابس جيد الغذا يقوي ويصلح الصفراء جوزة الطيب يقطع الفضول والعنب بغير بالمثناة حروف الفاء فضة ينفع الاعصاب ويقوي القلب وينفع الجرب والحكة فستق حار يابس في الثانية فيه طوبة فضلية تقوي القلب وينفع سدد الكبد يقال انه يزكي المجل هذا قليل بالنسبة الى كثير وفيه تلطيف وبزره شد تلطيفاً وتحليلاً وبزره ينفع النمش والكلف آثار القروح ينفع البهق والبغل بكسر القاف وفتح

والفسخ وقيل فيه مضرة بالباءة حرف النون نرجس اصله يجذب من القعر ويجفف ويجلو ويغسل
ودهنه كدهن الياسمين لكنه ضعف وهو يجلو الكلف والنمش وينفع اصله من داء الثعلب وهو يفتح سدد الدماغ
وينفع الصرع ويصدع الرؤس الحارة واصله يهيج القي نيل حار في الاولى ويابس في الثانية قابض ينفع النزف
ويجلو الكلف والبهق وينفع الجراحات الطرية وورقه خضاب صالحة نسرين حار يابس في الثانية كالياسمين
في افعاله ودهنه كدهنه يقتل الديدان وينفع الدوي والطنين ووجع الاسنان واورام الحلق واللوزتين ويفتح السدد التي في
المنخرين نمام حار في الثانية يابس في الاولى يقتل القمل وينفع الاورام الباردة والليثرغس والفواق بشراب
واورام الكبد الباردة نيلوفر بارد رطب في الثانية منوم مسكن للصداع الحار الصفراوي لكنه يضعف الدماغ
وينقص الاحتلام ويكسر شهوة الباءة ويجمد المني بالخاصية وشرابه شديد التطفية لا يستحيل صفراء ملطف ينفع السعال
والشوصة نعناع حار يابس في الثانية فيه رطوبة فضلية وهو الطف البقول جوهرا ويقوي المعدة ويسخنها ويسكن
الفواق ويهضم ويمنع القي البلغمي والدموي ويعين على الباءة وطاقات منه توضع في اللبن فيمنع تجبنه نخالة حار يابس
في الاولى فيه جلاء قوي وتليين وتنقية وحسوها باللوز والسكر نافع للحلق والسعال بالشراب ينفع اورام الثدي نشا
بارد يابس في الاولى فيه تليين وتقوية وبالزعفران يذهب الكلف وحسوه ينفع النوازل الى الصدر ويلينه ويمنع سيلان
المواد العين ويدمل قروحها نبق شبيه القوة بالزعرور حرف السين سدر ورقه يذهب الخزاز اغتسالا
به دوخانه شديد القبض سورنجان حار يابس في الثانية فيه رطوبة فضلية يزيد في الباءة هو ترياق المفاصل
ويسكن وجع النقرس في الوقت ضمادا ويسهل وفيه قبض يمنع الفضول من ان تنصب الى العضو المستفرغ منه
سقمونيا حار يابس في الثالثة عدو للمعدة والكبد يضر القلب والامعاء ويكرب ويغثي ويسقط الشهوة والعطش ويسهل
الصفراء بقوة والشربة منه اكثرها احد عشر قيراطا واصلاحه ان يشوى في سفرجلة او تفاحة ويخلط برب السوس
والكثيرا والسفرجلة او التفاحة المشوي فيها السقمونيا يسهل اسهالا ولا تضر مضرتها سماق بارد في الثانية
يابس في الثالثة قابض مقوي ويعقل البطن ويمنع النزف ويجلب الصفراء الى الاحشاء ينفع الداحس ويمنع تزيد الاورام
وسعي الخبيثة من القروح ويسكن وجع الاسنان واكالها ويسكن العطش ويدبغ المعدة ويشهي الطعام ويسكن الغثيان
ويحبس الطمث ويسود الشعر سلق حار يابس في الاولى وفيه رطوبة بورقية ملطفة وفيه تفتيح وتحليل ردي للمعدة

وتفصله لحم الفتي من الضان والصغار من العجول واجودها اقلها فضولا والاسود من كل حيوان اجود الذكر كذلك لحم
الذكر دون الاسمن والمجيف الدم رديء ان الاحمر المنزوع من الحيوان السمين اجود وهو الجزع يطفو في المعدة ولحم البقر
اعسر من لحم المعز وهو ليس من لحم الضان واعسرها ولحم الجزور غليظ الغذاء عسر الهضم شديد الاسخان ولحم
الارنب جار يابس والآلية حارة رطبة والكرش غذاء مقو للبدن وقريب الاستحالة الى الدم وغذاء رشوته ليس بمسلوق
ارطب والسميد والشحم رديان والسمين بليد الطبع وغذاءه قليل سريع الاستحالة الى الدخانية والمرار سريع الهضم ولحم
البقر تهري بسرعة اذا طبخ مع قشور البطيخ وانما ينبغي ان يكون المحور في الربيع اوائل الصيف ولحم البط كثير الغذاء
وليس في جودة لحم الدجاج لحم البقر يولد الجرب والقوباء والجذام وداء الفيل والطحال وكذلك اللحوم الغليظة ولحم الابل
مع غلظه سريع الانحدار ولحم الخنزير سريع الهضم كثير الغذاء لزجه الادون حار في الثانية يابس في الاولى لطيف محلل
منضج ينفع علل الاورام يمنع تساقط الشعر يدمل القروح العسيرة الاندمال حرف الميم مصطكى حار يابس في الثانية
اقل فيها من الكندر محلل قابض فيه تلين وهو لطيف جدا يذهب البلغم الرقيق ومضغه يجلب بلغما من الرأس ينقيه
وينفع السعال ونفث الدم يقوي المعدة ويطيبها والكندر يقيق الشهوة ويحرك الجشاء ويذهب البلغم ينفع
حار في الثانية رطب في الثانية منفع للاعضاء سخن يلين يصلب الحلق والرئة محرك البارة ملح حار يابس في الثانية ويميل
في الثالثة جلاء محلل مجفف يكسر الرياح ويذهب الاخلاط الجامدة المحرق منه ينقي الاسنان من الخضر واستعمال الملح
بالعدل يحسن اللون وهو يسهل اخراج الفضول والخدار الطعام ويعين الادوية المسهلة على قلع السوداء بقوة والاندراني
يسهل البلغم الخام والسوداء بقوة والمر يسهل السوداء بقوة والاسود يسهل البلغم والسوداء ملوخيا بارد في الاولى
رطب في الثانية يفتح سدد الكبد مشمش بارد رطب في الثانية ورهن نحو اه حار يابس في الثالثة ينفع البواسير
وخلط الشمش سريع الغثوثة ردئ الكيموس يطفو على المعدة من الخبز ويولد الحميات بسرعة مغوز يغذو
غذاء يسيرا ويليين في الاكثار منه يورث السدد ويثقل في المعدة ويولد الصفراء والبلغم يحلب المزاج نافع لقوة
الصدر والحلق ويزيد في المني ويوافق الكلى ويدر البول ماش غير المقشر منه مائل الى يبوسة والمقشر
معتدل في الرطوبة واليبوسة وخلط محمود وخصوصا المقشر وليس فيه بطوء انحدار الباقلى والاغذية والاجلاة
وان كان تمريا من جميعه فيه نفخ يسير واصلاحه ان يجعل معه قليل قرطم ونفع وجع الاعضاء ضمادا يذهب الغضب والرض

الكبار والاصفر الحلو وهو حار
في الاولى ورديء وداوه معتدل
ورطب في الثانية ١٢ منه
الاجود اصلح الاغذية واجود
المتناولات على الاطلاق
لمناسبة المزاج لان المتناول
اما نبات او حيوان والاول
اما اصول او ثمار او غيرها لا شك
في اقتضائها الى تحليل واستحالة
وتفرق وعقد وتغذية وتشبيه
واوفقها لمعدة سليمة واعدلها
متوالي على الطبيعة وذلك

فالحق على منه ذا البيان
ان الاجتماع الخ
فقط وتثنية الخ
فصل من ذلك الخ

كراع[1] يولد غذاء رديء جافاً لطيفاً محموداً قليل الفضول ينفع السعال صالح للهضم حروف اللام لسان الثور[2] حار رطب وقيل معتدل الى حرارة يسيرة رطب في الاولى وقيل بارد رطب في آخر الثانية ينفع قلاع الصبيان والهيب الفم وخاصته محرقة ويقوي القلب وينفع الخفقان التوحش والعلل السوداوية والسعال خصوصاً بالسكر لسان الحمل بارد يابس قابض يقطع سيلان الدم وينفع حرق النار والشري الحمرة جيد للقروح الخبيثة والنار الفارسية يضمد به لداء الفيل فيمنع تزيده وينفع الرمد والنفث الدموي بزره ورقه نافع لسدد الكبد لوبيا[3] يابس وفيه طوبة فضلية وخلطه رطب بغي وهو نفاخ يرى احلاماً رديئة جيد للصدر والرية ويدر الطمث واصلاحه بفاضل الملح والخل والخردل لوز الحلو معتدل الى الرطوبة والمر حار في الثانية مدر للطمث وغذاره قليل وفيه تفتيح وجلاء وتنقية والحلو في ذلك كله اضعف المرقيل الشعالب ينفع الكلف والنمش بالشراب جيد للشري واذا اتعل قبل الشراب خمسين لوزة مرة يمنع السكر الحلو سمن ينفع من السعال ويفتح سدد الكبد والطحال خصوصاً المرو هو عسر الهضم جيد للخلط المرتقي الكلى والمثانة ويفتت الحصاة لبن الفضلة لبن البقر مشروباً من الضرع وكلما بعد عهده من الحلب فهو اردأ كل حيوان الطويل مدة حمله على مدة حمل الانسان فلبنه رديء المناسب افضل كالبقر ومائية اللبن حارة لطيفة غسالة للدرع فيها يسهل الصفراء المحترقة ومع الافتيمون يسهل السوداء المحترقة واللبن الحامض بارد يابس والحليب بارد رطب وقيل حار رطب اللبن يعدل الكيموسات ويقوي البدن وينقي القروح الباطنة بالعسل ويزيد في الدماغ وفي المني وكله يهيج البارة حتى الحامض وهو رديء للهضم ينفع الامزجة الحارة اليابسة ان لم يكن في معدتهم صفراء ولبن البلغميين لان حرارتهم تقصر عن هضمه الى الدموية وينفع الشايخ لترطيبه اياهم فليعاد نوا على هضمه بالعسل وكثيراً بابتداء اللبن الاطلاق واخراج ما في الامعاء من الفضول ثم ينفرق في البدن فيقبض ويحبس الطبع وهو نفاخ الا ان يغلى اللبان يطفي الانهضام رديء الخلط والعسل يصلحه كل لبن رديء للاحشاء ولبس خاصته الكبد الا لبن الاتان والبن علاج للنسيان اليابس والوسوسة ينفع الانسان ويحفظها والاشتهاء ويعصب الاصحاب الصداع المدار والطنين يورث ظلمة البصر الغشاوة وينفع السعال ونفث الدم والسل ولبن اللقاح نافع من الاستسقاء وصلابة الطحال والاكثار من اللبن يولد القمل وبالسكر يحبس اللبن ويسمن واللبن مركب من مائية وجبنية ودسمية تكثر في البقر ولبن اللقاح والمعز رقيقان لكثرة المائية لحم

---

[1] قوله كراع اي الكراع
[2] قوله لسان الثور الحيوانات وتسمى بالفارسية گاوزبان
[3] قوله لوبيا باجه قليلا القذاء والفضول

للرطوبات ينفع المشائخ وكثرة شمه يصفر اللون ودهنه نافع الامراض الباردة في العصب حرف الكاف

كافور بارد يابس في الثالثة يقطع الرعاف وينفع الاورام الحارة والصداع الحار وينفع القلاع جدا
ويسهر حتى شمه ويقوي الحواس من المحرورين ويسرع الشيب ويقطع البارة وما يوجد منه في خلل خشبه اقوى
اصنافه كهربا حار قليلا يابس في الثانية يحبس نفث الدم ونزفه ويقوي القلب وينفع الخفقان والخلفة
والزحير كتيرا بارد يابس في الاولى يدخل في الاكحال واصلاح الادوية المسهلة كمون حار في الثانية
يابس في الثالثة يطرد الرياح ويحلل وفيه تقطيع وتجفيف وقبض ينفع من عسر البول ونفس الانتصاب
ويلصق الجراحات ويفتت الحصاة ويفش الرياح والنفخ كرويا حار يابس في الثانية يطرد الرياح
ويجفف وليس في لطف الكمون وينفع الخفقان ويقتل الديدان كماة غليظة جدا تغذو غذاء غليظا
سوداويا لابد فيها فيه شي ويخاف منه السكتة والفالج والقولنج وماؤها يجلو العين وترياقها الشراب
الصرف والتوابل الحارة كبر حار يابس في الثانية محلل مقطع ملطف جلاء جدا وغذاء ثمرته قليل ورطبه
اغذى من يابسه ينفع الفالج والخدر وهو انفع شي للطحال والربو ويستفرغ خلطا غليظا خاما ويقتل
الديدان وحب القرع والحيات ويتمضمض بطبيخه بالخل والشراب فينفع السن الوجعة كرفس حار في الاولى
يابس في الثانية يحلل النفخ ويفتح ويعرق ويسكن الوجع ويطيب النكهة جدا ردي للصرع ويهيجه في
المصروعين وينفع السعال والكبد والطحال والكلى والمثانة وينفع الاستسقاء وعسر البول ويفتت الحصاة
ويفر الحبالى لادراره ويهيج البارة كلية معتدلة الى يبس خلطها ردي عسر الهضم واحمدها كلية الجدي
والجمل كرش قليل الغذاء ردي الكيموس كبد حارة اجودها كبد الدجاج والبط المسمن وكبد الوزغة
يسكن وجع الاسنان المتاكلة وكبد التيس اذا اكلها صاحب الصرع صرع وكبد الكلب يشفي لمعضوضه كزبرة
باردة في الاولى ويابسة في الثانية ذات قبض وتخدير وتسكن الوجع وتنفع الاورام الحارة وتحلل الخنازير
ضمادا بالسويق وتقوي المعدة الحارة وتنفع الخفقان الحار وحموضة الطعام ويجب ان يكثر في طعام
المصروعين واصحاب الدوار والسدر واليابسة تكسر قوة البارة وتجفف المني والاكثار من الكزبرة تولد ظلمة البصر
كمثرى بارد في الاولى يابس في الثانية قابض يحبس المواد ويسكن الصفراء والعطش ويقوي المعدة

في الثانية فيه انضاج وتليين وتحليل ولذع يذهب بنقعه في الماء كثير الغذاء قوية عسر الهضم جيد
للسعال ولتنقية رطوبات الرئة وفتحها اذا طبخ بالشراب الحلو ويزيد في المني زيادة كثيرة ويمغص
وترياقه حب الرمان حبة الخضراء حارة يابسة يبسها في الثانية وتسخن وتلين وتنضج وتنقي وترطب
فيها قبض وجلاء قوي وتفتيح جيد وتجذب من عمق البدن وتهيج الباءة وصمغه ينضج الاورام ويدخل
في المراهم يلين البطن وينفع من شقاق الوجه وهو يجلو الجرب ومنها ينفع الاعياء والفالج والرعشة واللقوة
حمام النواهض اخف واغذى من الفراخ واجود خلطا ويأكله المحرور بالحصرم والكزبرة ولب الخيار حب السمنة
حار رطب ويزيد في الباءة حجر اللاجورد وحجر الارمني كلاهما يسهلان السوداء بقوة والارمني اقوى
وغير المغسول منهما يغثي حي العالم الصغير منه ينفع من نفث الدم وينقي الصدر والرئة ويدخل في
ادوية الفتق واذا طبخ في شراب ينفع قروح الامعاء والكبير منه اضعف فعلا في ذلك كله حلبة حار
في الثانية يابسة في الاولى تحلل الاورام القليلة الحرارة وتهيج الاورام الكثيرة الحرارة ومطبوخها
بالعسل يخرج ما في الصدر من الاخلاط الغليظة وتهيج الباءة وينفع الطرفة ويجلو الخزاز والنخالة و
ينفع اوجاع الرحم وصلابتها وانضمامها حجر اليهود ينفع من عسر البول ويفتت حصاة الكلى والمثانة
حجر اليشب يقوي المعدة ولو تعليقا عليها وينفع من جميع عللها وعلل المري حرف الطاء
طباشير بارد في الثانية يابس في الثالثة يقوي القلب وينفع الخفقان الحار والتوحش والغم والغشي
الكائن من انصباب الصفراء ويسكن العطش والتهاب المعدة والكرب ويمنع انصباب الصفراء الى المعدة
ويقطع الخلفة وينفع من الحميات الحادة طين ارمني بارد في الاولى يابس في الثانية يحبس الدم
لان تجفيفه في الغاية وينفع الثبور والطواعين شربا وطلاء ويمنع سعي عفونة الاعضاء وينفع
القلاع والسل ويمنع النزلة طرفا ينفع طبيخه والماء المجعول في انية منه من الطحال وطبيخه
ينفع وجع الاسنان مضمضة والسيلان المزمنة من الرحم جلوسا في طبيخه وغذيته تقع في ادوية الفم
ونفث الدم والاسهال المزمن ولحاده ينفع ذلك طراثيث يحبس البطن والدم
وكل سيلان ويقوي الاعضاء حرف الياء ياسمين حار يابس في الثانية يلطف

السعال والصدر ويسهل النفث وينفع جراحات العصب وبليين الطبيعة والاكثار منه يسهل زنجبيل حار في الثانية يابس في الثانية وفيه رطوبة فضلية يهيج الباه ويهضم ويوافق برد الكبد المعدة ويزيل بلهتها الحادثة من اكل الفواكه ويزيد في الحفظ وبليين الطبيعة زيت الانفاق اي المتخذ من زيتون بارد يابس في الاولى والمتخذ من بزر كتان حار باعتدال وفي الرطوبة واليبوسة اقوى حرارة الزيت يقوي الشعر ويطي الشيب والانفاق اوفق للاصحاء ويقوي المعدة بما فيه من القبض وصار الزيتون المالح ينفع من القلاع بمنع تفيط حرق النار ويشد اللثة ودهن الزيتون ينفع من الحمرة والنملة والقروح الوسخة والشرى ويمنع العرق وهو جيد للاخس حرف الحار حمض يابس في الثانية معتدل في الحرارة والبرودة وتحليله اقوى من قبضه يقوي الشعر ويبري الكلف وينفع الداخس ويشد المفاصل ويمنع كل نزف وينفع الربد ويحلو القرنية وينفع اليرقان الاسود والطحال والاورام الرخوة والنملة وقروح اللثة والقروح الخبيثة والاسهال المعدي حناء بارد يابس في الثانية وقيل حار فيه تحليل وقبض وتجفيف يمنع افواه العروق نافع من الاورام الحارة والبلغمية وفاغيته لاوجاع المفاصل والعصب والنالج والتمدد وهو محلل للاعياء وبليين للعصب حنظل حار في الثالثة يابس في الثانية يجتنب حبه وقشره المفرده على الشجرة قتالة شحمه محلل مقطع جاذب من بعيد ورقه نافع يقطع نزف الدم محلل الاورام وينضجها ومنوم نافع من اوجاع العصب والنقرس والمفاصل عرق السوس يدلك الجذام دار الفيل ينفع ويمضغ به لوجع الاسنان يسهل قلعها والاسهال نافع من نفس الامتصاب يسهل البلغم الغليظ من العصب والمفاصل والسوداء والشربة منه اثنا عشر قيراطا وينفع الكلى والمثانة واصلاحه بالكثيرا ودهن الاوز حمض حار يابس في الاولى والاسد اقوى مفتح منفخ مقطع غذي من الباه قلا ينفع وجع الظهر لورم اللثة والصلبة واورام تحت الاذنين ويصفي الصوت يغذو الرئة اكثر من عجره وطبيخه نافع للاستسقاء واليرقان ونفيت بحصاة من الكلى والمثانة ويخرج الجنين ويدر البول ويزيد الباءة جدا حمضه حار في الاولى معتدل في الرطوبة واليبوسة والمعلية بطيئة الهضم يفتح تولد الدود ويحفظه الكثيرة والحمر اراغذ حب الزلم حار في الثانية رطب في الاولى مسمن يزيد في الباءة والمني حب النيل حار يابس في الثانية ينفع من البهق والبرص وبكر ويغثي ويسهل الاخلاط الغليظة والسوداء والبلغم بقوة وتقتل الديدان حب القرع حب الصنوبر حار رطب والصغار وهو قضم قرنيش حار يابس

واسفيدباج الفراريج يسكن لهيب المعدة دماغ بارد رطب مولد للبلغم والاخلاط الغليظة ويغثي ويقي ويسقط الشهوة
وانما ينبغي ان يوكل بالابازير ويلين البطن دم الاخوين بارد يابس في الثانية يلصق الجراحات الطرية و
يحبس البطن ويمنع النزف ويقوي المعدة وينبت اللحم وينفع السحج وشقاق المقعدة طلاء حرف الهاء - هندبا
بارد في الاولى ويابسه يابس في الاولى ورطبه رطب في الاولى والثاني ارطب ويميل في الصيف الى الحرارة ويفتح سدد
الاحشاء والعروق وفيه قبض صالح يقوي المعدة والكبد اما الحارة تشديد الموافقة لها واما الباردة فلخاصية فيه
ويضمد بماء مع السيوق للخفقان الحار ويقوي القلب وينفع مع الخيار شنبر لاورام الحلق وينفع الرمد ضمادا ولينها
يجلو بياض العين هليلج بارد في الاولى يابس في الثانية كله يطفي الصفراء وينفع من الخفقان والجذام والتوحش
والطحال ويقوي خمل المعدة والاسود يصفي اللون والكابلي ينفع الحواس والحفظ والعقل ومن الاستسقاء ويسهل
السوداء والبلغم والاصفر يسهل الصفراء مع قليل بلغم والاسود السوداء وينفع البواسير هليون يميل الى الحرارة وفيه
جلاء وتفتيح لسدد الاحشاء خصوصا للكبد والكلية وفيه تحليل ينفع اليرقان وفيه تغشية وينفع وجع الظهر ويدر البول
والحيض ويسهل الولادة ويزيد في المني هزارجشان حار يابس في الثانية يدر البول ويذهب صلابة الطحال
ويلطف الاخلاط الغليظة وينفع الجرب ويقشر الجلد وينفع من الصرع ولسع الهوام ويخرج فضول الرحم خفنة
لطبيخه حرف الواو - وج حار يابس في الثانية يلطف الاخلاط الغليظة ويدر البول ويذهب صلابة
الطحال ويجلو ما يحدث في الطبقة القرنية والعنبية وينفع اوجاع الجنب والصدر والمغص ويجلس في طبيخه
لاوجاع الرحم ورد بارد في الاولى يابس في الثانية وبزره اقوى ما فيه قبضا ويابسه اقبض وهو مفتح يسكن
حرارة الصفراء ويقوي الاعضاء الباطنة وماؤه ينفع من الغشي ويسكن الصداع الحار لكن شم الورد يعطش
محرور الدماغ ويطيب رائحة البدن وينفع السحج والمربى منه حار يقوي المعدة والكبد ويعين على الهضم وافتراشه
يضعف الباه وهو يسكن وجع المعدة وعشرة دراهم من طريه يسهل عشرة مجالس حرف الزاء - زعفران
حار في الثانية يابس في الاولى مفتح ومحلل قابض منضج يحسن اللون ويسير مع الشراب جدا حتى يرعن ويصدع
وينوم ويجلو البصر ويسهل الولادة والنفس ويقوي القلب ويدر ويسقط الشهوة زعرور اقبض من الغبيراء
ويقمع الصفراء ويمنع السيلان زبد رطب في الاولى منضج محلل مرخ يطلى به البدن فيغذي ويسمن وينفع

ينفع السعال ويعين على النفث بسفايج حار في الثانية يابس في الثالثة يحلل النفخ ويسهل السوداء والبلغم
المائية والشهرية منه الى درهمين المطبوخ منه الى اربعة دراهم بلوط بارد في الاولى يابس في الثانية ردي
الغذاء بطيء الهضم ينفع من نفث الدم ورطوبة المعدة ويقتل البطن وينفع قروح الامعاء والسحج بصر قرنه المحرق
المشول الشرب بالماء في حبس نفث الدم والرعاف واذا نجر باخثاء البقر الرحم الناتية ردها وطرد البق ويطلي
على بدن المستسقي وينام في الشمس فينفع باذاورد بارد يابس في الاولى ينفع الاسهال المعدي ونفث
الدم وينفع الاورام الحارة ضمادا وطبيخه ينفع وجع الاسنان والحميات المتقادمة وبزره يطف محلل ينفع ان تشنج
ويفتح ويشفي لدغ العقرب ضمادا حرف الجيم جعده وهي صغيرة وكبيرة والصغيرة حارة في الثالثة
يابس في الثانية والكبيرة حارة يابسة في الثانية وكلواحدة منهما يدر البول والطمث ويفتح السدد
وتقتل الديدان وتخرجها وينفع من البرقان الاسود والاستسقاء ولكنها ردية للمعدة والراس جوز بويا
حار يابس في الثانية يقوي العين وينفع السبل ويطيب النكهة ويقي النمش وفيه قبض ويقوي الكبد والمعدة والطحال
ويدر البول جوز حار في الثانية يابس في الاولى يثير الفم وتثقل اللسان ويصدع وهو عسير الهضم ردي
للمعدة وهو بالعسل ينفع المعدة الباردة وربما قشره ينفع ورم الحلق والحنجرة جلنار بارد في الاولى يابس
في الثانية يشد اللثة ويقوي الاسنان وينفع من نفث الدم من السحج ويديل الحراحات والقروح العتيقة
جبن الرطب منه بارد رطب العتيق حار يابس والفضلة المتوسط والطري منه غاد مسمن والملح العتيق يزيل الهوا ردي
للمعدة لكنه يزيد الشهوة وخلطه بالمطفات ردي بسبب تفتيد باله وليولد حصاة الكلى والمثانة جزر اصله حار
رطب في الاولى يفتح ويهيج شهوة الباه وبزره خصيا البري لطيف يدر البول والطمث حرف الدال دارصيني
حار يابس في الثانية غاية في اللطافة جاذب مفتح مصلح الكل عفوصة وصديدة ودهنية جلار مذيب محلل عجيب للاعشة
وهو ينفع من الكلف والنمش وينقي الراس ويفرح الصدر ويفتح وينفع سد الكبد يقوي المعدة وينفع من اوجاع الكلى
والارحام وينفع الغشاوة الظلمة اكلا واكتحالا ديك وديك جاج افضل الدجاج الابيض وافضل الديك الابيض العتيق
وشحم الفروج الاسمن من شحم الدجاج وخصي الديك محمودة الغذاء سريعة الانهضام ومرقة الديك يوافق الرعشة
ووجع المفاصل والمعدة والربو القولنج ولحم الدجاج يزيد في العقل والمني ويصفي الصوت وما غلظ منع ويشرف الرعاف

ويرى احلاما مشوشة بلح وبسر باردان يابسان في الثانية يقبضان ويعقلان البطن جيدان للعمور واللثة رديان
للصدر والرية بطيان للهضم يدبغان المعدة ويحدثان السدد في الاحشاء بطيخ بارد في اول الثانية رطب في آخرها والظاهر
ان الاصفر ليس كذلك وبزره اليابس واصله مجففان في الاولى والنضيج لطيف والفج كثيف في طبع القثاء وهو منضج جال مدر ينفع من
حصاة الكلى والمثانة وينقي الجلد وينفع من الكلف والنمش والبهق والخزاز وينبغي ان يتبع بطعام والاغثي وقيا ودرهمان
من اصله يقي بلا عنف ويستحيل الى اي خلط وجد في المعدة وهو الى البلغم اميل منه الى الصفراء فكيف الى السوداء والظاهر ان استحالة
الاصفر الى الصفراء اكثر واذا احس بفساده فيجب ان يقي فانه قد يستحيل سما ويتبعه المحرور سكنجبينا والمرطوب كندرا او
زنجبيلا مربى بيض افضله النيمبرشت من مخ بيض الدجاج والصلب من مشويه يستحيل الى الدخانية وهو مائل الى الاعتدال
لكن مخه اميل الى الحرارة وبياضه الى البرودة وهما رطبان ومشوي المخ بالعسل طلاء للكلف وبياضه على الوجه يمنع
تاثير الشمس وحرق النار ويسكن اوجاع العين وهو ينفع من السعال وخشونة الحلق وبحوحة الصوت ومن السل
والشوصة وضيق النفس ونفث الدم خاصة اذا تحسست صفرته مفتتة وهو سريع النفوذ جيد الكيموس كثير الغذاء
لطيفه فيه قبض ويدخل في حقن قروح الامعاء وفي ادوية الزحير بليلج بارد في الاولى يابس في الثانية يقوي المعدة
بالدفع والجمع وينفع من استرخائها ورطوبتها بادرنجبويه حار يابس في الثانية ينفع من جميع الامراض البلغمية
والسوداوية خاصة الجرب السوداوي ويطيب النكهة ويذهب البخر وينفع من سدد الدماغ بادنجان قيل بارد
وقيل حار يابس في الثانية وهو صحيح يولد السوداء والدوار والسدر والسدد والسرطان والجرب السوداوي
والبواسير والصلابة والجذام ويفسد اللون ويسوده ويصفره ويبثر الفم بوزيدان حار في الاولى يابس
في الثانية ينفع اوجاع المفاصل والنقرس ويزيد في الباءة بقلة اليمانية بارد في الاولى رطبة في الثانية
يسكن الاورام الحارة والعطش وينفع السعال والصدر والصداع الاحتراقي بزرقطونا بارد في الاولى رطب في الثانية
والمقلو منه يدهن الورد وقابض نافع للسحج بالخل على الحمرة والاورام الحارة ويسكن الاوجاع ويضمد به الراس فيسكن الصداع
ويسكن العطش ولهيب الحميات وغير المقلو يلين الطبيعة بقلة الحمقاء باردة في الثالثة رطبة في الثانية يقطع الثاليل
بخاصية ويسكن الصداع الحار والتهاب المعدة شربا وضمادا وينفع من الرمد ونفث الدم ويذهب الفرس بندق
مائل الى الحرارة واليبوسة بطيء الهضم يتولد منه المرار ويهيج القي ويصدع ويولد الرياح والنفخ ويزيد في الدماغ

الزائد ويقوى العين ويقطع الرعاف والنزف احتمالا ايل قرنه المحرق المغسول ينفع نفث الدم قروح الامعاء وسيلان الطوبات
الى الرحم التجربة يخفف البواسير يسقطها وخانه يطرد الهوام الفجة كل الانام حارة يابسة حادة ملطفة محللة مجففة
تحلل الدم واللبن الجامدين في المعدة وتجمد كل ذائب اجتمالا بعد الطهر يعين على الجبل وشربها يمنع الجبل وتغسل البطن
ازرحار في الاولى يابس في الثانية يحلل الوسخ ويدبغ المعدة ويقبل البطن اليبسه حارة في الاولى رطبة في الثانية
تضر المعدة ويليل بالصلابات ويعصب اتجاي حرف الباء - بابونج حار يابس في الاولى مفتح ملطف يلين مرخ
محلل يلاجذب فيه لك خاصية ويقوى الدماغ والاعضاء العصبية نافع الصداع البارد ويستفرغ مواد الراس ويسهل النفث
ويبري الغرب المنفجر ضمادا ويذهب البرقان ويدر البول والحيض شربا وجلوسا في طبيخه ويخرج الجنين والمشيمة وينفع
من البلاوس ينضج بارد رطب في الاولى وقيل حار يولد دما معتدلا ويسكن الصداع الدموي شما وضمادا وينفع من
الرمد السعال الحارين ويلين الصدر وينفع من التهاب المعدة وشرابه ينفع من ذات الجنب الحرة ووجع الكلى ويدر ويابسه
تسهيل الصفراء وشرابه يلين الطبيعة وينفع من غثي المعدة بورق حار يابس في آخر الثانية يحلو تفوه ويغسل وينقي
ويقطع الاخلاط الغليظة ويرقق الشعر شرا عليه ويحمر اللون ويجذب الدم ضمادا ويلين الطبيعة احتمالا الاصل حار في
الثانية محلل مقطع جال مفتح ويصل المفصل في ذلك اقوى بحمر الوجه بذره مذهب البهق وهو بالمح يقلع الشاليل ويصدع
والاكثار منه يسبت ويضر بالعقل ويقوى المعدة يشهي الطعام المطبوخ منه كثير الغذاء معطش وينفع اليرقان ويفتح
افواه البواسير ويهيج الباه ويدر البول ويلين الطبيعة وينفع من ريح السموم خل العنصل يقوي البدن ويحسن اللون
ويقوى اللثة ويزيل الخبر وثيب الاسنان ويضر العصب السليم يسير امع نفعه من اوجاع المفاصل وعرق النساء حاصته الخالج
وهو ينفع الصرع المالنخوليا والربو السعال العتيق وخشونة الصوت ويقوي المعدة ويهضم الطعام وينفع طفور الطعام
ومن الاستسقاء واليرقان من اختناق الرحم وعسر البول ويدره بقوة ويشهي غذاه وسلاقته للطحال وتقتيل البخار
بهمن جار يابس في الثانية يقوي القلب جدا ويزيد في المني زيادة بينة ويسمن قلقا قريب من الاعتدال والرطب منه
رطب فيه رطوبة فضلية وتفتيح كثير يقل اذا طبخ او قلي يولد بخارا وخلطا غليظا جيد الغذاء عسر الهضم واذا شق
وجعل على نزف الدم قطع خاصية قطع بياض الدجاج اذا علقت منه واذا ضمد الشعر تبشره رقعه واذا ضمد به جاته
العصبي منع نبات الشعر فوها ويحسن اللون يضمد به مع الشراب على ورم الخصية والثدي فيضعها جيد للصدر وينفع السعال ويصدع

للعارض منه ١٢ سيدي ٥٣
قوله لبعض الجاسي يقال بساءت
بده من العمل بحسبا حبات ١
صلبت ١٢ بحر ابجواهر ٥٣
قوله ايلاوس هو نوع من
القرنفل ادوي منه وابرد
في الاصحاء والدقاق ١٢ ٥٣
قوله البورق هو مثل ما يكون على
شط البحر على جنس ما يكون
على الملح فمنه ما يجمع كالبورق الاكبر
ومنه ما يبقى على جنس الرقيق
ولذا جنس كثيرة وما في ايديهم
من نحو ان يقطع الاصل ثم يجعل فيه الفضل ويلحم الذي
فيه الاصل ويطين عليه ويدفن في الارض ثلاثة ايام
ثم يخرج ويستعمل

ينفع من الصرع المالنخوليا ويسهل البلغم والسوداء لكنه مكرب معطش افتيمون حار في الثانية يابس في الاولى ويسكن
الغثي ويوافق الكهول والمشائخ ويذهب امراض السوداء ويسهلها ويسهل البلغم وينفع الصرع المالنخوليا
ويعطش الشبان والمحرورين ملح يابس في الثانية قليل البرد يلطف حرارة الدم ويقوي القلب يزكي الذهن
ويقوي الشعر والعين وينفع العصب جداً ويشتهي ويبلغ المعدة ويهيج الباه ويقوي المعدة وينفع البواسير
اقاقيا مغسوله بارد ويجفف في الثانية وغير المغسول برده في الاولى ويبسه في الثالثة يسود الشعر وينفع شقاق اللسان
والدخس والادرام قروح الفم وينفع استرخاء اللهاة يقوي المبصر يلطفه ويسكن الربد يدخل في ادوية النظر ويقبل
شرباً وتحنة وضماداً وينفع السحج والاسهال الدموي ويقطع النزف ويقوي المعدة وينفع من استرخائها اكثر
بارد في الاولى يابس في الثانية وقبضه اكثر من يبسه يحبس الاسهال والعرق وكل سيلان واذا تدلك به في الحمام
قوى البدن ويجفف الرطوبات القمرية من الجلد وورقه اليابس يمنع ضمان الابط وخاصة حراقة ويقوي الشعر
ويسوده وينفع السحج ويسكن الاورام الحمرة والشري حرق النار واذا طبخ ورقه بالشراب ضمد به نفع الصداع الشديد
وينفع السعال والخفقان ويقوي القلب شرابه يشد اللثة واذا شرب قبل الشراب يمنع الخمار وعصارة ثمرته
تلد وتنفع حرقة البول اكليل الملك حار يابس في الاولى وقيل معتدل في الحرارة والبرودة فيه قبض
يسير تحليل وانضاج وتسكين الوجع يلطف بقوة للاعضاء ويسكن اورام العينين والاذنين واوجاعها بالمضمضة
وينفع اورام المعدة والامعاء وينفع قروح الرطبة والشهدية ضماداً مع بعض القوابض كالعدس والطين الارمني
ويحذر منه نطول لتسكين الصداع انيسون حار في الثالثة وحر في الثانية او الثالثة على اختلاف يعملي
جالينوس وينفع سدد الكلى والمثانة والرحم الكبد الطحال ونفيش الرياح خاصة مقلية وينفع تهيج الوجه والاطراف
المزمنة ويسكن الصداع الدار بخوراً وسعوطاً ومسحوقه بدهن الورد يقطر في الاذن فيبرئ ما يعرض لها من ضربة او
سقطة او صدمة ولاوجاعها وهو مدر البول والطمث والرطوبات ويسكن العطش البلغمي ويكثر اللبن والمني ويدفع
ضرر السموم ويعقل البطن اشنة حار يابس في الاولى تؤخذ من طبيعة الشجر الذي نبتت عليه ويقوي المعدة وينفع
اوجاع الكبد اذا نزوت حار يابس مجفف بالذع ولذلك يدمل القروح ويلصق الجراحات وينفع الربد ويسهل
الاخلاط الغليظة من المفاصل اشنار بارد في الاولى ويابس في الثانية يقبض ويجفف بالذع ويدمل القروح يذهب كلفا

قوله اطرقة سودا ١٢ قال الشيخ فيقل يجلب من الاسفل مع قوة ١٢ وقال الاكثر انه بارد في الثانية ١٢ قوله يابس قليل البرد واختاره ١٢ قوله اقاقيا قبل الاخلاط ١٢ قوله من الاطباء ان الاقاقيا من القرظ فقال جالينوس وهو خطأ ١٢ وقال الشيخ هو عصارة يجفف بالشمس ثم يقرص ١٢ قوله اقتيمون ١٢ قوله الملك بالكسر قال اسحاق بن عمران ١٢ قوله الكليل الملك شيء ذات ورق ملور

والطلمث شربا او حقنا لا ويحلل الدم الجامد في المعدة والمثانة وشمه ينوم وطبيخه اذا جلس فيه يلين صلابة الارحام وينفع الربو يسهل السوداء ويصرخ وبزره بفتح افواه البواسير وينفع اوجاع الاذن احتمالا وبزره يحلل صلابة الرحم ويدر بقوة ومن نفع اليرقان والاستسقاء اضمادا ناخ بارد رطب في الاولى جيد الغذاء نافع للصدر والرئة الحارين واوجاع الظهر البولية ويليين البطن اقتسمتين حار في الاولى يابس في الثانية مفتح قابض يدر البول والطلمث ويسهل الصفراء وعصارته ردية للمعدة نافعة للبرقان جربه شرابه يقوي المعدة والكبد ينفع البواسير ويقلل الحميات وطبيخه نافع لوجع الاذن يقتل الديدان اشق حار في الثانية يابس في الاولى محلل مفتح مجفف ياكل اللحم الخبيث ويليت اللحم الجيد اذا لعق بالعسل ينفع من الربو وعسر النفس والخوانيق البلغمية وصلابة الطحال والمفاصل ووجع الخاصرة ويدر الطمث والبول جدا يقتل الديدان حب القرع ويخرج الجنين وينفع الخنازير وتحجر المفاصل وضماده يفتح افواه البواسير اسارون حار في الثالثة يابس في الثانية وقيل في الثالثة يفتح سدد الكبد يحلل صلابة الطحال وينفع وجع الورك المزمن من العلل الباردة في العصب يدر البول والطمث اذ خر حار في الثانية يابس في الاولى لطيف يفتح السدد وافواه العروق يدر البول والطمث يفتت الحصاة ويحلل اللوم الصلبة في المعدة والكبد الكليتين شربا وضمادا وشمه ينفع الحكة ويذهب الاعياء وصله يقوي عمود الاسنان المعدة ويسكن الغثيان البلغمي ويقتل البطن اترج حامضه بارد يابس في آخر الثانية يذهب الكلب ويسكن الصفراء ويجلو اللون ينفع من القوباء ويسكن الغثي الصفراوي والخفقان الحار وربه شرابه ابغ المعدة ويشهي الطعام يفيد الصدر والعصب وقشره حار في الاولى يابس في الثانية ودهنه ينفع استرخاء العصب والفالج ورائحته يصلح الوباء وفساد الهواء والمربى منه بالعسل اجود وحراقة قشره طلاء جيد للبرص ومن يذره بالشراب لقوادم سم العقرب شربا وطلاء وعصارة قشره ينفع نهش الافاعي شربا وحامضه يحلل البطن وينفع الاسهال الصفراوي وكمه بارد رطب في الاولى وقيل حار فيها نضاخ ودوره محلل للنفخ ونفاخه تقوي وتلطف انبر بارد يابس في آخر الثانية قابض للصفراء جدا نافع للمعدة والكبد يقطع العطش جدا ويقتل البطن وينفع من السيلان الدم من اسفل اسطوخودوس حار في الاولى يابس في الثانية يحلل ويلطف ويفتح ويجلو وفيه قبض يسير يقوي البدن والاحشاء ويمنع العفونة ويوافق العصب البارد وتقويه وطبيخه يسكن اوجاع العصب الصافي

ص ٢٩

قوله شربا اي اذا شرب بالماء الحار بعد الهضم او البلغ بمثل ما يشرب الافيون ١٢ اسهل بالقوة المسهلة قوله يليين البطن اي فيه البطن قال في الاسقاط معتدل في الحر والبرد ويلين البطن ١٢ قوله ويليين البطن اقتسمتين اي فيه يليين البطن بالقوة المسهلة ويلين البطن بالفعل ١٢ قوله حار في الاولى يابس في الثانية اي فيه حار في الاولى يابس في الثانية بالقوة ١٢ قوله ويسهل الصفراء اي الذي هو من الاخلاط الاربعة ١٢ قوله ويقتل الديدان اشق اي فيه يقتل الديدان بالقوة ١٢ قوله حار في الثالثة يابس في الثانية اي فيه حار في الثالثة يابس في الثانية بالقوة ١٢ قوله ويجلو اللون اي فيه ويجلو اللون بالقوة ١٢ قوله ويسكن الغثي الصفراوي اي فيه ويسكن الغثي الصفراوي بالقوة ١٢ قوله وبزره يحلل صلابة الرحم اي فيه وبزره يحلل صلابة الرحم بالقوة ١٢ قوله ويدر بقوة اي فيه ويدر بقوة ١٢ قوله ويسكن الغثيان البلغمي اي فيه ويسكن الغثيان البلغمي بالقوة ١٢ قوله ويقتل الديدان حب القرع اي فيه ويقتل الديدان حب القرع بالقوة ١٢ قوله ويخرج الجنين اي فيه ويخرج الجنين بالقوة ١٢ قوله ويدر البول والطمث اي فيه ويدر البول والطمث بالقوة ١٢ قوله ويسهل الصفراء اي الذي هو من الاخلاط الاربعة ١٢ قوله وعصارته ردية للمعدة اي فيه وعصارته ردية للمعدة بالقوة ١٢ قوله نافعة للبرقان اي فيه نافعة للبرقان بالقوة ١٢ قوله جربه شرابه اي فيه جربه شرابه بالقوة ١٢ قوله يقوي المعدة والكبد اي فيه يقوي المعدة والكبد بالقوة ١٢ قوله ينفع البواسير اي فيه ينفع البواسير بالقوة ١٢ قوله ويقلل الحميات اي فيه ويقلل الحميات بالقوة ١٢ قوله وطبيخه نافع لوجع الاذن اي فيه وطبيخه نافع لوجع الاذن بالقوة ١٢ قوله يقتل الديدان اشق اي فيه يقتل الديدان اشق بالقوة ١٢ قوله حار في الثانية يابس في الاولى اي فيه حار في الثانية يابس في الاولى بالقوة ١٢ قوله محلل مفتح مجفف اي فيه محلل مفتح مجفف بالقوة ١٢ قوله ياكل اللحم الخبيث اي فيه ياكل اللحم الخبيث بالقوة ١٢ قوله وينبت اللحم الجيد اذا لعق بالعسل اي فيه وينبت اللحم الجيد اذا لعق بالعسل بالقوة ١٢ قوله ينفع من الربو وعسر النفس والخوانيق البلغمية اي فيه ينفع من الربو وعسر النفس والخوانيق البلغمية بالقوة ١٢ قوله وصلابة الطحال والمفاصل اي فيه وصلابة الطحال والمفاصل بالقوة ١٢ قوله ووجع الخاصرة اي فيه ووجع الخاصرة بالقوة ١٢ قوله ويدر الطمث والبول جدا اي فيه ويدر الطمث والبول جدا بالقوة ١٢ قوله يقتل الديدان حب القرع اي فيه يقتل الديدان حب القرع بالقوة ١٢ قوله ويخرج الجنين اي فيه ويخرج الجنين بالقوة ١٢ قوله وينفع الخنازير اي فيه وينفع الخنازير بالقوة ١٢ قوله وتحجر المفاصل اي فيه وتحجر المفاصل بالقوة ١٢ قوله وضماده يفتح افواه البواسير اي فيه وضماده يفتح افواه البواسير بالقوة ١٢ قوله اسارون حار في الثالثة يابس في الثانية اي فيه اسارون حار في الثالثة يابس في الثانية بالقوة ١٢ قوله وقيل في الثالثة يفتح سدد الكبد اي فيه وقيل في الثالثة يفتح سدد الكبد بالقوة ١٢ قوله يحلل صلابة الطحال اي فيه يحلل صلابة الطحال بالقوة ١٢ قوله وينفع وجع الورك المزمن من العلل الباردة في العصب اي فيه وينفع وجع الورك المزمن من العلل الباردة في العصب بالقوة ١٢ قوله يدر البول والطمث اي فيه يدر البول والطمث بالقوة ١٢ قوله اذخر حار في الثانية يابس في الاولى اي فيه اذخر حار في الثانية يابس في الاولى بالقوة ١٢ قوله لطيف يفتح السدد اي فيه لطيف يفتح السدد بالقوة ١٢ قوله وافواه العروق اي فيه وافواه العروق بالقوة ١٢ قوله يدر البول والطمث اي فيه يدر البول والطمث بالقوة ١٢ قوله يفتت الحصاة اي فيه يفتت الحصاة بالقوة ١٢ قوله ويحلل اللوم الصلبة في المعدة والكبد الكليتين اي فيه ويحلل اللوم الصلبة في المعدة والكبد الكليتين بالقوة ١٢ قوله شربا وضمادا اي فيه شربا وضمادا بالقوة ١٢ قوله ودهنه ينفع الحكة اي فيه ودهنه ينفع الحكة بالقوة ١٢ قوله ويذهب الاعياء اي فيه ويذهب الاعياء بالقوة ١٢ قوله وصله يقوي عمود الاسنان اي فيه وصله يقوي عمود الاسنان بالقوة ١٢ قوله المعدة اي فيه المعدة بالقوة ١٢ قوله ويسكن الغثيان البلغمي اي فيه ويسكن الغثيان البلغمي بالقوة ١٢ قوله ويقتل البطن اي فيه ويقتل البطن بالقوة ١٢ قوله اترج حامضه بارد يابس في آخر الثانية اي فيه اترج حامضه بارد يابس في آخر الثانية بالقوة ١٢ قوله يذهب الكلب اي فيه يذهب الكلب بالقوة ١٢ قوله ويسكن الصفراء اي فيه ويسكن الصفراء بالقوة ١٢ قوله ويجلو اللون اي فيه ويجلو اللون بالقوة ١٢ قوله ينفع من القوباء اي فيه ينفع من القوباء بالقوة ١٢ قوله ويسكن الغثي الصفراوي اي فيه ويسكن الغثي الصفراوي بالقوة ١٢ قوله والخفقان الحار اي فيه والخفقان الحار بالقوة ١٢ قوله وربه شرابه ابغ المعدة اي فيه وربه شرابه ابغ المعدة بالقوة ١٢ قوله ويشهي الطعام يفيد الصدر والعصب اي فيه ويشهي الطعام يفيد الصدر والعصب بالقوة ١٢ قوله وقشره حار في الاولى يابس في الثانية اي فيه وقشره حار في الاولى يابس في الثانية بالقوة ١٢ قوله ودهنه ينفع استرخاء العصب والفالج اي فيه ودهنه ينفع استرخاء العصب والفالج بالقوة ١٢ قوله ورائحته يصلح الوباء وفساد الهواء اي فيه ورائحته يصلح الوباء وفساد الهواء بالقوة ١٢ قوله والمربى منه بالعسل اجود اي فيه والمربى منه بالعسل اجود بالقوة ١٢ قوله وحراقة قشره طلاء جيد للبرص اي فيه وحراقة قشره طلاء جيد للبرص بالقوة ١٢ قوله ومن يذره بالشراب لقوادم سم العقرب شربا وطلاء اي فيه ومن يذره بالشراب لقوادم سم العقرب شربا وطلاء بالقوة ١٢ قوله وعصارة قشره ينفع نهش الافاعي شربا اي فيه وعصارة قشره ينفع نهش الافاعي شربا بالقوة ١٢ قوله وحامضه يحلل البطن وينفع الاسهال الصفراوي اي فيه وحامضه يحلل البطن وينفع الاسهال الصفراوي بالقوة ١٢ قوله وكمه بارد رطب في الاولى اي فيه وكمه بارد رطب في الاولى بالقوة ١٢ قوله وقيل حار فيها نضاخ اي فيه وقيل حار فيها نضاخ بالقوة ١٢ قوله ودوره محلل للنفخ اي فيه ودوره محلل للنفخ بالقوة ١٢ قوله ونفاخه تقوي وتلطف اي فيه ونفاخه تقوي وتلطف بالقوة ١٢ قوله انبر بارد يابس في آخر الثانية اي فيه انبر بارد يابس في آخر الثانية بالقوة ١٢ قوله قابض للصفراء جدا نافع للمعدة والكبد يقطع العطش جدا ويقتل البطن اي فيه قابض للصفراء جدا نافع للمعدة والكبد يقطع العطش جدا ويقتل البطن بالقوة ١٢ قوله وينفع من السيلان الدم من اسفل اي فيه وينفع من السيلان الدم من اسفل بالقوة ١٢ قوله اسطوخودوس حار في الاولى يابس في الثانية اي فيه اسطوخودوس حار في الاولى يابس في الثانية بالقوة ١٢ قوله يحلل ويلطف ويفتح اي فيه يحلل ويلطف ويفتح بالقوة ١٢ قوله ويجلو اي فيه ويجلو بالقوة ١٢ قوله وفيه قبض يسير يقوي البدن والاحشاء اي فيه وفيه قبض يسير يقوي البدن والاحشاء بالقوة ١٢ قوله ويمنع العفونة اي فيه ويمنع العفونة بالقوة ١٢ قوله ويوافق العصب البارد اي فيه ويوافق العصب البارد بالقوة ١٢ قوله وتقويه اي فيه وتقويه بالقوة ١٢ قوله وطبيخه يسكن اوجاع العصب الصافي اي فيه وطبيخه يسكن اوجاع العصب الصافي بالقوة ١٢

وبدنيا وحيث امكن التدبير بما سهل الوجوه فلا تعدل الى اصعبها وتدرج من ضعيف الى الاقوى اذا لم يغن الاضعف الا ان تخف القوة فحينئذ يجب ان يبدر بالاقوى والاقدم في المعالجة على وارد واحد فتتالفه الطبيعة وتقبل افعالها عنه ولا يدوم على الغليظ ولا يمر عن الصواب تاخر تدبيرها واحتبس على الادوية القوية في الفصول القوية وحيث امكن التدبير بالاغذية فلا تعدل الى الادوية واذا اشكل عليك المرض حار هو ام بارد فلا تجربن بمفرط لواخذ تغليط التاثير العرضي واذا اجتمعت امراض فابدر بما يخيفه احدى خمس ثلث احدهما ان يكون يرد الآخر موقوفا على برئه كالورم المفرقة فابدر بالورم وثانيها ان يكون احدهما سبب الآخر كالسدة والحمى العفنية فابدر بازالة السبب فان لم يعن مثل السكنجبين فلا بأس عليك باستعمال المسخنات فخض تفتيحها في التبريد اعظم من مضرة تسخينها وثالثها ان يكون احدهما اهم من الآخر كالحاد والمزمن فابدر بالحاد مع هذا فلا تغفل عن الآخر واذا اجتمع مرض وعرض فابدر بالمرض الا ان يكون العرض اقوى كالقيء فيمسكن الوجع اولا ثم عالج السدة الفن الثاني يشتمل على جملتين الجملة الاولى في احكام الادوية والاغذية المفردة ويشتمل على ابين الباب الاول كلام كلي في الادوية المفردة كل ما يكون تاثيره في البدن كميفية فانه اذا ورد على البدن افعل عن حرارته الغريزية فاما ان لا يؤثر فيه كيفية زائدة على ما للانسان من هو الدواء المعتدل ويؤثر فيه كيفية زائدة وهو الخارج عن الاعتدال الى تلك الكيفية وذلك التاثير ان لم يكن محسوسا فهو في الدرجة الاولى وان احس ولم يضر فهو في الدرجة الثانية وان اضر ولم يبلغ الى ان يقتل فهو في الدرجة الثالثة وان بلغ ذلك فهو في الدرجة الرابعة ويسمى الدواء المسمى من الادوية ما قوته مركبة وهو الذي يركب عن اشياء مختلفة فيحصل له منها مزاج تالف من ذلك كما ان تركيب طبيعي كاللبن فانه مركب من مائية وجبنية وسمنية واما تركيب صناعي كالترياق فغير كائن في جسم واحد من تلك المتزجات اثره فقد يصدر عنه آثار متضادة كالحرارة والبرودة كما في الورد ثم المزاج الثاني قد يكون قويا مستحكما لا يحيله النار فضلا عن الطبخ كما في الذهب وقد يكون ضعيفا بحيث يحيله النار دون الطبخ كالباذنجان فان فيه قوة محللة وقوة قابضة لا يفترقان بالطبخ وقد يكون ضعيفا فيحيله الطبخ دون الغسل كالعدس فانه فيه قوة محللة يخرج بالطبخ في الثلثة وتبقى القوة الارضية في جرمه وقد يكون ضعيفا بحيث يحيله الغسل كالهندبا زال خبثها المفتح الملطف يزول بالغسل وتبقى الخبز المائي البارد وتاثير الدواء اما ان يكون خلطا فقط كالبصل المقرح صاقلا مع السلاء عنه ماكولا وذلك اما اختلاط مع غيره من ماكول او رطوبة بدنية لان الحرارة الغريزية تهضمه فتفرقه وتشتته

Handwritten marginalia in Urdu/Persian

الاخلاط على النسبة الطبيعية بدئ بالفصد فان غلب خلط فاستفرغ وان لم يكن كذلك استفرغ الغالب اولا ثم فصد
وليكن بينهما مهلة وكثيرا ما وقع شرب الدواء الواجب فيه الفصد في حمى واضطراب وقد نامر بالاستفراغ لا لزيادة في الاخلاط
بل لرداءة كيفيتها او للاستظهار او للتقدم بالحفظ لمن يعتاده مرض خصوصا في الربيع وقد يعاف عن الاستفراغ
فليستدل عنه بالصوم والنوم ويتدارك سوء المزاج يوجبه ذلك الامتلاء وقد يستفرغ بالمجففات من خارج كالنوم
على الرمل للمستسقي وقد يحتاج في الاستفراغ الى ادوية تناسب المستفرغ في كيفيته فتعدلها بما يوافقها في الاسهال
ويعدل كيفيتها كالهليلج الاصفر لتعديل المحمودة عند استفراغك الصفراء وقد ينقلب المسهل مقيئا اما لضعف المعدة
او لكون المستفرغ ذا تخم او ليبوسة الثقل او لكراهة الدواء وقد ينقلب المقيء مسهلا اما لشدة جوع او لكون
المتقيء دربا او غير معتاد للقيء والشباب اليق بالقيء الصفراوية المطيعة للقيء بخلاف السوداوية واما لبلغم
فبين بين والدواء يسهل بقوة جاذبة لما يختص بها لا لانه يجذب الارق اولا ولا للمشاكلة والا لجذب الذهب ذهبا
يغلبه بالكثرة وجالينوس يقول ذلك ويزعم ان غير المسمى من الادوية اذا لم يسهل ولد الخلط الذي يجذبه لاجل
المشاكلة قال ولذلك يكثر الخلط والحق انه ليس كذلك وان تلك الكثرة كتحرك ذلك الخلط وانتشاره في البدن
واستحالته وغيره اليه بسبب غلبته والحمام قبل الدواء معين عليه وبعده بيوم محلل لما بقي ومعه قاطع لفعله والاكل يقطع
اكثر فعل الادوية لاشتغال الطبيعة بهضم الغذاء عن الدفع ولاختلاط الدوائية فينكسر قوته ومن لم يصبر على الاستفراغ
على الريق اخذ قبل شرب الدواء اشياء مثل ماء الشعير او ماء الرمان وان اخذ عقيب استعمال الدواء مثل الرمان فربما
اعان بعصره والنوم على الدواء الضعيف يقطعه او يضعفه وعلى القوي يقوي فعله وبعد عملها قاطع ومن عاف الدواء
فليمضغ الطرخون وابلغ منه جدا في التخدير ورق العناب وقد يخدر الذوق بالثلج ومن تنفر عن رائحته شد منخريه ومن
خاف القذف شد اطرافه وعضديه ويتناول بعده قابضا مقويا للمعدة كالرمان والريباس والتفاح والسفرجل والنعناع
والماء الحار يشرب منه قدرا يذيب الحب وما يشبهه واما عند قطع الدواء فقدر يخرجه ومن وجد مغصا فليجرع ماء حارا او يتمشى
خطوات وعند قطع الدواء يشرب المحرور بزر قطونا بشراب التفاح او بماء بارد وسكر او بماء ورد والمعتدل المزاج يستعمل
ذلك معه بزر ريحان والمبردة قد يقتصر عليه دون بزر قطونا وليكن الغذاء بعد الاسهال والقيء شيئا لذيذا جيد الجواهر
كالفروج وينقص الاكل فان الاعضاء لخلوها يجذب بقوة فان عاونتها المعدة المثقلة غذاء بالدفع حدثت سدد واصعب الامر

وتدبيره المعالجة بالضد والبارد سهل الزوال في ابتدائه عسر في انتهائه والحار بالضد والتخفيف اسهل واقصر مدة
من الترطيب واما في طريق ان يكون فتدبيره التقدم بالحفظ بازالة سببه واما في اول الكون فتدبيره بهما معا و
سوء المزاج ان كان ساذجا كفى فيه التبديل وان كان ماديا استفرغت مادته فان تخلف بعده يدل والاشياء
التي يجب مراعاتها في كل استفراغ عشرة احدها الامتلاء والخلاء لا محالة مانع وثانيها القوة فالضعف
مانع الا انه ربما كان ضعف قوة الحركة اسهل كثيرا من ترك الاستفراغ فيستعمل ثم يقوى القوة وثالثها المزاج
فافراط الحرارة واليبس او البرودة وقلة الدم مانع ورابعها السحنة فافراط القضافة والتخلخل وافراط السمن
مانع وخامسها الاعراض اللازمة فالاستعداد للذرب وقروح الامعاء مانع وسادسها السن فالهرم والطفولية
مانع وسابعها الوقت فالقائظ وشديد البرد مانع وثامنها البلد فالحار والبارد والمفرطان مانع وتاسعها
الصناعة فشديد التحليل كالمقيم بالحمام مانع وعاشرها العادة فمن لم يعتد الاستفراغ لا يهجم على استفراغه بدواء
قوي وينبغي ان يقصد في كل استفراغ خمسة امور احدها اخراج ما يؤذي البدن بكميته او كيفيته وثانيها ان
يكون ذلك بقدر محتمل ولا تهولنك كثرة ما يخرج الابل ما دام الاستفراغ مما ينبغي ان يستفرغ والمريض محتمل له فلا
تخشف من افراطه واذا سبقت مسهلا للصفراء فانتهى الى البلغم فقد بلغ فكيف الى السوداء اما الدم فامره
خطير والعطش والنعاس عقب الاسهال او القيء يدلان على النقاء وثالثها ان يكون ذلك من جهة ميل المادة
فالغثيان ينقي بالقيء والمغص بالاسهال ورابعها ان يكون ما يخرج منه مخرجا طبيعيا والعضو المنقول اليه المادة
اخس ومشاركا للماؤف كالباسليق الايمن لعلل الكبد والايسر لعلل الطحال وصبورا على ما يرد عليه وخامسها ان
يكون ذلك بعد الانضاج وجوبا في الامراض المزمنة واستحبابا في الحادة الا ان يكون المادة مهياجة فيكون
ضرر تركها اكثر من ضرر استفراغها غير نضيجة وقد يجذب المادة عن عضو شريف الى اخس منه فخالف لجهة المادة وان
لم يستفرغ كما يفعل بالمحاجم والجذب قد يكون الى الخلاف القريب وقد يكون الى الخلاف البعيد ويشترط فيه ان
لا يتباعد في قطرين بل في الاطول منهما فاذا ورمت اليد اليمنى فلا يجذب الى الرجل اليسرى بل اما الى الرجل
اليمنى وهو افضل او الى اليد اليسرى وينبغي ان لا يجذب مع امتلاء ولا مع توجه مادة فيندفع الى العضو ما يعسر
دفعه الى حيث يجذب ويسكن اولا الوجع فانه جاذب فيتعارض جذبك وجذبه واذا وجب الفصد والاستفراغ وكانت

قوله والتخفيف اسهل واقصر مدة من الترطيب لان التخفيف يعاون عليه جميع الاسباب المحللة الداخلية والخارجية واما الترطيب فان تلك الاسباب منافية له ١٢

قوله اما في طريق ان يكون اي سوء المزاج اما مستحكم واما لم يكن لعد بل في طريق يحدث ١٢ سديدي

قوله فان تخلف سوء المزاج بعده اي بعد استفراغ المادة بان يبقى بعد استفراغها حرارة ساذجة او غيرها من الكيفيات الاخرى ١٢ نفيسي

قوله يدل ذلك المزاج بعد الاستفراغ لما يضاده ولما كان علاج سوء المزاج المادي بالاستفراغ ذكر شرائط الاستفراغ لقوله ١٢ نفيسي

٢٣

ان يكون ذلك الاستفراغ بعد الانضاج والنضج عبارة عن اعتدال قوام المادة حتى يستعد للدفع فيسهل على الطبيعة دفعها لان كل واحد من الغلظ والرقة واللزوجة مانع من سهولة الدفع اما الغليظ فانه يمنع من خروج المادة من العروق والمجاري الضيقة واما الرقة فلان الرقيق من شانه ان ينفسد في خلل الاعضاء وفرجها فيعسر اخراجه منها واما اللزجة فلان اللزج يتشبث بالاعضاء والتي هو محصور فيها فلا ينقلع عنها بسهولة ١٢ نفيسي

مصداقة المرض الذي هو عدوها فلا يستعمل منه في المرض الا ما لابد منه في التقوية وكلما كان منتهى المرض الطول كانت الحاجة الى قوة تحمل المصارعات الكثيرة اكثر فلهذا عنايتها بالقوة في الامراض المزمنة اكثر وكلما قرب المنتهى تقصنا الغذاء ثقة بما سلف وتخفيفا على القوة وقت جهادها والامراض التي منتهاها في الرابع فما دونه الظاهر بقاء القوة في هذه المدة اللطيفة فلا حاجة فيها الى التغذية نعم ان احتملت القوة والا فلو ضعفت لولى في البحران وجب الغذاء واما العلاج بالدواء فله قوانين ثلثة احدها اختيار كيفية وذلك بعد معرفة نوع المرض ليعالج بضده وثانيها اختيار قدر وكيفية وذلك يحصل بالحدس من طبيعة العضو ومقدار المرض من الجنس والسن والعادة والفصل والصناعة والبلد والسخنة والقوة اما طبيعة العضو فتتضمن امورا اربعة مزاجه وخلقيته ورطوبته وقوته واما مزاج العضو فانما اذا اقتضى مزاج العضو الصحي والمرضي عرفنا كمية الخروج عن مزاج الصحي فاخترنا من الدواء ما يقابله واما الخلقة فمن الاعضاء ما ينتفع بالدواء اللطيف المتخلخل اولان له تجويفا من جانبين او من جانب واحد منها ليس كذلك فيفتقر الى الدواء القوي واما الوضع فالعضو القريب بكيفيته ما قوته بقدر ما يقابل علته والبعيد منه يحتاج الى قوي واما القوة فالعضو الذكي الحس او الشريف او الرئيس لا يخبر عليه بدواء قوي لا تبريد مفرط ولا تحليل مواده بغير قابض يحفظ قوته ولا يورد عليه دواء الكيفية مخالفة كالزنجار ولا ينتفع مواده دفعة واما مقدار المرض فالضعيف من المرض بكيفيته لا يحتاج الدواء الضعيف والقوي يقتصر الى القوي وباقي العشرة ظاهر وثالثها قانون وقيته وهو ان يعرف ان المرض في اي وقت من اوقات الاربعة مثلا الورم الحار ان كان في الابتداء يستعمل الروادع فقط وان كان في الانتهاء المحلل وحده وفيما بين ذلك يمزج بينهما وفي الانحطاط يقتصر على المحللات الصرفة ومن المعالجات الجيدة المشتركة لاكثر الامراض الفرح فقاهر من يسيره ملازمة من يستجي منه وليستانس بحضرته حتى ربما برى المدنف من العشاق برؤية معشوقه وبعد انخفاره دفعة وكذلك الاراييح اللذيذة والاسماع الطيبة وربما ينفع الانتقال من هواء الى هواء آخر ومن مسكن الى مسكن آخر ومن منصل الى منصل آخر وقد ينفع تبديل الهيات كما ينفع الانتصاب من وجع الظهر والنظر الشزر الى شيء بلوح من الجعل ومراض التركيب وتفرق الاتصال الاولى تاخيرنا الى الكلام النجري فلنتكلم في علاج امراض سوء المزاج وسوء المزاج اما مستحكم

كيفية والمراد بالكيفيات قوله اصبنا اختيار

منها ما يعم الصورة والكيفيات

اولى كالكراهة والبرودة

والرطوبة واليبوسة

والكيفيات الثواني

الحادثة عن المزاج

بالكيفية والمقطع و

التلطيف امتالها

والكيفيات الثواني

الحادثة عن هذه

الكيفيات الثواني

كمضمضة بحصاة مثلا فانه

يحدث من تقطع الاخلاط

الغليظة وذلك لان العلاج

فيكون بما يفعل بالخاصية

وقد يكون بما يفعل بهذه

الكيفيات من غير التفات

الى الكيفيات الاولى ١٢

نفيسي ٢ قوله بعد

معرفة نوع المرض فاذا

عرف نوع المرض وكيفيته

اختير من الادوية ما يضاده ١٢

٣ قوله لعالج بالضد فان

٢٢

العلاج انما يكون بالضد

على ذلك التجربة اما

بالمثل فلان الجسم

بالبرودة يجذب

قوله الذي قرب من الموت

وهو الذي قرب من الموت

بسبب العشق ١٢

برؤية معشوقه اعم من ان يكون

الانسان من مرض الحادثة

جدا من الامراض السوداوية

بعض عن القصور فارق مرضه

الوقت وقوي ١٢ نفيسي

ولا علة ١٢ نفيسي

الكلام الاولى تاخيرنا

جدا ١٢ عفي

والشهوة القول في تدبير الفصول وليتعلق الربيع بالفصد والاستفراغ بالقيء واستعمال المطفيات ومسكنات
المواد ويجتنب المسخنات كلها كالحركات المفرطة والحمام والشراب القوي ويقلل الغذاء ويكثر الشراب
الممزوج ويلبس فيه السنجاب والمضربات الخفيفة ويلزم في الصيف الهدو والدعة والظل والاغذية الباردة
القامعة للصفراء المطفية كالرمانية ويهجر كل ما يسخن ويجفف وينقص من الاغذية ويكثر من الفاكهة الرطبية
كالاجاص والخيار والبطيخ الزرقي ويلبس فيه الكتان العتيق ويجتنب في الخريف كل ما يجفف وكثرة الجماع
والاغتسال بالماء البارد وشربه وكشف الراس والاستكثار من الفاكهة الرطبية واما القيء فيه فيجلب الحمى
ويحترز من برد الغدوات وحر الظهائر ويستقبل الشتاء بالدثار ولبس الغيب والنيفق واما الحواصل
والدلق فمفرطان لا يحتملهما الا المبرود والمرطوب ويلزم الاغذية القوية الغليظة كالهريسة والاستكثار
من اللحوم واستعمال الملطفات كالرشاد والابازير الحارة والشراب القوي والقيء فيه يضعف والحركات
القوية العنيفة فيه نافعة الجزء الثاني من جزء العملي من الطب في المعالجات المرضى بقول كلي العلاج
يتم باشياء ثلثة التدبير والادوية واعمال اليد والتدبير هو التصرف في الاسباب الستة الضرورية وحكمه من
جهة الكيفية حكم الادوية لكن الغذاء من جملتها احكام تخصه فانه قد تمنع كما في البحران وعند المنتهى لئلا تشتغل
الطبيعة بهضمه عن دفع المرض وعند النوب كذلك ولئلا يكثر الكرب بحرارة الطبخ وقد ينقص اما في
كيفيته اي تغذيته وان كانت كمية كثيرة كما يفعل لمن شهوته وهضمه قويان وفي بدنه اخلاط كثيرة
اوردية فيكثره كمية تسد الشهوة وتشغل المعدة بهضمه وبقلة تغذيته لا يزيد الاخلاط وهذا مثل البقول
والفواكه وقد يعكس هذا اعني ينقص كميته دون كيفيته كما يفعل لمن شهوته وهضمه ضعيفان وبدنه محتاج
الى التغذية فيقله مقداره يمكن هضمه واستمراره وبكثرة تغذيته يقوى ويغذو وقد ينقص الغذاء كما وكيفا
كما اذا اجتمع مع ضعف الشهوة والهضم امتلاء بدني وقد يكثر الغذاء كما وكيفا كما يفعل لمن يراد تهيئته
للرياضة القوية وايضا قد يؤثر الغذاء اللطيف السريع النفوذ اذا لم تف القوة والمدة بهضم البطيء
النفوذ ويتوقاه بعد الغذاء الغليظ لئلا ينهضم فلا يجد مسلكا فيفسد وقد يؤثر الغذاء الغليظ كما يفعل لمن
يراد تبليد حس عضو منه يوجعه او في سبب ويتوقاه عند خوف السدد والغذاء وان كان صديقا للقوة فهو عدوها

ويخفف وقليل الرياضة ينبغي له ان يستكثر من الحمام المغرق والاغتسال بالماء البارد يقوي البدن
وينشطه ويجمع القوى ويقويها وانما يستعمل وقت الظهيرة في زمان الصيف لمن مزاجه معتدل اللحم
شاب ويمنع منه الصبي والشيخ ومن به اسهال او تخمة او نزلة والاغتسال بمياه الحمامات الكبريتية يحلل
الفضول وينفع من الفالج والرعشة والتشنج ويزيل الحكة والجرب وينفع من عرق النسا ووجع المفاصل
القول في الجماع افضله ما وقع بعد الهضم عند اعتدال البدن في حره وبرده ويبوسته ورطوبته وخلائه
وامتلائه فان وقع خطأ فضرره عند امتلاء البدن في حرارته ورطوبته اسهل عند خلائه وبرودته ويبوسته انما
ينبغي ان يجامع اذا قويت الشهوة وحصل الانتشار التام الذي ليس من تكلف ولا عن فكر في مستحسن ولا
نظر اليه وانما حاجتها كثرة المني وشدة الشبق وان يحصل عقيبه الخفة والنوم والجماع المعتدل منعش
الحرارة الغريزية ويهي البدن للاغتذاء ويفرح ويحطم الغضب ويزيل الفكر الردي الوسواس السوداوي وينفع
من اكثر الامراض السوداوية والبلغمية وربما وقع تارك الجماع في امراض مثل الدوار وظلمة البصر وثقل البدن
ودرم الخصية والحالب فانها عاد اليه برئ بسرعة والافراط في الجماع يسقط القوة ويضر بالعصب فيوقع
في الرعشة والفالج والتشنج ويضعف البصر جدا وجماع الغلمان اقل استفراغا للمني فيكون اضعافه وضرره
اقل لكن يجوع الى حركات متبعة لكونه استفراغا غير طبيعي ويجتنب جماع العجوزة والصغيرة جدا والحائض والتي
لم يجامع من مدة طويلة والمريضة والقبيحة المنظر والبكر فكل ذلك يضعف بالخاصية وجماع المحبوب يسير
ويقل اضعافه مع كثرة استفراغ المني واما اشكال الجماع ان تعلو المرأة الرجل وهو مستلق لتعسر خروج المني
وربما بقي في الذكر من نقبيته فيتعفن بل ربما سال الى الذكر رطوبات من الفرج وافضل اشكاله ان
يعلو الرجل المرأة رافعها فخذيها بعد الملاعبة التامة ودغدغة الثدي والحالب ثم حك الفرج بالذكر فاذا
تغيرت هيئة عينيها وعظم نفسها وطلبت التزام الرجل اولج الرجل الذكر وصب المني لتعاضد المنيان
وذلك هو الجميل ومما يعين على الجماع رؤية المجامعة والنظر الى تساقد الحيوانات وقراءة الكتب
المصنفة في الباه وحكايات الاقوياء من المجامعين واستماع الرقيق من اصوات النساء جلق العانة
يهيج الشهوة واطالة العمد تبرك الجماع منسية للنفس والاستمناء باليد يوجب الغم ويضعف الانتشار

الشهوة

موادها على البدن تدبير النوم والتيقظة افضل النوم هو الغرق المتصل المعتدل المقدار الحادث
بعد هضم الغذاء وشروعه في الانحدار وسكون يتبعه من نفخة وقراقر ومن استعان بالنوم على الهضم فينبغي
ان يبتدي اولا على اليمين قليلا ليتحدر الغذاء الى قعر المعدة ميلا الى اليمين بسهولة جذب الكبد له
فهناك الهضم اقوى ثم على اليسار طويلا ليشتمل الكبد على المعدة فيسخنها فاذا تم الهضم عاد الى اليمين
فيبين على الانحدار الى جهة الكبد والنوم اكثر تعريفا من اليقظة على سبيل الاستيلاء من الطبيعة على المادة واليقظة
اكثر تعريفا على سبيل الاماتة ومن غرق في نومه كثيرا اولا سبب ظاهر فبدنه ممتلئ اما من الغذاء او من تخلط
تدبير الاستفراغ والاحتباس يجب ان يعتني بالطبيعة فيليين ان احتبست بمثل مرقة دهنية
اسفيدباجة كثيرة السلق او بالاغاناخ او باللينونية بالقرطم واما المليين بالقرطم فنعم المليين وخصوصا للشائخ بمثل قبل السلق
واكثر اللينية والاحتقان بالدهن من نفع الشائخ بالمليين وترطيب الامعاء وتسخينها وتحسين الطبيعة اذا
افرط لينها بمثل السماقية وبحمريته والنرسكية والحامضية والتفاحية وليقلل الدهن في السلق ومن
المستفرغات المعتادة في حال الصحة الحمام والجماع فلنقل فيهما القول في الحمام خير الحمام المكان قديم البناء
عذب الماء واسع الفضاء معتدل الحرارة والبيت الاول منه مبرد مرطب والثاني مسخن مرطب والثالث مسخن
مجفف لا يدخل البيت الحار الا بتدريج فكيف الخروج عنه وطول المقام فيه يوجب الغشي والكرب والاجهاض
والخفقان في يابس المزاج يستعمل الماء اكثر من الهواء وقد يضطر الى رش البيت بالماء وجسه على اصل الحمام
ليكسر تبخيره كما يفعل للمدقوقين ومرطوب المزاج يستعمل الهواء اكثر من الماء وقد يضطر الى افراط العرق قبل استعمال
الماء كما يفعل بالمستقيين ودائم الجلد يربو فلا افراط فاذا اخذ البدن في الضمور والكرب في
التزيد فقد وقع افراط وليزد الادثار بعد الحمام خصوصا في الشتا لان البدن ينتقل من هواء الحمام الى
ابرد منه ولان ما يتشرب به البدن من هواء الحمام يزول عنه حرارته العرضية فيبرد ويبرد البدن فلا يدخل
الحمام من به ورم او تفرق اتصال او حمى غفنية ما لم تنضج مادتها وقد يستعمل الحمام عقيب الغذاء فيسمن
ولكن يخاف منه السدد فليحترز عنها بالسكنجبين الساذج او البزوري بحب الامرجة وقد يغتذى عقيب
الحمام فيسمن ما عتدال مع امن من السدد وكذلك استعمال الحمام بعد الهضم وقد يستعمل على الخلاء فينزل

ع موادها على البدن
ع الانحدار
ع ونفخة
ع ويكون ما يتبعه
ع الهضم
ع الكبد
ع الاستفراغ
ع الاحتباس
ع الحمام
ع الخلاء

من المرض والمرض بعضلاتهم
من الضعف وعظامهم فلا
يحمل جنب جنبا بل يسترخ
الى الاستلقاء على الظهر اقوى
من الجنب ١٢ سيوسي
قوله معتدل الحرارة
لان شديد الحرارة يوجب
الكرب ويخفف بقرط
التحليل شديد البرودة
يبرد ويكثف المسام ولا
يحصل في الخلاء الذي هو
الغرض المقصود من الحمام

قوله وجد يستعمل الحمام وهو التطليب ١٢
يجتنب الغذاء فيسمن
لان الحمام يبرد فيجذب
المادة الى جهة المسام
فوض الغرق فيتجذب
مادة اويبرد فيسد المنافذ فلا
الى ان يصل الجذب سدا
المعدة فيتجذب الغذاء
منها وهو قائم المقام
قوله منه السدد ١٢

وخيف ان لا يطول المدة الى حيث تصل المرقة مفردة تدبير الحركة او السكون البدنيين لبقاء البدن
بدون الغذاء محال وليس غذاء يصير بجملته جزء عضو بل لا بد ان يبقى منه كل هضم اثر وبطخة فاذا تركت وكثرت
على طول الزمان اجتمع فيها شيء له قدر يضر بكيفيته بان تسخن البدن بنفسه او بالتعفن او يبرد بنفسه او بلطفاء
الحرارة الغريزية او يضر بكميته بان يسدد ويثقل البدن ويوجب امراض الاحتباس وان استفرغت باذى
البدن بالادوية لان اكثرها سمية ولانها لا تخلو من اخراج الخلط الصالح المنتفع به فهذه الفضلات ضارة
تركت او استفرغت والحركة من اقوى الاسباب في منع تولدها بما تسخن الاعضاء وتسييل فضلاتها فلا يجتمع
منها على طول الزمان وهي تعود البدن الخفة والنشاط وتجعله قابلا للغذاء وتصلب المفاصل وتقوي الاوتار
والرباطات والاعصاب وتؤمن من جميع الامراض المادية واكثر المزاجية اذا استعملت المعتدلة منها
في وقتها وكان باقي التدبير صوابا ووقت الرياضة بعد انحدار الغذاء وكمال هضمه والرياضة المعتدلة
هي التي تحمر فيها البشرة وتربو وتبتدي العرق واما التي يكثر فيها سيلان العرق فمفرطة واي عضو كثرت
رياضته قوي خصوصا على نوع تلك الرياضة بل كل قوة هذا شانها فان من استكثر من الحفظ قويت
حافظته وكذلك المستكثر من الفكر والتخيل ولكل عضو رياضة تخصه فللصدر القراءة وتبتدي فيها من الخفية الى
الجهرية بالتدريج والسمع يرتاض لسماع الانغام اللذيذة والبصر بقراءة الخط الدقيق احيانا وبالنظر الى الاشياء
الجميلة وركوب الخيل باعتدال رياضة للبدن كله وتحلل اكثر مما تسخن وينفع الناقهين بتحليل بقايا امراضهم
وكذلك الترجيح بالرفق واما طرد الخيل فيحلل كثيرا ويسخن كثيرا واللعب بالصولجان رياضة للبدن والنفس بما
يلزمه من الفرح بالغلبة والغضب بالانقهار وكذلك المسابقة بالخيل وركوب السفن محرك للاخلاط مثور لها
قالع للامراض المزمنة كالجذام والاستسقاء لما يختلف على النفس من فرح وغم وفزع ويقوي المعدة والهضم
فاذا هاج منه غثيان وقي نفع باخراج الفضول فلا تبادر الى حبسه ومن جملة الرياضات الدلك فمنه
خشن اي بايد خشنة فيحمر اللون ويخضب ما لم يقع منه افراط قوي التحليل ومنه صلب فيشد ويقوي الاعضاء
الضعيفة ومنه لين فيرخي ومنه كثير فيهزل ومنه معتدل فيخضب وينبغي ان يتقدم على الرياضة ذلك للاستعداد
لها وبعدها ذلك لاسترداد القوة وتحليل ما بقيه الرياضة في العضل وقريب من الجلد وليكن بايد كثيرة ليختلف

وازالة البخل والغم والفكر الفاسد هو انفع الاشياء للمحوليا التفريحية لمضاد ولا يحاش السوداء وحسن الظن والخلق ويقوي قوى الدماغ لان دماغه لا ينفعل من ابخرة الشراب المسكرة بل عن جرمه اللطيف ويصفو ذهنه صفاء لا يصفو مثله بغيره فلذلك تقوى الدماغ لا يسكر بسرعة وبسرعة السكر وبطوءه يعلم قوة الدماغ وضعفه واما البندق فانها وان امكن ان يستفاد لغيره من المعاجين والمركبات فذلك بعسر وذلك كتحسين اللون وانارته وتبريقه وشهراقه وتقوية الحرارة الغريزية والغاشها بجرمه اللطيف انضاج الرطوبات وتلطيفها وازلاقها وتفتيح المجاري وازالة سددها وتفتيح المسام وتقوية الهضم وتكثير الروح وتلطيفها وانارتها وانارة الدم وتقيته وانضاج البلغم وتلطيفه واداره الصفراء وترطيبها وتعديل المزاج للسوداء ورمع عاديتها واخراجها ونفعه متعلق بالقوى الطبيعية والحيوانية اكثر من القوى النفسانية واداهنه بلد الذهن وترخي العصب وتورث الرعشة والتشنج وكثيرا ما يموت السكران بالسكتة وبصرف محرق الدم مفسد لمزاج الدماغ والكبد والاسطار يخاف منه ذوسطاريا النفخة واسهال والسكر المتواتر يوهن قوى الدماغ ويعصب ولا باس بشهر مرتين لاراحته قوى الدماغ والفصل والبلد البارد ان يحتملان كثرة الشراب وقعته وما امكن ترك التنقل فهو اولى لكن المحرور قد ينتفع بالتنقل بالسفرجل والرمان المز والتفاح الكثري والكمثرى الغير محرور والفرصاد اللين وخاص الاترج وشرابه بل قد يحتاج الى التنقل بالقراص الكافور كما يفعل بالمدقوقين والمبرد بجوارش التفاح والسفرجل والحلبجبين والتمر الفستق والمرطوب بقضبان الشوي وزيتون الماء والفستق واللوز المملوحين والاشياء التي تعطي بالسكر التنقل باللوز وخصوصا المرخوص الذي يستعمل قبل الشرب فيمنع السكر كذلك التنقل بزر القنيط الملح واكل القنيطة والكبابية قبل الشراب كذلك استعمال المدرات والزوائد الدهنية وان البطات اسكر لكنها تمنع كثرة الشراب والمسكرات بسرعة كالتنقل بجوز مطيب وقعته في الشراب كذلك العود الهندي والسليخة وورق القنبيط والزعفران وكل هذه يسكر مفردة ومجموعة واما المنبج والتفاح والشوكران والافيون فمفرط وانما يستعمل من يريد ان يعالجه بالاحتيال في الصحو وتمايذ مبرأ تحته الشراب الكريزية الياسمينية والاترج والدارصيني وافضل ما يمزج بالشراب الماء وقد يمزج بماء اللسان الثور فيزداد تفريحه وهو بذلك يسير سكر ورا غليظا وقد يمزج بماء الورد فيقوي المعدة ويصلب اكثر وقد يمزج بامراق الفراريج او اللحم المغشى عليه او ضعيف

ولا يحاش السوداء وحسن الظن
لانه يصفي الروح ويجلوه
فيه خلط سوداوي يحتاج
بالسوداء الى تنقية بدواء قوي
الطيف اي بل انما
ينفعل عن جرمه اللطيف
اي الذي يلي الدماغ
لان الدماغ لا ينفعل عن الابخرة
جواب عن ان يقال اذا كان
الشراب يضعف الدماغ
لانه ينفعل عن الابخرة
جرمه اللطيف اي الذي يلي الدماغ
المعتدل يقوي الدماغ
الشراب يقوي الدماغ
بجلاء الذهن اي يزيل
عنه الكدورات
الاعضاء الرئيسة
الاعضاء الرئيسة
الاعضاء الرئيسة

تلذذ الذهن لكثرة ما يفيضه
الى الدماغ من ابخرة الشراب
وهي تحفي الدماغ وتكدر ادراكه
وتغلظها
في تنجيسه نجاسة وغيرها
بالكسر والضم هو الشراب الذي
لم يمض عليه سنة او اشهر وهو
معرب مستكه
قال صاحب المجمل هو الخمر اذا
خمضت
الاشنان بالكسر من
المقلو
القنبيط بضم
القاف وفتح النون
المشددة وكسر الموحدة
فلفل الروي
فتح بموزدن وفتح كردن
وفاركردانيدن اقتباع
لان التفتيل اي شئ كان
اي غلظ من الشراب

ضعيفة واذا شرب الماء قويت شهوته وذلك لتعديل حرارة المعدة واما الشرب على الريق وعقيب الحركة وخصوصاً
الجماع وعقيب المسهل القوي والحمام وعلى الفاكهة وخصوصاً على البطيخ فردي جداً ماء كان المشروب او شراباً فان
لم يكن فقليل من كوز ضيق الراس امتصاصاً وكثيراً ما يكون العطش عن بلغم لزج او مالح وكلما ردعي بالشرب
ازداد فان صبر عليه انضجت الطبيعة المادة المعطشة واذا تبها فسكن من ذاته ولهذا كثيراً ما يسكن بالاشياء
الحارة كالعسل وخير الشراب ما طاب طعمه وعطرت رائحته وصفى لونه واعتدل قوامه والعلامة الجيدة للشراب الجيد الخالي
عن العطش انه اذا ترك المقدار القليل منه مدة طويلة لم يفسد بقدر طول المدة يعرف جودته والرقيق الطف
واسرع اسكاراً وتحللاً والغليظ ابطأ اسكاراً وتحللاً ولو دم خماراً لكنه يسمن وخصوصاً الحلو وليكن شاربه من تسديده
على حذر ويختار للشبان والمحرورين الابيض الممزوج قبل شربه بمدة الكثير الماء وللمشايخ الاصفر القليل المزج فان
ارادوا التغذية والسمن فالاحمر ودع الشيخ وما احتمله وحبه الصبيان وعدله في الشبان وانما يستعمل الشراب عند انحدار
الغذاء من المعدة واما في خلل الاكل او عقيبه فضار لتنفيذه الغذاء على فجاجته على ان المعتاد منه قد ينتفع
باستعماله بالعين على الهضم لا بمقدار ما يقوى على التنفيذ وما دام السرور تتزايد واللون يحسن والبشرة يلين والجلد
يربو والحركات نشيطة والذهن سليم فلا تجف من افراطه فاذا اخذ النعاس يغلب والغثيان يقوي البدن
والدماغ يثقل والذهن يتشوش والحركة تسترخي فقد وجب الترك وح يجب القي والقي على القليل منه روي لانه
يغصب من البدن ما ينفعه والشراب بالاقداح الصغار خير من الكبار والتبعيد بين الاقداح لينهضم الاول قبل ورود
الثاني افضل وينبغي ان يجف مجلس الشراب بالمنظر اللذيذ من الازهار والمحبوبين من الناس والارائح اللذيذة
والسماع المطرب وقد يرفع كل ما يغم ويقبض النفس كالوسخ والصيان واللباس القذر والكمد وبعد غسل البدن والاطراف
وليس للشرق من الثياب وتسريح اللحية والراس وتقليم الاظفار وليكن المجلس مشرقاً فسيحاً بقرب المياه الجارية
مع انطرفاء من الاصدقاء وذلك لان الشراب يحرك قوى النفس ويثير كل الشهوات فاذا لم يجد كل قوة مطلوبها
تاذت وانقبضت فلا تقبل النفس على الشراب كل الاقبال ولا تتصرف فيه كل التصرف الواجب
فيقل نفعه وربما فسد فكان شره اكثر من نفعه ومنافع الشراب منها نفسانية ومنها بدنية
اما النفسانية فلا يمكن ان يساويه فيها غيره وذلك كالسرور وبسط النفس وتقويتها وتفسيح املها وتشجيعها

ذلك هو تعديل الاسباب الضرورية وقد بينا ذلك وما هو الافضل من الاهوية تدبير المأكول كل صحة اردنا حفظها
على حالها اوردنا عليه الشبيهة في الكيفية فان اردنا نقلها الى افضل منها اوردنا عليه الضد ويقتصر من
الغذاء على الجزء النقي من الشوائب الردية كالسميذ واللحم الحولي من الضان والعجول والاجدية والطيور
والحلو الملائم ويقتصر من الفواكه على التين والعنب الرطب في البلاد المتاد فيها اكله واما الاغذية
الدوائية كلها فلا يليق اليها الا التعديل مزاجا واكلا ولا يؤكل بلا شهوة صادقة ولا تنازع الشهوة
الهائجة ويؤكل في الصيف البارد الفعل وفي الشتاء الحار بالفعل وادخال طعام على آخر لم يهضم الاول روي ودونه
اطالة زمان الاكل لما يختلف الهضم وتكثير الالوان محير للطبيعة والغذاء اللذيذ احمد لولا الاكثار منه ولازمة
التفه تسقط الشهوة وتكسل والحامض يسرع الهرم ويجفف ويضر بالعصب والحلو يرخي الشهوة ويحمي البدن المالح
يجفف ويهزله فلتدفع مضرة الحلو بالحامض ومضرة الحامض والتفه بالملائم او الحريف ويهما به ليتحرك الغذاء
وفي النفس منه بقية شهوة ولازمته الحميمة تهبك البدن وتهزله بل هي في الصحة كالتخليط في المرض ومراعاة هذه
في الواجبات وغيرها واجبة ومن اعتاد ان يستمر الاغذية الردية فلا يغيره فيتولد على طول الايام امراضا
فليترك بتدريج فالصفراوي غذاؤه مبرد مرطب والدموي غذاؤه مبرد قامع البلغمي مسخن ملطف والسوداوي
مرطب مسخن وقد نهى المجربون عن الجمع بين اغذية يعسر علينا اثبات كثير من ذلك بالقياس قالوا لا يجمع بين
السمك واللبن فيولد ان امراضا مزمنة كالجذام القالح ولا لبن مع حامض حتى نهوا عن الجمع بين المنفرد والاجاصة
ولا السويق على الارز باللبن ولا العنب على الرؤس ولا الرمان على الهريسة ولا الحل على الارز تدبير المشرب
قالوا لا يجمع بين ماء البئر والنهر ما لم يجد احدهما وافضل المياه مياه الانهار وخصوصا الجارية على تربة تصقبه
فيتخلص الماء من الشوائب الردية او على الحجارة فيكون البعد عن قبول العفونة وخصوصا الجارية الى الشمال
والمشرق خصوصا المنحدرة الى اسفل وخصوصا اذا بعد المنبع وان كان الماء مع هذا خفيف الوزن يحمل شاربه انه حلو
ولا يحمل الشارب منه الا قليلا فذلك هو البالغ خصوصا اذا كان غير شديد الجرية وماء النيل قد جمع اكثر هذه
المحامد ماء العين لا يخلو من غلظ وارد منه ما ارقى ثم ماء البئر والنهر وانما ينبغي ان يستعمل الماء بعد شروع الغذاء في الهضم
واما عقيبه فيفتح وفي خلاله اردأ على ان من الناس من ينتفع بذلك وهو جار المعدة ومن الناس من يكون شهوة للغذاء

ذكره في تعديل الاسباب الضرورية

ان اسباب الضرورية

الافضل من

بيان تدبير

الضرورية وبين

ينبغي ان

علم حفظ

ذكره في

في الواجبات

١٥

مراعات هذه العادة

واجبة لان تركها اما ان

يكون بان يأكل في كل

يوم اثنين او كل يوم

مرة وبان يأكل كل يوم

غذاء اردى وكلما مغر

مضر للهضم مضعف للمعدة

واما ان مراعاة العادة

في غير الواجبات واجبة

فلمن اعتاد اكل الاغذية

الغليظة الردية الكثيرة

او الاغذية الكثيرة فانه

يجب ان ينتقل اليه

عادة جيدة بالتدريج

لان العادة كما قيل

طبيعة ثانية فلا يجوز

تركها دفعة واحدة

سديدي

يخفف الوزن ويهون

ذلك وبالماء الخ

ويوزن ثم يشرع فيه

افضل الاغذية فيها كان اخف فهو

سديدي

مع قوة وحمية رائحة والبول الرديء السلعة الغرزة وقلته يدل على فرط تحلل او فساد رطوبة او سدد او اسهال
وقلة البول جدا مع قلة التحلل تنذر بالاحتضار القول في البراز يدل بلونه فالطبيعي منه خفيف النارنجية فان
اشتدت فلحرارة وبغلبة مرار وان نقصت فلفجاجة وبرد وبياضه بغلبة بلغم او لسنة في مجرى المرارة فينذر
ذلك القولنج واليرقان والبراز المدي والقيحي لانفجار دبيلة وكثيرا ما يجلس المتدع التارك للرياضة
شيئا شبيها بالقيح فينفعه ويزول به تربله الحادث له لفرط الدعة والبراز الاسود كالبول الاسود
والاخضر ان لم يكن عن احتراق كالزنجاري والكراثي دل على فرط حمو ويدل بمقداره فقلته لقلة
الفضول الغذائية او لاحتباسها فينذر بالقولنج وقد يكون لضعف الدافعة وكثرته لاضداد ذلك
ويدل بقوامه فرقته اما لضعف الهضم او لسدد في المجاري يقالا او لضعف جذبها او لنزله او لغذاء
مرق والكمرخ لغذاء رنج او لخلط لزج او دردبان الكلان مع متن وسقوط قوة والزبدي لرياح او
غليان في اليابس اما لفرط تحلل بسبب تعب او فرط حرارة وخصوصا في الكلى والكبد او لقلة شرب ماء
او يبس اغذية او كثرة بول وافضل البراز ما كان بسهل الخروج متشابها خفيف النارنجية معتدل القوام
والقدر والوقت والرائحة غير ذي بقايق وقراقر وغير ذي زبدية والرائحة المنكرة واللون المنكر يدلان
على الموت تم الجزئي للنظري من الطب الجملة الثانية في قواعد الجزء العملي من الطب يقول كلي والجزء
العملي ينقسم الى علم حفظ الصحة والى علم العلاج وليبدأ بحفظ الصحة والطبيب لا يلزمه ابقاء الشباب والقوة
ولا ان يبلغ كل شخص الاجل الاطول فضلا عن ان يمنع الموت وذلك لان البدن لا يمكن ان تكونها الا من
رطوبة مقارنة بحرارة تنضجها او تغذوها ويدفع فضلاتها وهي لا محالة تحللها واذا دام المؤثر الواحد
في المتأثر الواحد اشتد تاثيره في كل وقت واذا كثر التحلل ضعفت الحرارة الغريزية تضاءلا وتهافتا
وضعف الهضم وقل ايراد البدل الذي لولا ولم يبق البدن مدة تكونه فضلا عن استكماله ولا يزال كذلك
حتى تفنى الرطوبة وينطفئ الحرارة وذلك هو الموت الطبيعي المقدر لكل شخص بحسب مزاجه وقوته فغاية
فعل الطبيب ان يبلغ كل شخص منتهى الاجل الذي لم يتفق له مفسد خارجي ان يحفظ صحة كل سن على ما يليق
به وذلك بحماية الرطوبة الغريزية عن العفونة البتة وحرارتها عن التحلل الزائد على المجرى الطبيعي والملاك الامر في

قوله القول في البراز ... فيه فضلة ذات قوام ... فخرج ذي حيوة تتراءى من ... طرف المعاء ... ما يميل على احوال ... بالضم بلونه وبقوامه ومقداره ... ومن رائحة وعدد مرارته ... والاول اشارة بقوله ... سعيدي ... اي ينفع المتدع ... على رفع الفضلات ... سعيدي ... قوله ... المقتضيا جلاء الاجل ... مدة الشيء ... الصحاح وقيل هو حد ... الشيء ونهايته فلا يبقى ... وكل شخص له من الحيوة ... احد معين منها وهو مختلف ... في الاشخاص لاختلاف ... الامزجة وذلك لان المتأثر ... ان الحيوة بالحرارة والرطوبة ... والموت بالبرودة واليبوسة

والنيلجي وهما للبرد المجمد ونيذر ان في الصبيان بفاح او تشنج وكالزنجاري الكرائي وهما لافراط الحرارة المحرقة ورائحتهما الاسود وقد يكون لما لافراط الاحتراق الكائن معه صفرة وتقدمه قوة الرائحة او بجمود الكائن مع كمودة وعدم الرائحة او لحركة مادة سوداوية كما في البحران ولتناول صبغ كالشراب الاسود وخامسها الابيض فمنه حقيقي كلون اللبن ويدل على غلبة بلغم وبرد او دربان محجم او سمين او اعضاء اصليته كما في آخر الدق ومنه مشف يقال له الابيض مجازا ويدل اما على عدم التصرف في الما الكتبة وهو ردي مويس من النضج او على سدد يمنع نفوذ الصبغ لها وثانيها العوام فالرقيق لعدم النضج خصوصا في الصبيان وموهيم ارد الان يوهم الطبيعي اغلاظ او لسدد او لكثرة شرب الما والغليظ اما لعدم النضج او لنضج خلط في غاية الغلظ ويفرق بينهما ما تقدم من افراط الغلظ والمعتدل القوام للنضج وثالثها الصفار والكدورة فالصافي للنضج ويكون لاخلاط والكدر لعدم النضج لان النضج تميعه استوا القوام وقد يكون لسقوط القوة او ورم باطني والكدر المشوب بنيذر بصديد كائن او مغل والغلظ يفارق الكدر باستوا قوامه وقد يكون غليظا صافيا كبياض النبض ورابعها الرائحة فالمنتنة حد الافراط لعفونة او قروح عضيته في مجاري البول ان كان مع نضج وعدم الرائحة الكتبة لجمود وفجاجة وربما دل على سقوط القوة والمعتدل للنضج وخامسها الزيد فكثرته وكبرة لبطوء نفضائه يدل على مادة غليظة كرجة فلذلك في امراض الكلى ردي ينذر بطول المرض وسادسها الرسوب مجانا لدال منه على كمال النضج هو الاملس الابيض المستوي المجتمع والراسب المجمود اجمع ثم المطلق الذي يرى في وسط القارورة ثم العائم وهو ما يرى في اعلاها واما الرسوب الردي كالاثفر والكدر والاسود والمتحالي والقشوري والخراطي والصفائحي فاردؤها الراسب ثم المعلق ثم العائم الا ان يكون تعلقه لريح وعدم الرسوب اما لعدم النضج او لسدد ولقلة مادة على ان الرسوب يقل في الاصحاء والمهزولين خصوصا المرضعين وكثير في المرضى والسمان المتدعين لان الصحيح قد يخلو عن مادة تندفع مع البول بالنضج والرسوب المدى يخالف السابق بالتين وتقدم الورم وسهولة الاجتماع والتفرق وسابعها مقدار البول فكثرته مع شرب الما اولذوبان استفراغ الفضول كما في البحران ان كان

لـ قوله ونيذر ان في الصبيان الخ وذلك لان اعصاب الصبيان غير مستحكمة فتكون قابلة لانصباب المواد اليها بادنى سبب ١٢

ص فاذا كانت تلك المواد اليها غليظة بقيد تحدث الفالج والاسترخاء واذا كانت رقيقة تحدث التشنج ١٢ منه

ع قوله او لحركة مادة سوداوية كما في البحران الخ وذلك كان مع حمى محرقة ١٢ منه

ف قوله او بجمود الكائن مع كمودة الخ وذلك كان مع حمى محرقة ١٢ منه

ق قوله ولتناول صبغ كالشراب الاسود الخ كما في البحران الخ ١٢ منه

ك قوله ومنه مشف يقال له الابيض مجازا الخ كما في البحران الخ ١٢ منه

ل قوله ويدل اما على عدم التصرف في الما الكتبة الخ وذلك لان الكتبة تدل على عدم التصرف في الما ١٢ منه

م قوله او على سدد يمنع نفوذ الصبغ لها الخ وذلك لان الكتبة تدل على سدد يمنع نفوذ الصبغ لها ١٢ منه

ن قوله فالرقيق لعدم النضج الخ وذلك لان الرقيق يدل على عدم النضج ١٢ منه

س قوله وموهيم ارد الان يوهم الطبيعي اغلاظ او لسدد او لكثرة شرب الما الخ وذلك لان الموهيم يدل على اغلاظ او لسدد او لكثرة شرب الما ١٢ منه

ع قوله والغليظ اما لعدم النضج او لنضج خلط في غاية الغلظ الخ وذلك لان الغليظ يدل على عدم النضج او على نضج خلط في غاية الغلظ ١٢ منه

ف قوله ويفرق بينهما ما تقدم من افراط الغلظ الخ وذلك لان الغليظ لعدم النضج يدل على ما تقدم من افراط الغلظ ١٢ منه

ص قوله والمعتدل القوام للنضج الخ وذلك لان المعتدل القوام يدل على النضج ١٢ منه

ق قوله وثالثها الصفار والكدورة فالصافي للنضج الخ وذلك لان الصافي يدل على النضج ١٢ منه

ر قوله ويكون الاخلاط والكدر لعدم النضج الخ وذلك لان الكدر يدل على عدم النضج ١٢ منه

ش قوله لان النضج تميعه استوا القوام الخ وذلك لان النضج يدل على استوا القوام ١٢ منه

ت قوله وقد يكون لسقوط القوة او ورم باطني الخ وذلك لان الكدر يدل على سقوط القوة او ورم باطني ١٢ منه

ث قوله والكدر المشوب بنيذر بصديد كائن او مغل الخ وذلك لان الكدر المشوب بنيذر يدل على صديد كائن او مغل ١٢ منه

خ قوله والغلظ يفارق الكدر باستوا قوامه الخ وذلك لان الغلظ يدل على استوا قوامه ١٢ منه

ذ قوله وقد يكون غليظا صافيا كبياض النبض الخ وذلك لان الغليظ الصافي يدل على بياض النبض ١٢ منه

ض قوله ورابعها الرائحة فالمنتنة حد الافراط لعفونة او قروح عضيته في مجاري البول ان كان مع نضج الخ وذلك لان المنتنة تدل على حد الافراط لعفونة او قروح عضيته في مجاري البول ان كان مع نضج ١٢ منه

ظ قوله وعدم الرائحة الكتبة لجمود وفجاجة وربما دل على سقوط القوة والمعتدل للنضج الخ وذلك لان عدم الرائحة الكتبة يدل على جمود وفجاجة ١٢ منه

غ قوله وخامسها الزيد فكثرته وكبرة لبطوء نفضائه يدل على مادة غليظة كرجة فلذلك في امراض الكلى ردي ينذر بطول المرض الخ وذلك لان كثرة الزيد يدل على مادة غليظة كرجة ١٢ منه

ا قوله وسادسها الرسوب مجانا لدال منه على كمال النضج الخ وذلك لان الرسوب يدل على كمال النضج ١٢ منه

ب قوله هو الاملس الابيض المستوي المجتمع والراسب المجمود اجمع الخ وذلك لان الاملس الابيض المستوي المجتمع والراسب المجمود اجمع يدل على كمال النضج ١٢ منه

ج قوله ثم المطلق الذي يرى في وسط القارورة ثم العائم وهو ما يرى في اعلاها واما الرسوب الردي كالاثفر الخ وذلك لان المطلق الذي يرى في وسط القارورة ثم العائم وهو ما يرى في اعلاها واما الرسوب الردي كالاثفر يدل على نضج ١٢ منه

د قوله والكدر والاسود والمتحالي والقشوري والخراطي والصفائحي فاردؤها الراسب ثم المعلق ثم العائم الا ان يكون تعلقه لريح الخ وذلك لان الكدر والاسود والمتحالي والقشوري والخراطي والصفائحي يدل على عدم النضج ١٢ منه

ه قوله وعدم الرسوب اما لعدم النضج او لسدد ولقلة مادة على ان الرسوب يقل في الاصحاء والمهزولين خصوصا المرضعين وكثير في المرضى والسمان المتدعين لان الصحيح قد يخلو عن مادة تندفع مع البول بالنضج الخ وذلك لان عدم الرسوب يدل على عدم النضج او لسدد ولقلة مادة ١٢ منه

و قوله والرسوب المدى يخالف السابق بالتين وتقدم الورم وسهولة الاجتماع والتفرق الخ وذلك لان الرسوب المدى يخالف السابق بالتين ١٢ منه

ي قوله وسابعها مقدار البول فكثرته مع شرب الما اولذوبان استفراغ الفضول كما في البحران ان كان الخ وذلك لان كثرة البول مع شرب الما يدل على ذوبان استفراغ الفضول ١٢ منه

---

١٣ ما لم يكن الخ ١٢ منه

الحرارة ردية كثيرة والعطش شديد جدا تصدها وذلك موجب للصدع فاما ان يكون حادثا او يحدث وهو المغل ١٢ منه

ص قوله ردي ينذر بطول المرض للان جرم الخلط غليظ يعسر تحلل الفضول عنه سيما اذا كانت غليظة لزجة ١٢ منه

منتظم او غير منتظم وهذا الجنس داخل تحت المختلف فلهذا يجب ان يكون الاجناس تسعة وعاشرها
الوزن وهو اما جيد الوزن حسنا وغير جيد الوزن سيئة واصنافه ثلثة مجاوز الوزن كالصبي
يكون له وزن نبض الشبان او مباين الوزن كالصبي يكون له وزن نبض الشيوخ او خارج الوزن
وهو ان لا يشبه وزنه وزن سن البتة وهو ردي وللنقل في اسباب النبض الحاجة الى النبض
هي ترويح الحار الغريزي فان ادت الحاجة لزيادة في الحرارة وكانت الآلة مطاوعة بلينها
والقوة مساعدة كان النبض عظيما فان كانت الحاجة ازيد من ذلك اسرع وان افرطت تواتر
واما ثبات الآلة عاصية بصلابتها اسرع مع صغر ثم تواتر وان كانت القوة ضعيفة تواتر
مع صغر ازيد من صغر الصلابة وقد يصغر النبض لانضغاط القوة تحت المادة الغذائية او
الخاطية كما في اول النوب وان كانت القوة في صلبها قوية ولين النبض للرطوبة وصلابة للبيوسة
وقد يصلب في المحارين للتعدد بسبب اندفاع المادة الى جهة واختلافه لثقل مادة او شدة ضعف
والمفرط من ذلك يبطل النظام وحسن الوزن ههنا النافع من النبض ذات اسماء يجب ان
يشير اليها وقد ذكرنا العظيم والصغير النبض المنشاري نبض سريع متواتر صلب مختلف الاجزاء في
الشهوق والفور والتقدم التاخر والصلابة واللين والموجي يشبه الانابة اللين والدودي يشبه الموجي
لكنه صغير النملي يشبه الدودي لكنه اصغر واشد تواترا واضعفا ونبض لفا نبض ياخذ من مقدار الى
عظم منه او صغر ثم يرجع الى مقداره الاول وقد ينقطع دونه وذلك ردي المطرقي نبض يقرع الاصبع
ولا يكفي فيتم بالاخر ذو القرة هو الذي يتوقع فيه حركة فيكون سكون الواقع في الوسط هو الذي يتوقع
سكون فيقع حركة القول في البول واجناس ادلته سبعة الاول اللون وهو له خمسة احدها
الاصفر فمنه تلبني للبرد والترجي للاعتدال واشقر ونارنجي وناري احمر ناصع كلها للحرارة على مراتبها
وثانيها الاحمر فمنه صهبي وردي احمر قاني ودموي وكلها لغلبة الدم والحرارة وقد يكون البول احمر
مع البرد كما في الفالج وسوء القنية لقلة تميز الدم عن المائية او للاجل وجمع مقارن كما في القولنج
والناري دال على الحرارة من الاحمرلان الصفرا اشد حرارة من الدم وثالثها الاخضر كالفستقي

قوله وهو ردي جدا وذلك لان كلما كان خروج الوزن اكثر كان مزاجه ابعد عن مقتضى ذلك السن الذي فيه وذلك يدل على تغير عظيم لا سيما اذا كان خارج الوزن لا يشبه وزن سن من الاسنان هذا وكما كان الغرض من معرفة النبض معرفة احوال القلب وهو بتوسطها معرفة احوال البدن وكل حالة من احوال سبب المادة في

الباب ١٢

اوخره ١٢ سعيدي
قوله كما في اول النوب فان المادة الخلطية تضغط القوة فيكون نبضه ضعيفا
في اول النوب مع استرخاء القوة والطاقة
لعضوة انزعاجا وتقبض
وتحلل الرئة بالتبخير والقيء
الطبيعي وهما يزيل عنها ثقل المادة
فيصير نبضه عظيما قويا
واصوله اربعة على
عدد الالوان الاصفر
والاحمر والابيض والاخضر فوق الطبيعة
والاخضر الفستقي ١٢
تميل الى الخضرة
تميل الى الخضرة ١٢ نفيسي

عه لنبض الطبيعة الما دون الى جهة من الجهات كالراس المعدة والامعاء والثانية وغير ذلك فتعد بذلك جوامع الحروف ١٢

ما دياً دل على الصفرا وى لو خرد النحس وقليل ثقل وعلى الدموى الثقل والحمرة والتمدد وانتفاخ البدن
وعلى البلغمى البياض وقلة العطش وكثرة الريق ولنعاس الثقل الزائد وعلى السوداوى القحل والسهر
وثقل اقل والاحلام البيضا قد تدل على نوع المادة فان ردية الخيالات الصفر والنيران والشعل تدل
على الصفرا ورديته الاشياء الحمر تدل على الدم ورديته المياه البرد والرعد تدل على البلغم وردية الاشيا
السود والاوخشة والمخاوف تدل على السوداء وقد يدل على ذلك السن والبلد والفصل والتدبير المقدم
واما علامات امراض التركيب فمنها جوهرية كالاستدلال من الخلقة ومنها عرضية كالاستدلال
من الحال ومنها تمامية كالاستدلال من الافعال والانفعال ان كانت سليمة فالصحة تامة وان نقصت
او بطلت دلت على البرودة او على رداءة التركيب ان تشوشت فللحرارة والعلامة اما ان تدل على
نفس الحالة كعلامات الورم او على سببها كالعلامات الدالة على كون الورم دمويا او على انها كدلالة
افراط غشارية النبض فى ذات الجنب على ان الورم حجابى او على قوتها كالعلامات الدالة على المنتهى
او على الاحوال اللازمة لها كالعلامات الدالة على البحران او على تخصيص تلك الاحوال كالعلامات
الدالة على ان البحران اسهالى ولان النبض والبول والبراز من العلامات الكلية الدالة
على الاحوال البدنية فلنقل فيها القول فى النبض وهو حركة وضعية للشرايين
قبضاً وبسطاً لتعديل الروح بالنسيم واخراج فضلاته واجناس ادلته عشرة احدها
المقدار واقسامه تسعة طويل قصير معتدل عريض ضيق معتدل مشرف منخفض معتدل
فاذا ركبت هذه كانت سبعة وعشرين لكن الزائد فى الاقطار الثلثة هو العظيم والناقص فيها
هو الصغير وثانيها كيفية قرع الحركة وذلك اما قوى او ضعيف او متوسط وثالثها زمان
الحركة وهو سريع او بطى او متوسط ورابعها قوام الآلة وهو اما صلب او لين او متوسط وخامسها
زمان السكون وهو اما متواتر او متفاوت او متوسط وسادسها ملس الآلة وهو اما حار او بارد
او متوسط وسابعها مقدار ما فيه من الرطوبة وهو اما ممتلئ او خال او متوسط وثامنها الاستوار
فى احواله واختلافه فيها وهو اما مستوٍ او مختلف وتاسعها الانتظام فى الاختلاف وعدم الانتظام فيه وهو اما مختلف

فوق الصحة اى بين البدن
بسبب السوداء وجوبها
الكثيف كثرة اجزائها
وانما الصفرا فانها
تقليل الارضية وهى
حارة يابسة للطوبات
الغليظى
حركة وضعية فاعلم ان
الحركة وهى عبارة عن
خروج الشئ من القوة
الى الفعل على سبيل
التدريج والحركة بهذا
المعنى تنقسم الى انقلابية
وهى الحركة التى يتبدل بها
الوضع بالنسبة الى الخارج
كحركة الجسم
المستدير على مركزه وحركة
الفلك الداخل فيه بالعكس
وانتقالية وهى التى لا يكون
كذلك سلمنا
ان الحركة
قد تكون
ازدياد او
نقصان
والاول اما ان يكون
بزيادة اجزاء
تتخلل
بين اجزاء
الشئ
والثانى اما ان يكون
شئ وهو كالذبول
اولا يكون وهو كالتهافت
والتكيف وهو كاستحالة الجو
بارد او الماء حار
المشهور عند الجمهور ان النبض
حركة تكاثفية وخالفهم صاحب
الكامل وجعل حركة وضعية
واختار المصنف مذهبه
واعترض على من قال حركة
انبعاثية لان التحرك بالحركة
الانبعاثية فانه عند ما يتحرك
الانسان يخرج من مكان
والشريان اذا انبسط
انفصل لا يخرج من
مكانه بل مكانه
يتبدل بالنسبة
الى الاجزاء المحيطة
فهو المراد بالوضع فافهم
ان الحركة الوضعية
كلمة التوحيد تعالى

اخذ القابلة او عند التقميط او لسرعته في الحركة قبل وقتها او لاسباب بادية او مرضية كالجذام
واسباب باقي الامراض التركيبية الاولى بها الكلام الجزئي الجزء الرابع من اجزاء الجزء النظري
في العلامات العلامة قد تدل على امراض فينتفع به الطبيب وحده اذ قد يستدل بادراكه لها على فضلية
وقد تدل على امر حاضر فينتفع به المريض وحده اذ قد تحصل بذلك الوقوف على حقيقة مرضه وقد تدل
على امر مستقبل فينتفعهما معاً والعلامات منها ما يدل على الامزجة ومنها ما يدل على التركيب وعلامات
الامزجة عشرة اجناس احدها الملمس فالمساوي للمعتدل المزاج معتدل والمخالف له مخالف
في الجهة التي الفعل عنها وثانيها اللحم والسمين والشحم فكثرة ذلك للرطوبة وعدمه لليبوسة وكثرة اللحم
للرطوبة والحرارة وكثرة السمين والشحم للبرودة والرطوبة وثالثها الشعر فكثرته وغلظه وجعودته
وسواده للحرارة واليبوسة واضداد ذلك للبرودة والرطوبة ورابعها لون البدن فالبياض للبرودة
وغلبة البلغم والحمرة للحرارة وغلبة الدم وتركيبهما للاعتدال والسمرة للحرارة والصفرة للحرارة
وغلبة الصفراء او لقلة الدم كما في الناقهين والكمودة لافراط البرودة والسوداء وخامسها هيئة
هيئة الاعضاء فسعة الصدور والعروق وظهورها وعظم النبض والاطراف وظهور المفاصل للحرارة واضداد
ذلك للبرودة وسادسها كيفية الانفعال فسرعة الانفعال عن اي كيفية كانت دليل غلبتها
وسابعها الافعال الطبيعية فالكاملة للاعتدال والناقصة والباطلة للبرد والمشوشة للحر وسرعتها
للحرارة وبطوئها للبرودة وثامنها الفضول المندفعة فحاد الرائحة وقوي الصبغ للحرارة واضداد
ذلك للبرودة وتاسعها النوم واليقظة فكثرة النوم للبرودة والرطوبة وكثرة اليقظة للحرارة واليبس
والمعتدل منهما للاعتدال وعاشرها الانفعالات النفسانية فقوتها وسرعتها وكثرتها للحرارة
وتبلدها للبرودة وثباتها لليبوسة وسرعة زوالها للرطوبة والجبن دليل البرد وضعف القلب والقحة والطيش
والجراة والحدة وكثرة الكلام وسرعته واتصاله للحرارة وكثرة الحياء والوقار للبرودة واما علامات الامزجة
المركبة فهي تعرف من تركب علامات المفردة فهذه علامات الامزجة الجبلية واما الامزجة العارضة فان يكون
هذه العلامات عارضة وان تكون تلك الامزجة المعارضة ضارة فان كان المزاج العارض

حركة الروح اما الى الخارج دفعة كما عند الغضب او قليلا قليلا كما عند الفرح واللذة او الى داخل دفعة كما
عند الفزع او قليلا قليلا كما عند الغم او الى داخل وخارج كما عند الخجل ويلزم ذلك سخونة ما تحركت اليه
وبرودة ما تحركت عنه والمفرط من ذلك قاتل ع او افراط السكون النفسي مبرد مبلد وخامسها النوم
واليقظة النوم بالسكون اشبه واليقظة بالحركة والنوم يغور الروح فيه الى داخل فيبرد الظاهر ولذلك
يجوح الى النار اكثر وافراط النوم يرطب بافراط فيبرد واذا وجد النوم خلأ برد بانحلال الروح وان
وجد خلطا او غذاء مستعدا للهضم هضمه فيسخن وان وجد خلطا او غذاء عاصيا على الهضم لم يهضمه فيبرد
والسهر المفرط يضعف الدماغ ويسيء الهضم تحليل القوة ويجوع تحليل المادة ونوم النهار رديء لانه
يفسد اللون ويصفر الطحال ويخبر الفم ويرخي القوى النفسانية فيبلد الذهن واذا اعتيد فلا يجوز تركه الا بتدريج
والتململ بين النوم والسهر رديء واساوسها الاستفراغ والاحتباس والمعتدل منهما نافع حافظ للصحة
وافراط الاستفراغ يجفف البدن ويبرده الا ان يكون لمن استفرغ باردا يابسا فيسخن ويرطب بالعرض وافراط
الاحتباس يلزمه السدد والعفونة وسقوط الشهوة وثقل البدن واما الاسباب الغير الضرورية ولا المضادة
للطبيعة فكالاندفان في الرمل والتمرغ فيه فينشف الرطوبة الغريبة وينفع الاستسقاء والترمل وكل ذلك
بالحقيقة داخل في الاستفراغ وكذلك الادهان بالزيت في الادهان المحللة ومن ذلك رش الماء البارد على الوجه
فانه ينعش الحرارة الغريزية ويقويها وينفع الغشي الحادث عن الكرب الحمامي وغيره واما الاسباب المضادة للمجرى
الطبيعي فكالغرق وقطع السيف وحرق النار واستعمال السموم ولنعد اسبابا جزئية المسخنات الحركة الغير المفرطة
واستعمال المسخنات اغذية وادوية داخلا وخارجا لغير افراط الغذاء المعتدل المقدار والغفوة والتكاثف
والمبردات كل ما يسخن اذا افراط والفاجة واستعمال المبردات ادوية واغذية داخلا وخارجا المرطبات
استعمال المرطبات اغذية وادوية من داخل وخارج والحمام المرطب والدعة وكثرة الغذاء واجتناب المحللات
والاستفراغ بالخلط المجفف المجففات كلما افرط تحليله داخلا وخارجا وحبس الغذاء عن العضو واستعمال المجففات فهذه
اسباب امراض الامزجة المفردة وعن تركيبها يعرف اسباب امراض الامزجة المركبة مفسدات الشكل قد يكون من اصل
الخلقة كخلل في قوة المصورة او عصيان المادة او عند الانفصال من الرحم لرداءة هيئة الانفصال او لدوارة

قوله والنوم الخ هو عبارة عن
رجوع الحرارة الغريزية الى
الباطن طلبا للانضاج
فلذلك يتبعها حركة الروح
الى داخل ١٢ منه
قوله واليقظة بالحركة
الفصل الاسبق ١٢ منه
قوله تحليل المادة اي
تحليل المادة التي تحت سببه
الغريزية وتجويع ابتداء
تحليل الفضل المادة التي
في الاوعية ١٢ منه
قوله الاستفراغ
والاحتباس للبدن كان الاول
الغذاء الموجود من قبل ما
من البدن وليس
بغذاء حال
ملاقاته بل بعد تبدله زمانا ما واضطرارا ١٢
الى الاعضاء بكيفية كان
غذاء يستحيل منه فضلة كان
بل يبقى منه ١٢
الاستفراغ ايضا
داخل
سعيدي
الاستفراغ تحلل الرطوبة
الفضلية والغلاظ
بالتشقف والترق وغيرها ١٢

سعيدي قوله فهذه
اسباب اعراض الامزجة المفردة
اي بعد حصول شروط ثلثة
احدها توفر بمقدار السبب
الفاعل وثانيها طول طاقة
للبدن وثالثها استعداد البدن
لقبوله ١٢ نفسي
دفين تركيبها اي تركيب
بذه الاسباب كما مرة منها
مع الرطبة واليابسة وكذا
البادرة منها مع ها ١٢ نفسي
فاذا كالمركب من فرع و

فرع فتحرك الروح بسبب
الالم المخجل وكراهته الى
الباطن فوقته ثم يتوكى
الى الخارج مع ما يخجل ١٢
قوله نشره في
العقل ذلك الالم المخجل ١٢
البدن لان الحرارة اذا
اجتمعت في الباطن اذابت
وسال ونشر في البدن
ذلك العاصي ورفقته
ثم منضم ١٢ منه
تحلل كجعل عن

حتى فى الصيف واما الارضية فكما يكون بسبب اختلاف المساكن وتخليف المساكن اما الاجل عرضها او
لمجاورة البحار او الجبال لها او لوضعها او لترتيبها والعرض هو مقدار البعد عن خط الاستواء الذى
هو فى غاية الاعتدال والاقليم الثانى والثالث مفرط الحرارة والسادس والسابع مفرط البرودة
فلذلك قرب الرابع من الاعتدال ومجاورة البحر ترطب الهواء والبلد البحرى يعتدل حره وبرده
لعصيان هوائه على المؤثر والجبل الشمالى يسخن لمنعه هبوب الرياح الشمالية الباردة اليابسة وحبسه
الرياح الجنوبية الحارة الرطبة ولعكسه شعاع الشمس على البلد والجنوبى بالعكس والمغربى خير من المشرقى
لكسر المشرقى الشمس مدة فينتقل اهل البلد من برد الليل الى شمس قوية دفعة ولمنع ريح المشرق وهى
خير من المغربية وان قارنتا الاعتدال لهبوب المشرقية اول النهار ومصاحبة الحركة الشمس وهبوب المغربية
آخر النهار مضادة لحركتها والبلد المرتفع ابرد وصح والمستوى الوضع صح والتربة والكلبتية تجفف
وتسخن والرملية ترطب وتعفن والجبلية تصلب الابدان والهواء البارد يشد البدن ويقويه ويجود الهضم
ويحسن اللون ومراضه الزكام والنزلة والصرع والفالج والرعشة والحادث مزج مضعف مسبى للهضم
مثقل للدماغ مكدر للحواس ومراضه الخناق والحميات والربو واما التغيرات المضادة كمجرى الطبيعى
فكالوبا وثانيها ما يؤكل ويشرب وهو يؤثر فى البدن اما بكيفيته فقط وهو الدوا او بمادته فقط وهو
الغذا او بصورته فقط وهو ذو الخاصة الموافقة كالفاذزهر او المخالفة كالسم او بمادته وكيفيته وهو الغذا
الدوائى او بكيفيته وصورته وهو المولد والذى له خاصية او بمادته وصورته وهو الغذا الذى له خاصية
او بمادته وكيفيته وصورته وهو الغذا الدوائى الذى له خاصية والغذا قد يكون غليظا ولطيفا ومتوسطا
وكل واحد منها قد يكون صالح الكيموس وقد يكون فاسده وكل واحد منها قد يكون كثير التغذية وقد يكون قليلها
والماء لا يغذو لبساطته وانما يستعمل لترقيق الغذا وطبخه وبدرقته لتنفيذه فى المجارى الضيقة
وثالثها الحركة والسكون البدنيان وتخليف الحركة بالشدة والضعف والكثرة والقلة والسرعة والبطوء
فالسريعة القليلة القوية يسخن اكثر مما يحلل والبطيئة الضعيفة الكثيرة بالعكس وافراط الحركة والسكون مبرد
السكون اعون على الهضم والحركة على الاخذ ورابعها الحركة والسكون النفسانيان فالحركة النفسانية يلزمها

فى ذلك البلد واقعة بين سمت راسه ومعدل النهار وقدم ان اعدل البقاع عند الشيخ والمؤلف البقعة التى تحت معدل النهار والاقليم الثانى والثالث طاران بالافراط والسادس والسابع باردان بالافراط والرابع قريب من الاعتدال لان ما يتوسط بين الحر المفرط والبرد المفرط يقرب من الاعتدال لا محالة ١٢ قر الى

ان يسخن البدن اى يبرده
يميل اى يخلط مستعدلا
يحصل عليه صورة عضوية
كالفصل والغليظ والسكون
البدنيان الحركة فى الكيف
والسكون فى الكم
والحركة النفسانية فى الاين
والسكون فى متى
والحركة والسكون فى الوضع
كالاعتدال والسكون فى الاين
والحركة والسكون فى متى
والحركة والسكون فى الوضع
والحركة والسكون فى الاين
والحركة والسكون فى متى
والحركة والسكون فى الوضع

الاتصال وامراض سوء المزاج هي الثمانية الخارجة عن الاعتدال ويكون بسيطة او مادية والمادية قد تكون مجاورة او مداخلة موزعة او غير موزعة وامراض التركيب اربعة امراض الخلقة وامراض المقدار وامراض العدد وامراض الوضع وامراض الخلقة اربعة امراض الشكل كالراس المسقط وريح الافرسته وامراض المجاري اما بان تتسع كالانتشار او تضيق كضيق مجاري النفس او تنسد كانسداد مجرى المرارة وامراض التجاويف اما بان تكبر كاتساع كيس الاثنيين او تضيق وتصغر كصغر المعدة او تستفرغ وتخلو كخلو القلب عن الدم عند الفرح المهلك او تنسد وتمتلي كالسكتة وامراض سطوح الاعضاء اما بان تملس كملاسة المعدة والرحم وخشونة قصبة الرية واما امراض المقدار فاما بالزيادة او بالنقصان وكل واحدة اما عام وخاص كالسمن المفرط وعظم اللسان وكالهزال المفرط وضمور الحدقة واما امراض العدد فاما بالزيادة او بالنقصان وكلواحدة منهما اما طبيعي او غير طبيعي كالاصبع الزائدة والدودة والظفرة ونقصان اصبع خلقة اولتا كل واما امراض الوضع فهو ما تقتضي الموضع والمشاركة كزوال عضو عن موضعه بخلع او بغير خلع او حركة فيه بحيث يجب سكونه كالرعشة او سكونه حيث يجب حركته كتحجر المفاصل او كامتناع حركة العضو الى جاره او عنه او تعسرها واما امراض تفرق الاتصال فيختلف اسماؤها باختلاف محالها فالواقع في الجلد يسمى خدشا وسجا وفي اللحم جراحة فان تقادم فقرحة والعظم والغضروفي العرضي اما كاسرا او فاسخا او مغتا وفي الطولي صادعا والعصبي والعروقي العرضي باترا وبالطولي صادعا والمفتح لفوهات العروق باثقا والقلب لا تحمل الجراحة ويصيبها الموت واما الامراض المركبة فهي التي تحدث عن اجتماع امراض كالسل فانه يحدث من حمى دقيقة وقرحة في الرية والامراض تلقبها التسمية اما من جهة التشبيه كداء الفيل والاسد ومن محلها كذات الجنب والرية او من سببها كقولنا للما ليخوليا انه مرض سوداوي او من عرضها كالصرع وكل مرض اما ان يكون اصليا او بالشركة فتختلف حاله باختلاف حال الاصلي في تقدم الضرر في الاصلي والشركة قد تكون لتجاور العضوين او لان احدهما طريق الى الآخر كما يرم الحالب للجراحة في الرجل او لان احدهما يخدم الآخر كالعصب للدماغ او مبدء لفعله او لان احدهما على سمت الآخر فيرتفع اليه بخاره او لان احدهما مصب

قوله امراض التشكل اعم من امراض الشكل لان التقعر والدبرة في ظاهر العضو كما في جرم القلب وباطن الراحة والتجويف هو فضاء باطن العضو فان دعوى شيء مكانا ان كان مما يحاط او شيئا منقلا مما يجري ان لم يتغير فذلك فيما يجوي مما يطاوعه وفي اربعة اصناف كما ذكرهم ١٢ سديدي

قوله كل مرض اما ان يكون اصليا اه لان كل مرض اما ان يكون حصوله في العضو الذي هو موضوعه ابتداء فيكون اصليا او في عضو آخر فلا يكون كذلك وذلك العضو اما ان يكون مشاركا له في الافعال او لا يكون فالاول هو المشاركة والثاني هو التعلق وهو يسمى ايضا المرض الاصلي ١٢ سديدي

قوله وهو الاصلي عرض حال المرض الاصلي باختلاف حال الاصلي في تقدم الضرر في الاصلي والشركة كان الاصلي عرض لاحد العضوين المتجاورين بسبب خلط فاسد فان ذلك الخلط ربما نشأ عند احدهما ابتداء وربما نشأ عند الآخر ثم نزل اليه ١٢ سديدي

قوله او لان احدهما مبدء لفعله اه كالدماغ لفعل الاحساس والنظر فانه يبطل الاحساس والنظر بالرض ١٢ سديدي

واما المدركة فاما مدركة في الظاهر او مدركة في الباطن اما المدركة في الظاهر فهي قوى خمس كما يجب ان تكون
للمدركة في الباطن قوة البصر وموضعها التقاطع الصليبي بين العصبتين الآتيتين الى العينين من
شانها ادراك الالوان والاضواء والاشكال وقوة السمع وموضعها العصب المفروش
على الصماخ من شانها ادراك الاصوات وقوة الشم وموضعها عصبتان الزائدتان الشبيهتان
بحلمتي الثدي من شانها ادراك الرائحة المتصعدة مع الهواء المتنشق وقوة الذوق وموضعها
العصب الذي في جرم اللسان من شانها ادراك الطعوم وقوة اللمس وموضعها
الجلد واكثر اللحم من شانها ادراك الملموسات في حرها وبردها ويبوستها ورطوبتها وخشونتها
وملاستها وصلابتها ولينها واما المدركة في الباطن فمنها مدركة للصور المحسوسة بادراك
الحواس الظاهرة وهي الحس المشترك وموضعه مقدم البطن المقدم من الدماغ وخزانة الخيال
وموضعه مؤخر البطن المقدم ومنها مدركة للمعاني الجزئية القائمة بتلك الصور وهي الوهم و
موضعها البطن الاوسط وخزانته الحافظة وموضعها البطن المؤخر ومنها متصرفة وتسمى باعتبار
استخدام النفس الناطقة لها مفكرة وباعتبار استخدام الوهم لها في الصور والمعاني الجزئية متخيلة
الجنس الثالث من القوى هي القوة الحيوانية وهي القوة التي تعد الاعضاء لقبول
القوى النفسانية وسابعها الافعال فمنها مفردة تتم بقوة واحدة كالجذب والدفع ومنها مركبة
تتم بقوتين فصاعدا كالازدراد الجزء الثاني من اجزاء جزء النظري في احوال بدن الانسان
احوال ابداننا ثلثة الصحة وهي هيئة بدنية يكون الافعال بها لذاتها سليمية والمرض وهي هيئة
مضادة لها وحالة لا صحة ولا مرض اما لانتفاء كونها في الغائية كحال الشيخ والطفل والناقة
او لاجتماعها في وقت واحد اما في عضوين كحال الاعمى او في عضو واحد اما في جنسين متباعدين
كصحيح المزاج ومريض التركيب او متقاربين كصحيح الخلقة مريض المقدار او في وقتين كمن يمرض شتاء
او شيخا يصح صيفا او شابا وكل مرض اما مفرد او مركب والمفرد اما ان يكون عروضه اولا للاعضاء المفردة
وهو مرض سوء المزاج اما للاعضاء المركبة وهو امراض التركيب او يكون عروضه لكل واحد منهما اولا وهو مرض تفرق

فوله واما المدركة اي فاما
مدركة للامور العقلية او
يسمى مدركا للامور الكلية
واما المدرك الفعلي فهو
نفس الخاطقة وانما خص
مدركة في الظاهر بالذكر
لانها هي التي تدرك
الحسوسات في الظاهر
اي الحواس الظاهرة
فوله ان يكون بحيث يتحقق ان
يكون كل افعالها في جميع الاوقات
سليمة او كلها او وقتا ما او لا يكون
كذلك والاول هو الصحة والثاني
المرض والثالث حالة البيوسط
١٢ شرح كافي
قوله
او في وقتين وذلك اما ان
يكون باعتبار الفصول او
باعتبار الاسنان كما في
الثلاثين المذكورين ١٢
قوله كل مرض الخ اعلم ان
المصنف قسم الامراض الى المفردة
والى مركبة لان كل
مرض اما ان يكون
حصوله من اجتماع
امراض ولا الاول
مركب والثاني مفرد وثلث
والمرض المفرد ثلث
لانه اما ان يكون حصولا
من اجتماع امراض اولا
الاول مركب والثاني
مفرد والمرض المفرد
ثلث لانه اما ان يكون
عروضه اولا للاعضاء
المفردة اي المتشابهة

من التعادل الذي هو التكافؤ في القوى وذلك لا وجود له بل من العدل في القسمة وغير معتدل
اما مفرد وهو اربعة حار وبارد ويابس ورطب واما مركب وهو اربعة حار يابس وحار رطب
وبارد يابس واعدل الامزجة مزاج الانسان واعدل اصنافه سكان خط الاستواء ثم
سكان الاقليم الرابع والشبان اعدل والصبيان يساوونهم في الحرارة ولكنهم ارطب
فلذلك حرارتهم الين وحرارة الشبان احد والكهل والشيخ باردان يابسان والشيخ ارطب
بالرطوبة الغريبة البالة واعدل الاعضاء جلد الانملة السبابة ثم جلد الانامل الباقية ثم
جلد الاصابع ثم الراحة ثم جلد الكف ثم جلد اليد ثم الجلد مطلقا واحرها القلب ثم الكبد
ثم اللحم وابردها الشعر ثم العظم ثم الغضروف ثم الرباطات ثم الاعصاب ثم النخاع ثم الدماغ
وايبسها الشعر ثم العظم ثم الغضروف ثم الرباطات ثم العصب وارطبها السمين ثم الشحم
ثم اللحم الرخو ثم الدماغ ثم النخاع وثالثها الاخلاط وهي اربعة افضلها الدم وهو حار رطب
وفائدته تغذية البدن والطبيعي منه احمر اللون لا نتن له معتدل القوام حلوه غير الطبيعي ما خالف
ذلك لونا او رائحة او قواما او طعما ثم البلغم وهو بارد رطب وفائدته ان يستحيل دما اذا فقد البدن
الغذاء وان يرطب الاعضاء فلا يخففها الحركة وان يدخل في تغذية مثل الدماغ والطبيعي منه
ما قارب الاستحالة الى الدموية وغير الطبيعي اما من جهة الطعم كالمالح يميل الى الحرارة واليبوسة
والحامض وهو يميل الى البرد واليبس والمسيخ وهو خالص البرد كثير الفجاجة والعفص وهو يميل
الى البرد واليبس واما من جهة القوام كالرقيق جدا المائي والغليظ جدا الحصي والمختلف القوام
المخاطي ثم الصفراء وهي حارة يابسة وفائدتها تلطيف الدم وتنفيذه وان تدخل في تغذية
مثل الرئة وان تنصب منها جزء الى الامعاء فتغسلها من الثفل والبلغم اللزج والطبيعي منها احمر ناصع خفيف
حاد وغير الطبيعي اما لاختلاطه بالبلغم الغليظ وهي المحية او الرقيق وهي المرة الصفراء او بالسوداء
الاحتراقية هي الصفراء المحترقة او لاحتراقه في نفسه وهو الكراثي والزنجاري والاحتراق
في الزنجاري اقوى فلذلك يشبه السموم ثم السوداء وهي باردة يابسة وفائدتها افادة الدم غلظا



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على نبيه محمد وآله اجمعين اما بعد فقال الشيخ الامام الحبر الكامل علاء الدين علي ابن الخرم القرشي المطبب قد رتبت هذا الكتاب على اربعة فنون الفن الاول في قواعد جزئي الطب اعني علمية وعملية يقول كلي الفن الثاني في الادوية والاغذية المفردة والمركبة الفن الثالث في الامراض المختصة بعضو عضو واسبابها وعلاماتها ومعالجاتها الفن الرابع في الامراض التي لا تختص بعضو دون عضو آخر واسبابها وعلاماتها ومعالجاتها والترتيب فيه مراعات المشهورة في المعالجات من الادوية والاغذية وقوانين الاستفراغ وغيرها واسأل الله التوفيق والعصمة والتمس من الاصدقاء ان يعفوا الذلل ويسدوا الخلل الفن الاول يشتمل على الجملتين الجملة الاولى في قواعد الجزئي النظري من الطب ويشتمل على اربعة اجزاء الجزء الاول من اجزاء الجزء النظري في الامور الطبيعية يقول كلي فنقول الطب ينقسم الى جزء نظري والى جزء عملي وكلاهما علم ونظر والنظري اجزاؤه اربعة العلم بالامور الطبيعية والعلم باحوال بدن الانسان والعلم بالاسباب والعلم بالدلائل والامور الطبيعية سبعة احدها الاركان وهي اربعة النار وهي حارة يابسة والهواء وهو حار رطب والماء وهو بارد رطب والارض وهي باردة يابسة وثانيها المزاج واقسامه تسعة معتدل ليس مشتقا

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

کتاب لاجواب المسمی

ذخیرۂ حسنہ

بعلم طب

در مطبع خاص منشی نولکشور بطبع مزین مقبول جہان شد

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے اور معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب طب زبان فارسی و کتب طب اردو اور علوم عربی درسی صرف و نحو و منطق و معانی و دینیات وغیرہ کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین ۔

کتب طب زبان فارسی

اکسیر اعظم ۔ در چہار جلد یہ کتاب فن طب مین جامع کلیات و معالجات مولفہ محمد اعظم خان مخاطب بناظم جہان کہ جملہ کتب فن طب کو یکجا کر کے مجربات و آزمودہ نسخے مندرج فرمائی ۔

خلاصۃ التجارب طب ۔ مجربات حکیم علویخان مدونہ و مرتبہ بقراط زبان جناب حکیم بہاء الدولہ بہادر یہ اعلے درجہ طب کی کتاب ہے ۔

ایضاً ۔ مطبوعہ جدید ۔

مجربات اکبری ۔ محشی تصنیف حکیم محمد اکبر خان عرف حکیم ارزانی ۔

تکشیف الحکمت ۔ حکیم محمد سلیم الدین خان کی تصنیف سے ہے قدردانی شائقان سے مکرر طبع ہوئی ۔

کفایہ منصوری ۔ مشہور کتاب معالجہ اور تشریح مین ہے ۔

ضیاء الابصار ۔ فن طب مین تصنیف حکیم محمود خان صاحب کی ۔

مجربات رضائی ۔ معالجہ امراض ضعف باہ و مثانہ و کثرت مجامعت و نسخہای مجرب ہر ایک مرض کے اسمین بہت لکھے ہین

دستور العلاج ۔ نہایت صحت کے ساتھ طبع ہوا ہے

میزان الطب ۔ مع رسائل دیگر یہ مشہور ابتدا درس کی کتاب ہے جو کہ قبل اسکے بہ تصحیح و تحشی تمام مطبع محمدی حاجی محمد حسین مرحوم مین طبع ہوئی تھی اوسی منقول عنہ سے بکتابت پاکیزہ طبع ہوئی ۔

طب اکبر ۔ تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی علم طب مین مستند کتاب ہے ۔

مطب علویخان ۔ مجربات علویخان کی ہر امراض کے لیے منتخب ہین ۔

ملخص فصول بقراطی ۔ مشہور کتاب علامہ حکیم بقراط تلخیص و تالیف حکیم مولوی غلام حسین صاحب سے ہے جنہون نے شرح اعجاز خسروی تصنیف فرمائی ہے اور وہ اس مطبع مین سابق ازین طبع ہوئی ہے ۔

مفرح القلوب ۔ فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر عرف محمد ارزانی ۔

عجالہ نافعہ ۔ تصنیف حکیم نامی محمد شریف خان دہلوی صاحب تصنیف علاج الامراض ۔

ام العلاج ۔ رسالہ غریب و عجالہ عجیب حاوی تراکیب ادویہ طبیہ تصنیف حکیم امان اللہ فیروز جنگ بن مہابت خان خانخانان عہد دولت نور الدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی یہ کتاب خاص طریقہ آسان معالجہ ہر قسم مرض مین مستند و یادگار ہے ۔

طب یوسفی ۔ مشتمل بر رسالہ جات ۔ رسالہ نبض رسالہ قارورہ ۔ رسالہ ستہ ضروریہ ۔ ملطفات یوسفی ۔ رسالہ ماکول و مشروب ۔ قصیدہ در حفظ صحت بدن ۔ رسالہ بحران ۔ مشہور کتاب ہے ۔

زاد غریب ۔ تصنیف حکیم صادق علیخان ابن حکیم محمد شریف خان دہلوی مسافرون کے لئے تدابیر معالجہ ہر موسم کے ضروری لکھی گئی ہین ۔

مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین ۔ فارسی طب مین مشہور کتاب ہے ۔

قرابادین قادری ۔ فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی مصنف طب اکبر و میزان الطب وغیرہ سے مشہور کتاب ہے

علاج الابدان ۔ یہ کتاب فن طب مین نایاب ہے تالیف حضرت حکیم عبد الحق صاحب کی علاج امراض انسان کا خود انسان سے بنقل عبارت کتب معتبرہ ثابت کیا ہے ۔

کنز الاسرار ۔ تصنیف حکیم ہادی حسین صاحب مراد آبادی مسائل طب مین ۔

بہج الحذاقت ۔ علم طب کی کتاب ۔

کامل الصنائع ۔ مقالہ اول و دوم تصنیفات علی بن العباس سے بہت مشہور کتاب فن طب مین ہے ۔

نفیسی شرح موجز ۔ شرح حامل المتن مطبوعہ مطبع نظامی اکبرآبادی ۔ یہ کتاب فن طب مین درسی معتبر ہے

قانونچہ رسالہ قبریہ ۔ علم طب مین اعلے درجہ کی معتبر کتاب درسی ہے مطبوعہ کانپور ۔

INDIAN INSTITUTE OXFORD

به عون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

کتاب لاجواب المسمی



بعلم طب

در مطبع خاص منشی نول کشور به طبع مزین مقبول جهان شد

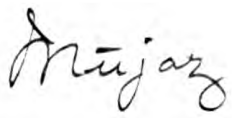

53 D 65

~~490615~~

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

